کتاب مقدس میں سے

موسیٰ کی پہلی کتاب

# پیدایش

پنجاب بائبل سوسائٹی

سنہ ۱۰۹۲ء

# موسیٰ کی پہلی کتاب مسمّیٰ بہ
# پیدائش

ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا +
اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا - اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی +
اور خدا نے کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا - اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جدا کیا - اور خدا نے اُجالے کو دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا - سو شام اور صبح پہلا دن ہوا +
اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہووے اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جُدا کیا اور ایسا ہی ہو گیا - اور خدا نے فضا کو آسمان کہا - سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا +
اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر آوے اور ایسا ہی ہو گیا - اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے - اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور میوہ دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں اُگاوے

۱۲ اور ایسا ہی ہو گیا۔ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج
رکھتیں اور درختوں کو جو پھل لاتے ہیں جنکے بیج اُن کی جنس کے موافق اُن ہی میں ہیں اُگایا
۱۳ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا +
۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں اور وے
۱۵ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے باعث ہوں۔ اور وے آسمان کی فضا میں
۱۶ انوار کے لیے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں اور ایسا ہی ہو گیا۔ سو خدا نے دو بڑے نور
بنائے ایک نیّر اعظم جو دن پر حکومت کرے اور ایک نیّر اصغر جو رات پر حکومت کرے اور
۱۷ ستاروں کو بھی بنایا۔ اور خدا نے اُن کو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں
۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت کریں اور اجالے کو اندھیرے سے جدا کریں اور خدا نے
۱۹ دیکھا کہ اچھا ہے۔ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا +
۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں اور
۲۱ پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں۔ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اور
ہر قسم کے رینگنیوالے جاندار کو جو پانیوں سے کثرت سے موجود ہوئے تھے اُنکی جنس کے
موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُن کی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے
۲۲ اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور سمندر کے پانیوں کو مالا مال کرو اور
۲۳ پرندے زمین پر بہت ہوں۔ سو شام اور صبح پانچواں دن ہوا +
۲۴ اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جنس کے موافق مواشی اور کیڑے مکوڑے
۲۵ اور جنگلی جانور اُن کی جنس کے موافق پیدا کرے اور ایسا ہی ہو گیا۔ اور خدا نے جنگلی
جانوروں اور مواشیوں کو اُن کی جنس کے موافق اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو اُنکی
جنس کے موافق بنایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے +

۲۶ تب خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں کہ وے سمندر کی
مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور مواشیوں پر اور تمام زمین پر اور سب کیڑے مکوڑوں
۲۷ پر جو زمین پر رینگتے ہیں سرداری کریں۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا
۲۸ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا نر و ناری اُنکو پیدا کیا۔ اور خدا نے اُن کو برکت دی
اور خدا نے اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُس کو محکوم کرو اور سمندر
کی مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں سرداری کرو +
۲۹ اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں ہر ایک بیج دار نباتات کو جو تمام روئے زمین پر ہیں اور ہر ایک
۳۰ درخت کو جس میں بیج دار پھل ہو دیتا ہوں اور یہ تمہیں کھانے کیواسطے ہوگا۔ اور زمین کے سب
چرندوں کو اور آسمان کے سب پرندوں کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے
سب طرح کی سبزی اُنکے کھانے کے لئے دیتا ہوں اور ایسا ہی ہو گیا اور خدا نے سب پر
۳۱ جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔ سو شام اور صبح چھٹواں دن ہوا +

۲ باب

سو آسمان اور زمین اور اُن کی ساری آبادی تیار ہوئی اور خدا نے ساتویں دن
۲ اپنے کام کو جو کرتا تھا پورا کیا اور ساتویں دن اپنے سارے کام سے جو کرتا تھا فراغت
۳ پائی۔ اور خدا نے ساتویں دن کو مبارک کیا اور اُسے مقدس ٹھہرایا اس لئے کہ اُس نے
اپنے سب کام سے جو خدا نے کیا اور بنایا تھا اُسی دن فراغت پائی +
۴ یہہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ہے جب وے پیدا ہوئے جس دن کہ خداوند
۵ خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ اور میدان کی سب نبات کو اُس سے آگے کہ وہ زمین
پر تھی اور میدان کی سب گھاس کو جو ہنوز نہ اُگی تھی کہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا
۶ تھا اور آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے۔ اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا اور تمام روئے
۷ زمین کو سیراب کرتا تھا۔ اور خداوند خدا نے زمین کی خاک سے آدم کو بنایا

اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا سو آدم جیتی جان ہوا +
۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب کی طرف ایک باغ لگایا اور آدم کو جسے اُس نے
۹ بنایا تھا وہاں رکھا۔ اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں
خوب تھا اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو
۱۰ زمین سے اُگایا۔ اور عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی اور وہاں سے تقسیم
۱۱ ہو کے چار سرے نہروں کے بنی۔ پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہے
۱۲ وہاں سونا ہوتا ہے۔ اور اُس زمین کا سونا اچھا ہے اور وہاں موتی اور بلور بھی ہیں۔ اور
۱۳ ۱۴ دوسری نہر کا نام جیحون ہے جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہے۔ اور تیسری نہر کا نام دجلہ
ہے جو اسور کے پورب جاتی ہے اور چوتھی نہر کا نام فرات ہے +
۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکھا کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی
۱۶ کرے۔ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھایا کر لیکن نیک و بد
۱۷ کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا کیونکہ جس دن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا +
۱۸ اور خداوند خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے میں اُس کے لئے ایک ساتھی
۱۹ اُس کی مانند بناؤنگا۔ اور خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں
کو زمین سے بنا کر آدم کے پاس پہنچایا تاکہ دیکھے کہ وہ اُن کے کیا نام رکھے سو جو آدم نے
۲۰ ہر ایک جانور کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔ اور آدم نے سب مواشیوں اور آسمان کے پرندوں
۲۱ اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا پر آدم کو اُس کی مانند کوئی ساتھی نہ ملا۔ اور خداوند خدا نے
آدم پر بھاری نیند بھیجی کہ وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی
۲۲ اور اُس کے بدلے گوشت بھر دیا۔ اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم سے نکالی
۲۳ تھی ایک عورت بنا کے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈیوں میں سے

ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اِس سبب سے وہ ناری کہلاویگی کیونکہ وہ نر سے
۲۴ نکالی گئی۔ اِسواسطے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے ایک
۲۵ تن ہونگے۔ اور وے دونوں آدم اور اُس کی جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے +

۳ باب اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا ہوشیار
تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہے کہ خدا نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نکھانا؟
۲ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں مگر اُس درخت کے
۳ پھل کو جو باغ کے بیچوں بیچ ہے خدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا اور نہ اُسے چھونا ایسا
۴ نہو کہ مرجاؤ۔ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے۔ بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن
۵ اُس سے کھاؤگے تمہاری آنکھیں کھل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جانبنوالے ہوؤگے
۶ اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور عقل بخشنے میں
۷ خوب ہے تو اُسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔ تب دونوں
کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کے
۸ اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں
پھرتا تھا سُنی اور آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند کے سامنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا
۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے؟ وہ بولا کہ میں نے باغ میں تیری
۱۰ ۱۱ آواز سُنی اور ڈرا کیونکہ میں ننگا ہوں اسلئے میں نے آپ کو چھپایا۔ اور اُس نے کہا تجھے
کس نے جتایا کہ تو ننگا ہے کیا تو نے اُس درخت سے کھایا جسکی بابت میں نے تجھ کو حکم
۱۲ کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا۔ آدم نے کہا کہ اِس عورت نے جسے تو نے میری ساتھی کر دیا
۱۳ مجھے اُس درخت سے دیا اور میں نے کھایا۔ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ
۱۴ کیا کیا؟ عورت بولی کہ سانپ نے مجھکو بہکایا تو میں نے کھایا۔ اور خداوند خدا نے

سانپ سے کہا اسواسطے کہ تو نے یہہ کیا ہے تو سب چوپایوں اور میدان کے سب جانوروں
۱۵ سے ملعون ہوا تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر خاک کھائیگا۔ اور میں تیرے اور عورت کے
اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا۔ وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اس کی
۱۶ ایڑی کو کاٹیگا۔ اس نے عورت سے کہا کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو بہت بڑھاؤنگا
اور درد سے تو لڑکے جنیگی اور اپنے خصم کی طرف تیرا اشتیاق ہوگا اور وہ تجھ پر حکومت کریگا۔
۱۷ اور آدم سے کہا اسواسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سنی اور اُس درخت سے کھایا
جس کی بابت میں نے تجھے حکم کیا کہ اس سے نہ کھانا زمین تیرے سبب سے لعنتی
۱۸ ہوئی اور تکلیف کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائیگا۔ اور وہ تیرے لیئے کانٹے اور
۱۹ اونٹکٹارے اُگاویگی اور تو کھیت کی نبات کھائیگا۔ تو اپنے مُنہہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا
جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے کہ تو اس سے نکالا گیا ہے کہ تو خاک ہے اور پھر خاک میں
۲۰ جائیگا۔ اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوا رکھا اسلیئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔ اور
۲۱ خداوند خدا نے آدم اور اُسکی جورو کے واسطے چمڑے کے کرتے بنا کے اُنکو پہنائے +
۲۲ اور خداوند خدا نے کہا دیکھو کہ انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند
ہو گیا اور اب ایسا نہ ہو کہ اپنا ہاتھ بڑھاوے اور حیات کے درخت سے بھی کچھہ لیوے
۲۳ اور کھاوے اور ہمیشہ جیتا رہے۔ اسلیئے خداوند خدا نے اُس کو باغ عدن سے باہر
۲۴ کر دیا تاکہ زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔ چنانچہ اُس نے آدم کو
نکال دیا اور باغ عدن کی پورب طرف کروبیوں کو چمکتی تلوار کے ساتھ جو چاروں طرف
پھرتی تھی مقرر کیا کہ درخت حیات کی راہ کی نگہبانی کریں +

۴ باب

اور آدم اپنی جورو حوا سے ہمبستر ہوا اور وہ حاملہ ہوئی اور قائن کو جنی اور بولی کہ
۲ میں نے خداوند سے ایک مرد پایا۔ پھر اُسکے بھائی ہابل کو جنی اور ہابل بھیڑ بکری کا چرواہا

۳ اور قائن کسان تھا۔ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے حاصل میں سے
۴ خداوند کے واسطے ہدیہ لایا۔ اور ہابل بھی اپنی پلوٹھی اور موٹی بھیڑ بکریوں میں سے لایا
۵ اور خداوند نے ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول کیا۔ پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو قبول نہ کیا
۶ اِس لئے قائن نہایت غصہ اور ترش رو ہوا اور خداوند نے قائن سے کہا تجھے کیوں غصہ آیا
۷ اور اپنا مُنہہ کیوں بگاڑا۔ اگر تو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا اور اگر تو اچھا نہ کرے تو گناہ
۸ دروازے پر موجود ہے اور تیرا ارادہ رکھتا ہے پر تو اُسپر غالب آ۔ اور قائن نے اپنے بھائی
ہابل سے باتیں کیں اور جب وے دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن اپنے
بھائی ہابل پر اُٹھا اور اُسے مار ڈالا +

۹ تب خداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے وہ بولا میں نہیں جانتا
۱۰ کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟ پھر اُس نے کہا کہ تو نے کیا کیا تیرے بھائی کا
۱۱ خون زمین سے مجھکو پکارتا ہے۔ اور اب تو زمین سے لعنتی ہوا جس نے اپنا مُنہہ پسارا کہ
۱۲ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا لہو لیوے۔ کہ جب تو زمین پر کھیتی کریگا وہ پھر تجھے اپنا
۱۳ حاصل نہ دیگی اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ ہوگا۔ تب قائن نے خداوند سے کہا کہ میری
۱۴ سزا برداشت سے باہر ہے۔ دیکھ آج تو نے مجھے وطن سے نکالدیا ہے اور میں تیرے حضور سے غائب
ہونگا اور زمین پر پریشان و آوارہ رہونگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پاویگا مار ڈالیگا۔
۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو کوئی قائن کو مار ڈالے سات گنا بدلا اُس سے لیا جائیگا
اور خداوند نے قائن پر ایک نشان لگایا کہ جو کوئی اُسے پاوے مار نہ ڈالے +

۱۶ سو قائن خداوند کے حضور سے چلا گیا اور عدن کی پورب طرف نود کی سرزمین میں جا رہا
۱۷ اور قائن اپنی جورو سے ہمبستر ہوا۔ وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنی اور اُس نے ایک شہر بنایا
۱۸ اور اُس شہر کا نام اپنے بیٹے کے نام کے موافق حنوک رکھا۔ اور حنوک سے عیراد پیدا ہوا اور

عیراد سے محویاایل پیدا ہوا اور محویاایل سے متوساایل اور متوساایل سے لمک پیدا ہوا +
(۱۹) اور لمک نے اپنے لئے دو جوروان کیں ایک کا نام عدہ اور دوسری کا نام ظلہ - اور عدہ
(۲۰، ۲۱) یابل کو جنی وہی خیموں میں رہنیوالوں اور گلہ رکھنیوالوں کا باپ تھا - اور اُس کے بھائی کا نام
(۲۲) یوبل تھا وہ بین اور بانسلی بجانیوالوں کا باپ تھا - اور ظلہ سے بھی توبلقاین پیدا ہوا جو
تانبے اور لوہے کے سب باڑھدار ہتھیاروں کا بنانیوالا تھا اور نعمہ توبلقاین کی بہن تھی
(۲۳) اور لمک نے اپنی جوروؤں سے کہا کہ ای عدہ اور ظلہ میری آواز سنو ای لمک کی جوروؤ
میری بات پر کان دھرو کہ میں نے زخم کھا کے ایک مرد کو اور ضرب اُٹھا کے ایک جوان
(۲۴) کو مار ڈالا - اگر قاین کا سات گنا بدلا لیا جائیگا تب لمک کا ستہتر گنا +
(۲۵) پھر آدم اپنی جورو سے ہمبستر ہوا اور وہ ایک بیٹا جنی اور اُس کا نام سیت رکھا اور
(۲۶) بولی کہ خدا نے ہابل کے عوض جسکو قاین نے قتل کیا دوسرا فرزند دیا - اور سیت کو بھی
ایک بیٹا پیدا ہوا جسکا نام اُسنے انوس رکھا اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لینے لگے +

(باب ۵) یہہ آدم کا تولدنامہ ہے جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا خدا کی صورت پر اُس نے بنایا -
(۲) نر و ناری اُنہیں پیدا کیا اور اُنہیں برکت دی اور اُنکا نام آدم رکھا جس دن وے پیدا ہوئے +
(۳) اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا کہ اُسکو ایک بیٹا اُس کی صورت پر اور اُس کی مانند
(۴) پیدا ہوا اور اُس نے اُسکا نام سیت رکھا - اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا
(۵) رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں - اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی
تب وہ مر گیا +

(۶) اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے انوس پیدا ہوا - اور انوس کی پیدایش کے بعد
(۷، ۸) سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں - اور سیت کی
ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۹ اور انوس نوّے برس کا تھا کہ اُس سے قینان پیدا ہوا۔ اور قینان کی پیدایش کے
۱۰ ۱۱ بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور انوس کی
ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۱۲ اور قینان ستّر برس کا تھا کہ اُس سے محلل ایل پیدا ہوا۔ اور محلل ایل کی پیدایش کے
۱۳ ۱۴ بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور
قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۱۵ اور محلل ایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے یارد پیدا ہوا اور یارد کی پیدایش کے بعد
۱۶ ۱۷ محلل ایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور محلل ایل
کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک پیدا ہوا۔ اور حنوک کی پیدایش
۱۹ ۲۰ کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور یارد
کی ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا اور متوسلح کی پیدایش کے
۲۲ بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں
۲۳ اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔ اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا
۲۴ اور غائب ہو گیا اِس لئے کہ خدا نے اُسے لے لیا +

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا کہ اُس سے لمک پیدا ہوا۔ اور لمک کی پیدایش
۲۶ ۲۷ کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور
متوسلح کی ساری عمر نو سو اُنہتر برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۲۸ ۲۹ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُس نے اُسکا

نام نوح رکھا اور کہا کہ یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب
سے ہے جسپہ خدا نے لعنت کی تو ہمیں آرام دیگا - اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک ۳۰
پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا اور اس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں - اور لمک کی ۳۱
ساری عمر سات سو ستتر برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +

اور نوح پانچ سو برس کا ہو کے اس سے سم حام اور یافث پیدا ہوئے + ۳۲

جب آدمی زمین پر بہت ہونے لگے اور ان سے بیٹیاں پیدا ہوئیں - تو خدا ۶ باب
کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وے خوبصورت ہیں اور ان سبھوں میں سے ۲
جنکو پسند کیا اپنے لئے جوروان کیں - تب خدا نے کہا کہ میری روح انسان کے ۳
ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کریگی کیونکہ وہ بھی جسم ہے لیکن اسکے دن ایکسو بیس برس
ہونگے - ان دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد اسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے ۴
پاس گئے تو انکے لڑکے پیدا ہوئے یہ وے ہیں جو زبردست تھے جو قدیم سے نامی تھے +

اور خدا نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور انکے دل کے تصور اور ۵
خیال روز بروز صرف بدی ہوتے ہیں - تب خدا زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا ۶
اور نہایت دلگیر ہوا - اور خدا نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا روئے زمین ۷
سے مٹا ڈالونگا انسان کو اور حیوان کو بھی اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک
کیونکہ میں انکے بنانے سے پچھتاتا ہوں - مگر نوح پر خداوند نے مہربانی سے نظر کی + ۸

نوح کا تولد نامہ یہ ہے نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا اور نوح خدا کے ۹
ساتھ چلتا تھا - اور اس سے تین بیٹے سم حام اور یافث پیدا ہوئے - پر زمین خدا کے ۱۰
آگے بگڑی ہوئی تھی اور زمین ظلم سے بھری تھی - اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ۱۱ ۱۲
بگڑ گئی کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا - اور خدا نے نوح سے ۱۳

۴ تاکہ تمام زمین پر اُنکی نسل باقی رہے کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پانی برساؤنگا۔ سب جاندار موجودات کو جنہیں میں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔ ۵ اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خدا وند نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ ۶ اور نوح چھہ سو برس کا تھا جب طوفان کا پانی زمین پر آیا +

۷ تب نوح اور اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو اور اُسکے بیٹوں کی جوروان اُسکے ساتھہ طوفان کے پانی کے سبب کشتی میں گئے ۸ اور پاک چارپایوں میں سے اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر ہر ایک رینگنیوالوں میں سے۔ ۹ دو دو نر و مادہ نوح کے پاس کشتی میں جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے۔ ۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آیا +

۱۱ جب نوح کی عمر چھہ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی سترھویں تاریخ کو اسی دن بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں ۱۲ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی۔ ۱۳ اسی دن نوح اور سم اور حام اور یافت نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُسکے بیٹوں کی تین جوروان کشتی میں داخل ہوئیں۔ ۱۴ وے اور ہر ایک جانور اُسکے قسم کے مطابق اور ہر ایک مواشی اُنکی قسم کے مطابق اور ہر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا ہے اُس کی قسم کے مطابق اور ہر ایک پرندہ اُس کی قسم کے مطابق سب چڑیوں کی ہر ایک قسم کشتی میں داخل ہوئے۔ ۱۵ اور سبھوں میں سے جن میں زندگی کا دم ہے جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتی میں آئے۔ ۱۶ جو اندر آئے سب نر و مادہ تھے جیسا کہ خدا نے فرمایا تھا اور خدا نے اُسکو باہر سے بند کیا۔ ۱۷ اور چالیس دن طوفان کی باڑھ زمین پر رہی اور پانی بڑھ گیا اور کشتی کو اوپر اُٹھا دیا سو کشتی زمین پر سے اُٹھہ گئی۔ ۱۸ اور پانی زمین پر بڑھا اور بہت زیادہ ہوا اور کشتی زمین کے اوپر بہتی رہی۔ ۱۹ اور پانی زمین پر بے نہایت بڑھ گیا

۲۰ اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے۔ پندرہ ہاتھ پانی اُنکے اوپر چڑھا اور پہاڑ
۲۱ ڈوب گئے۔ اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے
۲۲ مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے اور سب انسان مر گئے۔ سب جنکے نتھنوں میں زندگی کا دم
۲۳ تھا اُن میں سے جو خشکی پر رہے تھے مر گئے۔ بلکہ سب موجودات جو روے زمین پر
جان رکھتی تھیں نیست کیں انسان سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان
کے پرندوں تک وے سب زمین سے مٹ گئیں فقط نوح اور جو اُس کے ساتھ کشتی
۲۴ کے اندر تھے بچ رہے۔ اور پانی کی باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین پر رہی ✣

۸ باب پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور سب مواشیوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی
۲ میں تھے یاد کیا اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی ٹھہر گیا۔ اور گہراؤ کے سوتے
۳ اور آسمان کی کھڑکیاں بند ہوئیں اور آسمان سے مینہ تھم گیا۔ اور پانی زمین پر سے رفتہ
۴ رفتہ گھٹتا جاتا تھا اور ڈیڑھ سو دن کے بعد کم ہوا۔ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ
۵ کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتی ٹک گئی۔ اور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا
اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں ✣
۶ اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی
۷ کھولدی۔ اور اُسنے ایک کوے کو اُڑا دیا سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھ
۸ نہ گیا آیا جایا کرتا تھا۔ پھر اُسنے ایک کبوتری اپنے پاس سے اُڑا دی کہ دیکھے کہ زمین پر
۹ پانی گھٹا یا نہیں۔ پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہہ نہ پائی اور اُسکے پاس کشتی میں پھر
آئی کیونکہ تمام روے زمین پر پانی تھا تب اُسنے ہاتھ بڑھا کے اُسے لیا اور اپنے
۱۰ پاس کشتی میں رکھا۔ پھر اُس نے اور سات دن صبر کیا تب اُس کبوتری کو پھر کشتی سے
۱۱ اُڑا دیا۔ اور وہ کبوتری شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئی اور دیکھو زیتون کی ایک تازہ

۳ گئے گئے۔ سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانے کے واسطے ہیں میں نے اُن سب کو نباتات
۴ کی مانند تمہیں دیا۔ مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھ کہ اُسکی جان ہے مت کھانا۔ میں صرف
۵ تمہاری ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا ہر ایک جانور سے اور ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے اُس کا
بدلا لونگا آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے کہ اُسکا بھائی ہے لونگا۔ ۶ جو کوئی
آدمی کا لہو بہاوے آدمی ہی سے اُسکا لہو بہایا جائیگا کیونکہ خدا نے اِنسان کو اپنی صورت
پر بنایا ہے۔ ۷ اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ اور اُسپر زیادہ ہو۔ ۸ اور خدا
نے نوح کو اور اُس کے بیٹوں کو کہا۔ ۹ دیکھو میں ہاں میں ہی اپنا عہد تم سے اور تمہارے
بعد تمہاری نسل سے۔ ۱۰ اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں کیا پرند کیا چرند
اور زمین کے سب جانوروں سے سبھوں سے جو کشتی سے اُترے زمین کے ہر طرح
کے جانوروں سے قائم کرتا ہوں۔ ۱۱ ہاں سے میں اپنا عہد قائم کرتا ہوں کہ کوئی جاندار
پانی کے طوفان سے پھر ہلاک نہ ہوگا اور طوفان کی باڑھ پھر نہ آویگی کہ زمین کو تباہ
کرے۔ ۱۲ اور خدا نے کہا کہ یہہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں اور
سب جانداروں کے بیچ میں جو تمہارے ساتھ ہیں پشت در پشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہوں
۱۳ میں اپنی کمان کو بدلی میں رکھتا ہوں وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی
۱۴ اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین کے اوپر بادل لاؤں تو میری کمان بادل میں دکھائی دیگی
۱۵ اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان ہے یاد کرونگا
اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا کہ سب جانداروں کو تباہ کرے۔ ۱۶ اور کمان بادل میں ہوگی اور
میں اُسپر نگاہ کرونگا تاکہ اُس ہمیشہ کے عہد کو جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں
کے درمیان ہے یاد کروں۔ ۱۷ تب خدا نے نوح سے کہا کہ یہہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں
اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان جو زمین پر ہیں قائم کرتا ہوں +

١٨ نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سم اور حام اور یافت تھے اور حام کنعان کا باپ تھا۔ نوح
١٩ ٢٠ کے یہی تین بیٹے تھے اور انہیں سے تمام زمین آباد ہوئی۔ اور نوح کھیتی باڑی کرنے لگا
٢١ اور اس نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ اور اس کی مے پی کر نشے میں آیا اور اپنے ڈیرے کے اندر
٢٢ آپ ننگا ہو گیا۔ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھا اور اپنے دو بھائیوں کو
٢٣ جو باہر تھے خبر دی۔ تب سم اور یافت نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا
اور پچھلے پانوں جا کے اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا۔ اور ان کی پیٹھ اس کی طرف تھی کہ انہوں
٢٤ نے اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا۔ جب نوح اپنے مے کے نشے سے ہوش میں آیا تو جو
٢٥ اس کے چھوٹے بیٹے نے اس کے ساتھ کیا تھا اسے معلوم کیا۔ تب وہ بولا کہ کنعان ملعون
٢٦ ہو وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا۔ پھر بولا خداوند سم کا خدا مبارک۔ کنعان
٢٧ اس کا غلام ہوگا۔ خدا یافت کو پھیلاوے اور وہ سم کے ڈیروں میں بسے اور کنعان اس کا غلام ہو +
٢٨ ٢٩ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا۔ اور نوح کی ساری عمر ساڑھے
نوسو برس کی تھی تب وہ مر گیا +

١٠ باب نوح کے بیٹے سم حام اور یافت کا یہہ نسب نامہ ہے اور طوفان کے بعد ان کو بیٹے پیدا
٢ ہوئے۔ یافت کے بیٹے یہہ ہیں جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور
٣ تیراس۔ اور جمر کے بیٹے اسکناز اور ریفت اور تجرمہ۔ اور یونان کے بیٹے الیسہ اور
٤ ٥ ترسیس کتی اور دودانی۔ ان سے قوموں کے جزیرے ان کے ملکوں میں ہر ایک کی زبان
اور ان کی گروہوں میں ہر ایک کے خاندان کے موافق تقسیم ہو گئے +
٦ اور حام کے بیٹے کوش اور مصر اور فوط اور کنعان۔ اور کوش کے بیٹے سبا اور حویلہ
٧ ٨ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ اور رعمہ کے بیٹے سبا اور ددان۔ اور کوش سے
٩ نمرود پیدا ہوا وہ زمین پر جبار ہونے لگا۔ خداوند کے سامنے وہ صیاد جبار تھا اس واسطے

۱۰ شامل ہوئی کہ خداوند کے سامھنے نمرود سا صیاد جبار۔ اور اُس کی بادشاہت کی بنیاد
۱۱ بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ سنعار کی زمین میں تھی۔ اور اُس ملک سے اسور نکلا اور نینوہ
۱۲ اور رحبات عیر اور کلح کو اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہی بنایا۔ اور مصر سے
۱۳ ۱۴ لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی۔ اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے)
اور کفتوری پیدا ہوئے ÷

۱۵ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پلوٹھا تھا اور حت۔ اور یبوسی اور اموری اور جرجاشی
۱۶ ۱۷ اور حوی اور عرقی اور سینی۔ اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے بعد اُسکے کنعانیوں
۱۸ ۱۹ کے گھرانے پھیلے۔ اور کنعانیوں کی حدیں صیدا سے جرار کی راہ میں غزہ تک اور سدوم
۲۰ اور عمورہ اور ادمہ اور ضبیان کی راہ میں لسع تک تھیں۔ یہ حام کے بیٹے اپنے خاندانوں
اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں سے ہیں ÷

۲۱ اور سم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے۔ سارے بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا۔
۲۲ سم کے بیٹے عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام تھے۔ اور ارام کے بیٹے عوض اور
۲۳ ۲۴ حول اور جتر اور مس تھے۔ ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر۔ اور عبر کو دو بیٹے پیدا
۲۵ ہوئے ایک کا نام فلج کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین بانٹی گئی اور اُسکے بھائی کا نام یقطان
۲۶ تھا۔ اور یقطان سے الموداد اور سلف اور حصرماوت اور ارخ۔ اور ہدورام اور اوزال اور
۲۷ ۲۸ دقلہ۔ اور عوبل اور ابی مائل اور سبا۔ اور اوفر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے یہ سب بنی
۲۹ ۳۰ یقطان تھے۔ اور اُن کے مکان میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے۔
۳۱ پس سم کے بیٹے اپنے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی
۳۲ گروہوں میں سے ہیں۔ سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے مطابق اُنکے نسبوں کے اُنکی
قوموں میں یے ہیں اور طوفان کے بعد قومیں اُنہیں سے زمین پر پھیل گئیں ÷

۱۱باب اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔ اور جب وے پورب سے روانہ
۲ ہوئے تو ایسا ہوا کہ انہوں نے سِنعار کے ملک میں ایک میدان پایا اور وہاں رہنے لگے۔
۳ اور آپس میں کہا آؤ ہم اینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں سو انکو پتھر کی جگہہ اینٹ اور گچ
۴ کی جگہہ گارا تھا۔ اور انہوں نے کہا کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں اور ایک برج
جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے اور یہاں اپنا نام کریں ایسا نہ ہو کہ تمام روئے زمین پر
۵ پریشان ہو جاویں۔ اور خداوند اُس شہر اور برج کو جسے بنی آدم بناتے تھے دیکھنے اترا۔
۶ اور خداوند نے کہا دیکھو لوگ ایک ہی اور اُن سب کی ایک ہی بولی ہے اب وے یہہ کرنے
۷ لگے سو وے جس کام کا ارادہ رکھینگے اُس سے نہ رک سکینگے۔ آؤ ہم اتریں اور اُنکی بولی
۸ میں اختلاف ڈالیں تا کہ وے ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں۔ تب خداوند نے
اُن کو وہاں سے تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے
۹ اِسلئے اُس کا نام بابل ہوا کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اختلاف
ڈالا اور وہاں سے خداوند نے اُنکو تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا +

۱۰ یہہ سِم کا نسب نامہ ہے سِم ایک سو برس کا ہوا کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد
۱۱ ارفکسد پیدا ہوا۔ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد سِم پانچسو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور
۱۲ بیٹیاں پیدا ہوئے۔ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا اُس سے سلح پیدا ہوا۔ اور سلح کی
۱۳ پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔
۱۴ سلح جب تیس برس کا ہوا تو اُس سے عبر پیدا ہوا۔ اور عبر کی پیدایش کے بعد سلح چار سو
۱۵ ۱۶ تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ جب عبر چونتیس برس کا تھا
۱۷ اُس سے فلج پیدا ہوا۔ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے
۱۸ ۱۹ اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا۔ اور رعو کی پیدایش کے

۲۰ بعد فلج دوسو نو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - اور رعو سے بتیس
۲۱ برس کی عمر میں سروج پیدا ہوا - اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دوسو سات برس جیتا رہا
۲۲ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - اور جب سروج تیس برس کا تھا اُس سے نحور پیدا
۲۳ ہوا - اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دوسو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
۲۴ ہوئے - نحور سے انتیس برس کی عمر میں تارہ پیدا ہوا - اور تارہ کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو
۲۵ ۲۶ اُنیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - اور جب تارہ ستر برس کا تھا
اُس سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے +

۲۷ اور یہہ تارہ کا نسب نامہ ہے تارہ سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے اور حاران سے
۲۸ لوط پیدا ہوا - اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے اپنی زاد بوم یعنے کسدیوں کے اور
۲۹ میں مر گیا - اور ابرام اور نحور نے جوروئیں کیں ابرام کی جورو کا نام سری اور نحور کی جورو کا
۳۰ نام مِلکہ تھا جو حاران کی بیٹی تھی وہی مِلکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا - اور سری بانجھ تھی
۳۱ اُس کے کوئی فرزند نہ تھا - اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط یعنے اپنے بیٹے
حاران کے بیٹے کو اور اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو لیا اور وے اُنکے ساتھ
کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے ملک میں جاویں اور وے حران تک
۳۲ آئے اور وہاں رہے - اور تارہ کی عمر دوسو پانچ برس کی ہوئی تب تارہ حران میں مر گیا +

۱۲ باب اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا کہ تو اپنے ملک اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے
۲ اور اپنے باپ کے گھر سے اُس ملک میں جو میں تجھے دکھاؤنگا نکل چل - اور میں تجھے
۳ ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجھہ کو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا اور تو ایک برکت ہوگا - اور اُنکو
جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت دونگا اور اُسکو جو تجھہ پر لعنت کرتا ہے لعنتی کرونگا اور دنیا
۴ کے سب گھرانے تجھہ سے برکت پاوینگے - سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا اور

۵ لوط بھی اُسکے ساتھ چلا۔ اور ابرام جب حران سے روانہ ہوا پچھتّر برس کا تھا۔ اور ابرام اپنی جورو سری اور اپنے بھتیجے لوط اور سب مال کو جو اُنھوں نے حاصل کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنھوں نے حران میں پایا تھا لیکے کنعان کے ملک میں جانے کے لئے نکلا سو وے ملک کنعان میں آئے ❊

۶ اور ابرام اُس ملک میں سکم کی بستی اور مورہ کے بلوط تک گذرا اُسوقت ملک میں کنعانی
۷ تھے۔ تب خداوند نے ابرام کو دکھلائی دیکے کہا کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا اور
۸ اُسنے وہاں خداوند کے لئے جو اُسپر ظاہر ہوا ایک قربانگاہ بنائی۔ اور وہاں سے روانہ ہوکے اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا بیت ایل اُس کے پچھم اور عئی اُسکے پورب تھا اور وہاں اُس نے خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی اور خداوند
۹ کا نام لیا۔ اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی طرف گیا ❊

۱۰ اور اُس ملک میں کال پڑا اور ابرام مصر کو گیا کہ وہاں ٹھہرے کیونکہ ملک میں بڑا
۱۱ کال پڑا تھا۔ اور جب مصر کے نزدیک پہنچا تو اُس نے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھ میں
۱۲ جانتا ہوں کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہے۔ اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھینگے کہینگے
۱۳ کہ یہہ اُس کی جورو ہے سو مجھکو مار ڈالینگے اور تجھے جیتا رکھینگے۔ تو کہیو کہ میں اُسکی بہن ہوں تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے ❊

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت
۱۵ ہے۔ اور فرعون کے امیروں نے بھی اسے دیکھا اور فرعون کے حضور میں اُسکی تعریف کی
۱۶ اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے۔ اور اُنھوں نے اُس کے سبب ابرام پر احسان کیا کہ
۱۷ اُسکو بھیڑ بکری اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈی اور گدھیاں اور اونٹ ملے۔ پر خداوند
۱۸ نے فرعون اور اُسکے خاندان کو ابرام کی جورو سری کے سبب بڑی مار ماری۔ تب فرعون

سے نے ابرام کو بلا کر اُسے کہا کہ تو نے مجھ سے یہہ کیا کیا کیوں نہ تو نے مجھے بتایا کہ یہہ تیری جورو ہے؟
۱۹ تو نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے یہاں تک کہ میں نے اُسے بیاہ لینے کو لیا دیکھہ
۲۰ یہہ تیری جورو حاضر ہے اُسے لے اور چلا جا۔ اور فرعون نے اُس کے حق میں لوگوں کو حکم
کیا تب اُنہوں نے اُسے اور اُس کی جورو کو اور جو کچھہ اُس کا تھا روانہ کیا +

۱۳ باب اور ابرام مصر سے اپنی جورو اور اپنا سب مال اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ لیکے دکھن کی طرف
۲ چلا۔ اور ابرام چارپایوں اور سونے روپے سے بڑا مالدار تھا۔ اور وہ سفر کرتا ہوا دکھن سے
۳ بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا جہاں آگے اُس کا ڈیرا تھا بیت ایل اور عیٔ کے بیچ میں
۴ یعنے اُس جگہہ جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائی اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا +
۵ اور لوط کے بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری گائے بیل اور ڈیرے تھے۔ اور اُس
۶ ملک میں اُنکی گنجایش نہ ہو سکتی تھی کہ اکٹھے رہیں کیونکہ اُن کے پاس اتنا مال تھا کہ وے
۷ باہم نہیں رہ سکتے تھے۔ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا ہوا اور
۸ کنعانی اور فرزی اُسوقت ملک میں تھے۔ تب ابرام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے
درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہووے کہ ہم
۹ بھائی ہیں۔ کیا تمام ملک تیرے سامھنے نہیں اپنے تئیں مجھہ سے جدا کیجئے اگر تو بائیں
طرف جاوے تو میں دہنی طرف جاؤنگا اور اگر تو دہنی طرف جاوے تو میں بائیں
۱۰ جاؤنگا۔ تب لوط نے آنکھہ اُٹھاکے یردن کی ساری ترائی دیکھی کہ وہ اُس سے آگے
کہ خداوند نے صدوم و عمورہ کو تباہ کیا ضغر کی راہ کے درمیان خداوند کے باغ اور مصر
۱۱ کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی اپنے لئے پسند
۱۲ کی اور لوط پورب کی طرف چلا اور وے آپس سے جدا ہو گئے۔ اور ابرام کنعان کے ملک
میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت کی اور صدوم کی طرف اپنا

ڈیرا کھڑا کیا۔ اور صدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے + ۱۳
اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جدا ہوا خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھہ اُٹھا ۱۴
اور اُس جگہہ سے جہاں تو ہی اُتر اور دکھن اور پورب اور پچھم دیکھہ۔ کہ یہہ تمام ملک جو تو اب ۱۵
دیکھتا ہی میں تجھہ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دونگا۔ اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک ۱۶
کی مانند بناونگا کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے تو تیری نسل بھی گنی جائے۔
اُٹھہ اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پھر کہ میں اُسے تجھہ کو دونگا۔ اور ابرام نے اپنا ۱۷
ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلوطوں میں جو حبرون میں ہیں جا رہا اور وہاں خداوند کے ۱۸
لئے ایک قربان گاہ بنائی +

باب ۱۴ اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام کے بادشاہ
کدرلاعمر اور جویوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں۔ ایسا ہوا کہ اُنہوں نے صدوم کے ۲
بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ سنی اب اور ضبیان کے
بادشاہ شمیبر اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ سے لڑائی کی۔ یے سب صدیم کی ۳
وادی میں جو دریائے شور ہی اکٹھے ہوئے۔ بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار ۴
تھے پر تیرھویں برس سرکش ہوئے۔ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُسکے ۵
ساتھہ تھے آئے اور رفائیوں کو عستارات قرنیم میں اور ضوزیوں کو ہام میں اور ایمیوں کو سوی قریتیم
میں۔ اور حوریوں کو اُنکے کوہ شعیر میں ایل فاران تک جو بیابان کے کنارے پر ہی مارا۔ اور ۶
وے پھر کے عین مصفت یعنے قادس میں آئے اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں ۷
کو جو حصیصوں تمر کے رہنیوالے تھے مارا۔ تب صدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے بادشاہ ۸
اور ادمہ کے بادشاہ اور ضبیان کے بادشاہ اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ نکلے یے اُن
سے لڑنے کو صدیم کی وادی میں مقابل ہوئے۔ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور ۹

جویون کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک
۱۰ سے چار بادشاہ پانچ سے۔ اور صدیم کی وادی میں نفت کے بہت گڑھے تھے اور صدوم اور
۱۱ عمورہ کے بادشاہ بھاگے اور وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ پر بھاگ گئے۔ تب وے صدوم
۱۲ اور عمورہ کے سب مال اور انکی ساری خوراک لیکے چلے گئے۔ اور ابرام کے بھتیجے لوط کو جو
صدوم میں رہتا تھا اور اُس کے مال کو لیکے چلے گئے ❖

۱۳ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جا کے ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے اموری کے بلوطوں میں
۱۴ رہا وہی اسکال کا بھائی اور عانیر کا بھائی تھا اور وے ابرام کے ہمقسم تھے جب ابرام نے سُنا کہ میرا
بھائی گرفتار ہوا تو اُسنے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں کو لیکے دان تک انکا
۱۵ تعاقب کیا۔ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی مخالفت میں غول غول کر کے
۱۶ اُنہیں مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا پیچھا کیا۔ اور وہ سب مال اور اپنے
بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور عورتوں اور لوگوں کو بھی پھیر لایا ❖

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھ والے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو صدوم کا بادشاہ
۱۸ اُس کے ملنے کے لیے سوی کے نشیب تک جو بادشاہی نشیب ہے آیا۔ اور ملک صدق سالم
۱۹ کا بادشاہ روٹی اور مے نکال لایا اور وہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔ اور اُس نے اُسکو برکت دیکے
۲۰ کہا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک ہے ابرام مبارک ہو۔ اور مبارک
خدا تعالیٰ جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کیا اور ابرام نے سب کا دسواں حصہ
۲۱ اُسکو دیا۔ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمی مجھ کو دے اور مال آپ لے۔
۲۲ پر ابرام نے صدوم کے بادشاہ سے کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے
۲۳ مالک کی قسم کھائی کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتی کے تسمہ تک تیرے سارے مال
۲۴ سے کچھ نہ لونگا تا کہ تو نہ کہے کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا۔ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا اور اُن

آدمیوں کا حصہ جو میرے ساتھ گئے یعنے عنیر اور اسکال اور ممرے کا وے اپنا اپنا حصہ لیویں ۔

۱۵ باب

اِن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرام پر اُترا اور کہا کہ اے ابرام تو مت ڈر میں
۲ تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں ۔ ابرام نے کہا کہ اے خداوند خدا تو مجھے کیا دیگا میں تو
۳ بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہے ۔ پھر ابرام نے کہا کہ دیکھ تو نے
۴ مجھے فرزند نہ دیا اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا ۔ تب خداوند کا کلام اُس پر اُترا
اور اُس نے کہا کہ یہہ تیرا وارث نہ ہوگا بلکہ جو تیرے صلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا
۵ وارث ہوگا ۔ اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور
۶ ستاروں کو گن اگر تو اُنہیں گن سکے اور اُسے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی ۔ اور
۷ وہ خداوند پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے صداقت محسوب ہوا ۔ تب اُس نے اُسے کہا
کہ میں خداوند ہوں جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا کہ تجھکو یہہ ملک میراث میں
۸ ۹ دوں ۔ اُس نے کہا کہ اے خداوند خدا میں کیونکر جانوں کہ میں اِس کا وارث ہونگا ۔ اُس نے
اُسے کہا کہ تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی ایک بکری اور تین برس کا ایک مینڈھا
۱۰ اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا ۔ اور اُس نے اُس کے واسطے یہہ سب
لیا اور اُن کو بیچ سے دو ٹکڑے کئے اور ہر ایک ٹکڑا اُس کے دوسرے ٹکڑے کے
۱۱ مقابل رکھا مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے ۔ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے
۱۲ پر ابرام اُنہیں ہانکتا گیا ۔ جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابرام پر گہری نیند غالب
۱۳ ہوئی اور دیکھ ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر آئی ۔ اور اُس نے ابرام سے کہا کہ یقین جان
کہ تیری اولاد ایک ملک میں جو اُن کا نہیں پردیسی ہوگی اور وہاں کے لوگوں کے غلام
۱۴ بنینگی اور وے چار سو برس تک اُنہیں دکھ دینگے ۔ لیکن میں اُس قوم کی بھی جس کے
۱۵ وے غلام ہونگے عدالت کرونگا اور وے بعد اُس کے بڑی دولت لیکے نکلینگی ۔ اور

۱۶ تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں جا ملیگا اور خوب سا بوڑھا ہو کے گاڑا جائیگا - مگر
وے چوتھی پشت میں میاں پھر آوینگے کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک پورے نہوئے
۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈوبا اور اندھیرا ہو گیا تو ایک تنور جس سے دھواں اٹھتا تھا اور
۱۸ ایک جلتی مشعل ان ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو گذر گئی - اسی دن خداوند نے ابرام سے
عہد کر کے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دونگا مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک
۱۹ جو فرات کی ندی ہے - قینی اور قنیزی اور قدمونی - اور حتی اور فرزی اور رفائی
۲۰ ۲۱ اور اموری اور کنعانی اور جرجاسی اور یبوسی بھی +

۱۶ باب ۱ اور سری ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی اور اسکی ایک مصری لونڈی تھی جس کا
۲ نام ہاجرہ تھا - اور سری نے ابرام سے کہا کہ دیکھہ خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا
آپ میری لونڈی کے پاس جائیے شاید اس سے میرا گھر آباد ہووے اور ابرام نے
۳ سری کی بات سنی - سو ابرام کی جورو سری نے بعد اسکے کہ ابرام کنعان کی زمین میں
دس برس رہا تھا اپنی مصری لونڈی لیکے اپنے خاوند ابرام کو دیا کہ اس کی جورو ہو +
۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور جب اس نے معلوم کیا کہ میں حاملہ
۵ ہوئی تو اپنی بی بی کو حقیر جانا تب سری نے ابرام سے کہا کہ نا انصافی جو مجھہ پر ہوئی
تیرے ذمہ ہے میں نے اپنی لونڈی تجھے دی اور اب جو اس نے آپ کو حاملہ دیکھا تو میں
۶ اس کی نظروں میں حقیر ہو گئی میرا اور تیرا انصاف خداوند کرے - ابرام نے سری سے
کہا کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھہ میں ہے جو تیری نگاہ میں اچھا ہو سو اس کے ساتھہ کر تب
سری نے اسپر سختی کی اور وہ اس کے سامہنے سے بھاگ گئی +
۷ اور خداوند کے فرشتے نے اسے میدان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس پایا یعنے
۸ اس چشمے کے پاس جو صور کی راہ پر ہے - اور اسنے کہا کہ اے سری کی لونڈی ہاجرہ تو کہاں

سے آئی اور کدھر جاتی ہے وہ بولی کہ میں اپنی بی بی سارَی کے سامھنے سے بھاگی ہوں

۹ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا اور اُس کے تابع رہ

۱۰ پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا کہ وہ کثرت سے

۱۱ گنی نہ جائے۔ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو حاملہ ہے اور ایک بیٹا جنیگی

۱۲ اُسکا نام اسمٰعیل رکھنا کہ خداوند نے تیرا دُکھ سن لیا۔ وہ وحشی آدمی ہوگا اُسکا ہاتھ سب
کے اور سب کے ہاتھ اُسکے برخلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامھنے بود و باش

۱۳ کریگا۔ اور اُس نے خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا یوں لیا کہ اے خدا تو مجھ پر نظر

۱۴ کرنیوالا ہے کہ وہ بولی کیا میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں۔ اس سبب سے اس
کوئے کا نام بیرالحی رئی رکھا وہ قادس اور برد کے درمیان ہے +

۱۵ اور ہاجرہ ابرام کے لئے بیٹا جنی اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام جو ہاجرہ جنی اسمٰعیل

۱۶ رکھا اور جب ابرام کے لئے ہاجرہ سے اسمٰعیل پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی
برس کا تھا +

۱۷ باب جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں

۲ خدائے قادر ہوں تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان

۳ عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا۔ تب ابرام منھ کے بل گرا اور خدا اُس سے

۴ ہمکلام ہوکر بولا۔ کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور تو بہت قوموں کا باپ

۵ ہوگا۔ اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے

۶ بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا۔ اور میں تجھے بہت برومند کرتا ہوں اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی

۷ اور بادشاہ تجھ سے نکلینگے۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان
اُن کے پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہے کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے

۸ بعد تیری نسل کا خدا ہونگا۔ اور میں تجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہے دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو اور میں اُن کا خدا ہونگا +

۹ پھر خدا نے ابراہام سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد کو نگاہ
۱۰ رکھیں۔ اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے
۱۱ جسے تم یاد رکھو سو یہہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جائے۔ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو اور یہہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے
۱۲ تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھہ روز کا ہو ختنہ کیا جائیگا کیا گھر کا پیدا کیا
۱۳ پردیسی سے خرید ا ہو جو تیری نسل کا نہیں۔ لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا
۱۴ ختنہ کیا جاوے اور میرا عہد تمہارے جسموں میں عہد ابدی ہوگا۔ اور وہ فرزند نرینہ جسکا ختنہ نہیں ہوا وہی شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے کہ اُس نے میرا عہد توڑا +

۱۵ اور خدا نے ابراہام سے کہا کہ تیری جورو سری جو ہے سو اُسکو سری مت کہا کر بلکہ اُس کا
۱۶ نام سرہ ہے۔ اور میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا یقیناً میں اُسے برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے۔
۱۷ تب ابراہام مُنہہ کے بھل گرا اور ہنسکے دل میں کہا کہ کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا
۱۸ اور کیا سرہ جو نوّے برس کی ہے جنیگی؟ اور ابراہام نے خدا سے کہا کہ کاشکہ اسمٰعیل
۱۹ تیرے حضور جیتا رہے۔ تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سرہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی تو اُسکا نام اضحاق رکھنا اور میں اُس سے اور بعد اُس کے اُس کی اولاد سے
۲۰ اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہے قائم کرونگا۔ اور اسمٰعیل کے حق میں میں نے تیری سُنی دیکھہ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے
۲۱ بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُس سے بڑی قوم بناؤنگا۔ لیکن میں اضحاق سے جس کو

سرہ دوسرے سال اِسیوقت معیّن میں جنیگی اپنا عہد قائم کرونگا۔ اور جب ابرہام سے ۲۲
باتیں کرچکا تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا ✦
تب ابرہام نے اپنے بیٹے اسمٰعیل اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زرخریدوں ۲۳
کو یعنے ابرہام کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے سب کو لیا اور اُسی روز اُنکا ختنہ کیا
جس طرح خدا نے اُسکو فرمایا تھا جس وقت ابرہام کا ختنہ ہوا وہ ننانوے برس کا ۲۴
تھا۔ اور جب اُسکے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ ہوا وہ تیرہ برس کا تھا سو اُسی روز ابرہام ۲۵
اور اُس کے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ ہوا۔ اور اُس کے گھر کے مرد کیا گھر کے پیدا کیا ۲۶ ۲۷
پردیسیوں سے خریدے سب کا اُس کے ساتھ ختنہ ہوا ✦

۱۸ باب
پھر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دن کو گرمی کے وقت اپنے
خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھا ۲
کہ تین مرد اُس کے پاس کھڑے ہیں وہ اُنہیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُنکے
ملنے کو دوڑا اور زمین تک اُنکے آگے جھکا۔ اور بولا کہ اے خداوند اگر مجھ پر تیری مہربانی ۳
ہے تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے۔ کہ تھوڑا سا پانی لایا جاوے اور آپ ۴
اپنے پانوں دھوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجئے۔ میں تھوڑی روٹی لاتا ہوں تازہ دم ۵
ہو جئے بعد اُسکے آگے جائیے گا کیونکہ اسی لئے اپنے بندے کے یہاں آئے ہیں تب
اُنہوں نے کہا یونہیں کر جیسا تو نے کہا۔ اور ابرہام خیمے میں سرہ کے پاس دوڑا گیا ۶
اور کہا کہ تین پیمانہ آٹا لیکے جلد گوندھ کے پھلکے پکا۔ اور ابرہام گلّے کی طرف دوڑا اور ۷
ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر ایک جوان کو دیا اور اُس نے جلد اُسے تیار کیا۔ پھر اُس نے گھی ۸
اور دودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لیکے اُن کے سامنے رکھا اور آپ
اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا ✦

۹ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیری جورو سرہ کہاں ہے؟ وہ بولا دیکھو خیمے میں ہے ۔ اور
۱۰ اُس نے کہا میں زندگی کے حساب سے معین وقت پر تیرے پاس پھر آؤنگا اور دیکھہ
تیری جورو سرہ کو بیٹا ہوگا اُس کے پیچھے خیمے کے دروازہ میں سرہ اُس کی سُنتی تھی ۔
۱۱ اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور بہت دن کے تھے اور سرہ سے عورتوں کی معمولی عادت موقوف
۱۲ ہوگئی تھی ۔ تب سرہ نے اپنے دل میں ہنسکر کہا کہ بعد اُسکے کہ میں ضعیف ہوگئی اور میرا خداوند
۱۳ بھی بوڑھا ہوا کیا مجھہ کو خوشی ہوگی؟ پھر خداوند نے ابرہام سے کہا کہ سرہ کیوں ہنسکر بولی
۱۴ کہ کیا میں جو ایسی بڑھیا ہوگئی ہوں سچ مچ جنونگی؟ کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات
۱۵ مشکل ہے؟ میں معین وقت میں تجھہ پاس پھر آؤنگا اور سرہ کو بیٹا ہوگا ۔ تب سرہ نے انکار
کرکے کہا کہ میں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی پر اُس نے کہا نہیں تو البتہ ہنسی +
۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم کی طرف متوجہ ہوئے اور ابرہام اُنہیں رخصت
۱۷ کرنے کو اُنکے ساتھہ چلا ۔ اور خداوند نے کہا کہ یہہ جو میں کرتا ہوں کیا ابرہام سے چھپاؤں؟
۱۸ ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا اور زمین کی سب قومیں اُس سے برکت
۱۹ پاوینگی ۔ کیونکہ میں اُسکو جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم
کریگا اور وے خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور انصاف کرینگے تاکہ خداوند ابرہام
۲۰ کے واسطے جو کچھہ کہ اُس نے اُس کے حق میں کہا ہے پورا کرے ۔ پھر خداوند نے کہا
۲۱ اِسلئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلانا بلند ہوا اور اُنکا جرم نہایت سنگین ہوگیا ہے ۔ میں
اب اُترکے دیکھونگا کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلانے کے مطابق جو مجھہ تک پہنچا کیا ہے
۲۲ یا نہیں اور اگر نہیں تو میں دریافت کرونگا ۔ تب وے مرد وہاں سے اپنا مُنہہ پھیرکے
سدوم کی طرف چلے پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں کھڑا رہا +
۲۳ ۲۴ تب ابرہام نزدیک جاکے بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھہ ہلاک کریگا؟ شاید پچاس

صادق اُس شہر میں ہوں کیا تو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر جو اُسکے
۲۵ درمیان ہیں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا: ایسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ
مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جاویں یہہ تجھ سے بعید ہے کیا تمام دنیا کا انصاف کرنیوالا
۲۶ انصاف نہ کریگا: اور خداوند نے کہا کہ اگر میں سدوم میں شہر کے درمیان پچاس صادق
۲۷ پاؤں تو میں اُن کے واسطے تمام مکان کو چھوڑ دونگا۔ تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا
کہ اب دیکھ میں نے خداوند سے بولنے میں جرأت کی اگرچہ میں خاک اور راکھ ہوں۔
۲۸ شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا؟
۲۹ اور اُس نے کہا کہ اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں تو نیست نہ کرونگا۔ پھر اُس نے
اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس پائے جائیں تب اُس نے کہا کہ میں اُن چالیس
۳۰ کے واسطے بھی نہ کرونگا۔ پھر اُس نے کہا میں منت کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہوں تو میں
پھر کہوں شاید وہاں تیس پائے جائیں: وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں تو میں یہہ
۳۱ نہ کرونگا۔ پھر اُسنے کہا دیکھ میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی شاید وہاں
۳۲ بیس پائے جائیں وہ بولا میں بیس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا۔ تب اُس نے
کہا میں منت کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہوں تب میں فقط اب کی بار پھر کہوں شاید وہاں
۳۳ دس پائے جائیں وہ بولا میں دس کیواسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا۔ جب خداوند ابرہام
سے باتیں کرچکا تو چلا گیا اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا +

۱۹ باب اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور
۲ لوط اُنہیں دیکھکر اُن کے استقبال کے لئے اُٹھا اور اپنا سر زمین تک جھکایا۔ اور کہا کہ اے
میرے خداوندو اب توجہ کرکے اپنے بندے کے گھر چلئے اور رات بھر رہئے اور اپنے پاؤں
دھوئیے اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجئے اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم رات بھر راہ میں بیٹھینگے

۳ پر جب اُس نے اُنسے بہت منت کی تب وے اُس کی طرف پھرے اور اُس کے گھر گئے
اور اُس نے اُنکی مہمانی کی اور فطیری روٹی اُنکے لئے پکائی اور اُنہوں نے کھائی ÷

۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹے شہر کے مردوں یعنے سدوم کے مردوں نے جوان سے
۵ لیکے بوڑھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔ اور اُنہوں نے لوط کو پکار
کے اُس سے کہا کہ وے مرد جو آج کی رات تیرے یہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنہیں ہمارے
۶ پاس باہر لا تاکہ ہم اُنسے صحبت کریں۔ تب لوط دروازے سے اُن پاس باہر گیا اور کواڑ اپنے
۷ پیچھے بند کیا۔ اور کہا کہ اے بھائیو ایسا بُرا کام نہ کیجیو۔ اب دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں جو
۸ مرد سے واقف نہیں مرضی ہو تو اُنکو تمہارے پاس نکال لاؤں اور جو تمہاری نظر میں پسند ہو اُنسے
کرو مگر ان مردوں سے کچھ کام نہ رکھو کیونکہ وے اِسی واسطے میری چھت کے سائے میں آئے۔
۹ تب اُنہوں نے کہا کہ ہٹ جا۔ پھر اُنہوں نے کہا کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا سو حاکمی
کیا چاہتا ہے اب ہم تیرے ساتھ اُنسے زیادہ بدسلوکی کرینگے تب وے اُس مرد یعنے لوط
۱۰ پر حملہ کرکے آئے اور کواڑ توڑنے کو لپکے۔ تب ان مردوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کے لوط کو اپنے
۱ پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا۔ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے
کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا سو وے دروازہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئے ÷

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے داماد یا بیٹے یا بیٹیاں اور
۳ جو کوئی تیرا اس شہر میں ہے تو اُسے لیکر اس مقام سے نکل جا۔ کیونکہ ہم اِس مقام کو غارت کرینگے
اِسلئے کہ اُنکا چلانا خداوند کے حضور بہت بلند ہوا اور خداوند نے اُس کے غارت کرنے کو ہمیں
۴ بھیجا۔ تب لوط باہر گیا اور اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں بولا اور اُنسے
کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا لیکن وہ اپنے دامادوں
کی نظر میں ٹھٹھا کرنے والا سا معلوم ہوا ÷

۱۵ جب صبح ہوئی تو فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا کہ اٹھ اپنی جورو اور اپنی دو
بیٹیاں جو یہاں موجود ہیں لے ایسا نہ ہو کہ تو بھی اس شہر کی بدی میں گرفتار ہوکے ہلاک
ہو جاوے ۔ ۱۶ اور جب وہ دیری کرتا تھا ان مردوں نے اسکا اور اس کی جورو کا اور اسکی
دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خداوند کی مہربانی اسپر ہوئی اور اسے نکال کر شہر سے باہر پہنچا دیا +
۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے انکو باہر نکال لاے تو اسنے کہا کہ اپنی جان لیکر بھاگ اپنے
پیچھے مت دیکھ اور میدان میں کہیں مت ٹھہر پہاڑ پر بھاگ جا نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جاوے ۔ ۱۸ اور
لوط نے ان سے کہا کہ اے میرے خداوند ایسا نہ ہووے ۔ ۱۹ اب دیکھ تو نے اپنے بندے پر رحم
کی نظر کی اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ
سکتا نہ ہو کہ مجھ پہ ایسی کوئی مصیبت پڑے کہ میں مر جاؤں ۔ ۲۰ اب دیکھ یہ شہر قریب ہے کہ
میں اس میں بھاگ جاؤں اور وہ چھوٹا ہے مرضی ہو تو وہاں بھاگ کر جاؤں کیا وہ چھوٹا
نہیں سو میری جان بچیگی ۔ ۲۱ تب اس نے اسے کہا کہ دیکھ میں نے اس بات میں بھی تیری
عرض قبول کی کہ اس شہر کو جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا ۔ ۲۲ جلدی کر اور ادھر بھاگ
کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے میں کچھ کر نہیں سکتا ہوں اسواسطے اس شہر کا نام ضغر رکھا گیا +
۲۳ اور جس وقت لوط ضغر میں داخل ہوا سورج کی روشنی زمین پر پھیلی ۔ ۲۴ تب خداوند نے
سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی ۔ ۲۵ اور اسنے
ان شہروں کو اور اس سارے میدان کو اور ان شہروں کے سب رہنیوالوں کو اور
سب کچھ جو زمین سے اگتا تھا نیست کیا +
۲۶ مگر اس کی جورو نے اسکے پیچھے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھمبا بن گئی +
۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اٹھ کے اس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا ۔

۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھا کہ دیکھو
زمین پر سے دُھواں بھٹّھے کا سا دُھواں اُٹھ رہا ہے +
۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا تو خدا نے ابرہام کو
یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لوط بستا تھا غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا +
۳۰ اور لوط ضغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکل کر پہاڑ پر جا رہا کیونکہ ضغر میں رہنے
۳۱ سے اُسے دہشت ہوئی اور وہ اور اُس کی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں۔ تب
پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو تمام جہان کے
۳۲ دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے۔ آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلاویں اور اُس سے
۳۳ ہمبستر ہوویں تا کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ سو اُنہوں نے اُسی رات اپنے
باپ کو مے پلائی اور پلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی پر اُس نے اُس کے لیٹتے
۳۴ اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا
کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی آؤ آج رات بھی اُسکو مے پلاویں اور تو بھی
۳۵ جا کے اُس سے ہمبستر ہو کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ سو اُس رات کو بھی اُنہوں نے
اپنے باپ کو مے پلائی اور چھوٹی اُٹھ کے اُس سے ہمبستر ہوئی اور اُس نے اُسکے لیٹتے اور اُٹھتے
۳۶ وقت اُسے نہ پہچانا۔ سو لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں۔ اور بڑی ایک بیٹا
۳۷ جنی اور اُس کا نام موآب رکھا وہ موآبیوں کا جو آج تک ہیں باپ ہوا۔ اور چھوٹی بھی ایک
۳۸ بیٹا جنی اور اُسکا نام بن عمی رکھا وہ بنی عمون کا جو آج تک ہیں باپ ہوا +

۲۰ باب
۱ اور ابرہام وہاں سے دکھن کی سرزمین کی طرف چلا اور قادس اور شور کے بیچ میں
۲ ٹھہرا اور جرار میں جا رہا۔ اور ابرہام نے اپنی جورو سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے اور جرار
۳ کے بادشاہ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا۔ لیکن رات کو خدا ابی ملک کے پاس خواب

میں آیا اور اُسے کہا کہ دیکھہ تو اُس عورت کے سبب جسے تو نے لیا مریگا کیونکہ وہ خصم والی ہی
۴ پر ابی ملک اُسکے پاس نہیں گیا تھا سو اُس نے کہا کہ ای خداوند کیا تو ایک صادق قوم کو
۵ بھی ماریگا کیا اُس نے مجھے نہیں کہا کہ وہ میری بہن ہی اور وہ آپ ہی بولی کہ وہ میرا بھائی ہی
۶ میں نے تو اپنے دل کی راستی اور ہاتھوں کی پاکیزگی سے یہہ کیا - اور خدا نے اُسے خواب میں
کہا کہ میں بھی یہہ جانتا ہوں کہ تو نے اپنے دل کی راستی سے یہہ کیا اور میں نے بھی تجھے
روکا کہ تو میرا گناہ نہ کرے اِس لئے میں نے تجھے اُسکو چھونے نہ دیا - ۷ اب تو اُس مرد کی
جورو پھیر دے کیونکہ وہ نبی ہی اور وہ تیرے لئے دعا مانگیگا سو تو جیتا رہیگا - اگر تو اُسے
پھیر نہ دیگا تو یہہ جان رکھہ کہ تو اور سب جو تیرے ہیں ضرور مر جائینگے - ۸ تب ابی ملک نے فجر
کو سویرے اُٹھکر اپنے سب نوکروں کو بلایا اور اُنکو یہ سب باتیں سنائیں تب وے لوگ
بہت ڈر گئے - ۹ اور ابی ملک نے ابرہام کو بلایا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے
کیا اور میں نے تیرا کیا قصور کیا کہ تو مجھہ پر اور میری بادشاہت پر ایک گناہ عظیم لایا تو نے مجھہ سے
ایسے کام کئے کہ جن کا کرنا مناسب نہ تھا - ۱۰ ابی ملک نے یہہ بھی ابرہام سے کہا کہ تو نے کیا
دیکھا کہ یہہ کام کیا - ۱۱ اور ابرہام بولا میں نے سمجھا کہ ہرگز خدا کا خوف یہاں نہیں ہی اور وے
میری جورو کے واسطے مجھہ کو مار ڈالینگے - ۱۲ اور وہ تو سچ مچ میری بہن ہی میرے باپ کی بیٹی پر میری ماں کی
بیٹی نہیں سو میری جورو ہوئی ۱۳ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے میرے باپ کے گھر سے مجھے
آوارہ کیا تو میں نے اُسے کہا کہ مجھہ پر یہہ تیری مہربانی ہوگی کہ جہاں کہیں ہم جاویں میرے
حق میں کہیو کہ وہ میرا بھائی ہی - ۱۴ تب ابی ملک نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیوں کو
لیکر ابرہام کو دیا اور اُس کی جورو سرہ کو بھی اُسے پھیر دیا - ۱۵ اور ابی ملک نے کہا کہ دیکھہ میرا
ملک تیرے سامنے ہی جہاں جی لگے وہاں رہا کر - ۱۶ اور اُس نے سرہ سے کہا کہ دیکھہ میں نے
تیرے بھائی کو ہزار مثقال روپیے کے دیئے وہ تیرے واسطے اور اُن سب کے واسطے جو

تیرے ساتھ میں اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ ہے سو اُس نے یوں ملامت پائی +

۱۷ تب ابرہام نے خدا سے دعا مانگی اور خدا نے ابی ملک اور اُس کی جورو اور اُسکی لونڈیوں

۱۸ کو چنگا کیا کہ وے جننے لگیں کیونکہ خداوند نے ابی ملک کے خاندان کے سارے رحموں

کو ابرہام کی جورو سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا تھا +

۲۱ باب اور خداوند نے جیسا کہ اُسنے فرمایا تھا سرہ پر نظر کی اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا

۲ سرہ کے لئے کیا۔ چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے بڑھاپے میں اُسی مقرر وقت پر

۳ جو خدا نے اُسے کہا تھا ایک بیٹا جنی۔ اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے پیدا ہوا

۴ جو سرہ اُس کے لئے جنی اضحاق رکھا۔ اور ابرہام نے جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا اپنے

۵ بیٹے اضحاق کا جب وہ آٹھہ دن کا ہوا ختنہ کیا۔ اور جب اُسکا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا

ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا +

۶ و سرہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا اور سب سننے والے میرے ساتھہ ہنسینگے۔ پھر وہ

۷ بولی کہ کون ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سرہ لڑکوں کو دودھ پلاویگی کیونکہ میں اُس کے

۸ بڑھاپے میں ایک بیٹا جنی۔ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُس کا دودھ چھڑایا گیا اور اضحاق کے

دودھ چھوڑانے کے دن ابرہام نے بڑی ضیافت کی +

۹ اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ ابرہام سے جنی تھی ٹھٹھے مارتا ہے

۱۰ تب اُس نے ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اِس

۱۱ لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اضحاق کے ساتھہ وارث نہ ہوگا۔ پر اپنے بیٹے کی خاطر یہ بات

ابرہام کی نظر میں نہایت بری معلوم ہوئی +

۱۲ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں

بُری نہ معلوم ہو ہر ایک بات کے حق میں جو سرہ نے تجھے کہی اُس کی آواز پر کان رکھہ کیونکہ

تیری نسل اضحاق سے کہلائیگی - اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا ۱۳
کرونگا اس لیے کہ وہ بھی تیری نسل ہے - تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر روٹی اور پانی ۱۴
کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُس کے کاندھے پر دھر کر دی اور اُس لڑکے کو بھی اور
اُسے رخصت کیا وہ روانہ ہوئی اور بیر سبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی - اور جب مشک ۱۵
کا پانی چُک گیا تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈالدیا - اور آپ ۱۶
اُسکے سامہنے ایک تیر کے ٹپّے پر دور جا بیٹھی کیونکہ اُس نے کہا میں لڑکے کا مرنا دیکھوں
سو وہ سامہنے بیٹھی اور چلا چلا کے رونی - تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سنی اور خدا کے ۱۷
فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا کہ اے ہاجرہ تجھ کو کیا ہوا مت ڈر کہ اُس
لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہے خدا نے سنی - اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال ۱۸
کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناونگا - پھر خدا نے اُس کی آنکھیں کھولیں اور اُسنے پانی کا ایک ۱۹
کنوا دیکھا اور جا کر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا - اور خدا اُس لڑکے کے ساتھ ۲۰
تھا اور وہ بڑھا اور بیابان میں رہا کیا اور تیرانداز ہو گیا - اور وہ فاران کے بیابان میں ۲۱
رہا اور اُس کی ماں نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے کو لی +

پھر اُس وقت یوں ہوا کہ ابی ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکل نے ابرہام سے ۲۲
کہا کہ ہر کام میں جو تو کرتا ہے خدا تیرے ساتھ ہے - اب مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ تو نہ مجھ سے ۲۳
نہ میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے بلکہ اُس مہربانی کے موافق جو میں
نے تجھ پر کی ہے تو مجھ پر اور اس ملک پر جس میں تو بستا ہے مہربانی کرے - تب ابرہام نے ۲۴
کہا کہ میں قسم کھاؤنگا - اور ابرہام نے پانی کے ایک کوئے کے واسطے جسے ابی ملک کے ۲۵
نوکروں نے زبردستی سے چھین لیا تھا ابی ملک کو ملامت کی - ابی ملک نے کہا کہ میں ۲۶
نہیں جانتا ہوں کہ کس نے یہہ کام کیا اور تو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور میں نے آج کے

۲۷ سو اُسنا بھی نہیں۔ اور ابرہام نے بھیڑ بکری اور گائے بیل لیکے ابی ملک کو دیئے اور
۲۸ دونوں نے آپس میں عہد کیا۔ اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جدا رکھا۔ اور
۲۹ ابی ملک نے ابرہام سے کہا کہ یے بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے ہیہ
۳۰ کیا ہیں۔ اُسنے کہا کہ یہہ سات مادہ بچے تو میرے ہاتھہ سے لے تاکہ وے میرے گواہ
۳۱ ہوں کہ میں نے یہہ کوا کھودا۔ اسلئے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھا کہ اُن دونوں نے قسم کھائی
۳۲ سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا تب ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکل اُٹھے اور
فلستیوں کے ملک کو پھرے +
۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت لگائے اور وہاں خداوند کا جو خداے ابدی ہے نام لیا
۳۴ اور ابرہام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رہا +

باب ۲۲ ان باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے کہا کہ ای ابرہام وہ بولا
۲ کہ دیکھہ میں حاضر ہوں۔ تب اُس نے کہا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے جسے تو پیار کرتا
ہے اضحاق کو لے اور زمین موریاہ میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر
جو میں تجھے بتاؤنگا سوختنی قربانی کے لئے چڑھا +
۳ تب ابرہام نے تڑکے اُٹھکے اور اپنے گدھے پر جار جامہ کسا اور اپنے ساتھہ دو جوان
اور اپنے بیٹے اضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کی لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہہ جو خدا نے
۴ اُسے فرمایا تھا چلا۔ تیسرے دن تب ابرہام نے اپنی آنکھہ اُٹھاکے اُس جگہہ کو دور سے
۵ دیکھا۔ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس رہو میں اس لڑکے کے
۶ ساتھہ وہاں تک جاؤنگا اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس آؤنگا۔ اور ابرہام نے سوختنی
قربانی کی لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں اور آگ اور چھری اپنے ہاتھہ میں لی
۷ اور دونوں ساتھہ ساتھہ چلے۔ تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا کہ ای میرے باپ

اُسنے جواب دیا کہ اَے میرے بیٹے میں حاضر ہوں اُسنے کہا کہ دیکھہ آگ اور لکڑیاں تو ہیں
۸ پر سوختنی قربانی کے لئے برّہ کہاں۔ ابرہام نے کہا کہ اَے میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے
۹ واسطے سوختنی قربانی کے لئے برّہ کی تدبیر کریگا سو وے دونوں ساتھہ ساتھہ چلے۔ اور
وے اُس مقام پر جس کی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے تب ابرہام نے وہاں ایک
قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ میں لکڑی
۱۰ کے اوپر دھر دیا۔ اور ابرہام نے اپنا ہاتھہ بڑھا کے چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے
۱۱ وہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اَے ابرہام اَے ابرہام وہ بولا میں
۱۲ حاضر ہوں۔ پھر اُس نے کہا کہ تو اپنا ہاتھہ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھہ مت کر کہ اب
میں نے جانا کہ تو خدا سے ڈرتا ہے اِس لئے کہ تو نے اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے کو
۱۳ مجھہ سے دریغ نہ کیا۔ تب ابرہام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا
جس کے سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو لیا اور اُس کو
۱۴ اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا۔ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام
یہوواہ یری رکھا چنانچہ یہہ آج تک کہا جاتا ہے کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا +

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا اور کہا کہ خداوند
۱۶ فرماتا ہے اِسلئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے
۱۷ اپنی قسم کھائی کہ۔ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان
کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں
۱۸ کے دروازہ پر قابض ہوگی۔ اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی
۱۹ کیونکہ تو نے میری بات مانی۔ بعد اُس کے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا وے
اُٹھے اور ایک ساتھہ بیرسبع کو گئے اور ابرہام بیرسبع میں رہا +

۲۰ بعد ان باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھ ملکہ بھی تیرے بھائی نحور کے
۲۱ لئے فرزند جنی۔ عوض اُسکا پلوٹھا اور اُسکا بھائی بوز اور قموایل ارام کا باپ۔ اور کسد اور
۲۲ ۲۳ حزو اور فلداس اور ادلاف اور بیتوایل۔ اور بیتوایل سے ربقہ پیدا ہوئی ملکہ ابرہام کے
۲۴ بھائی نحور کے لئے یہ آٹھ جنی۔ اور اُس کی حرم سے جس کا نام رومہ تھا طبخ اور جاحم
اور تخس اور معکہ پیدا ہوا +

۲۳ باب اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی سرہ کی زندگی کے اتنے ہی برس تھے۔
۲ اور سرہ قریت اربعہ میں مرگئی وہی حبرون ہے جو کنعان میں ہے تب ابرہام سرہ کے لئے ماتم
کرنے اور اُسپر رونے کو آیا +
۳ پھر ابرہام اپنے مُردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا اور بنی حت سے ہمکلام ہو کے
۴ کہا کہ میں پردیسی اور تم میں رہنیوالا ہوں تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت کردو
۵ کہ میں اپنے سامھنے سے اپنا مردہ اُٹھا کے گاڑوں۔ تب بنی حت نے ابرہام کے جواب میں
۶ کہا۔ کہ ای میرے خداوند ہماری سُن تو ہمارے درمیان ایک امیر اللہی ہے ہماری قبرگاہوں
میں سے سب سے اچھی قبرگاہ میں اپنے مُردے کو گاڑ ہم میں کوئی نہیں جو تجھ سے
۷ اپنی قبرگاہ باز رکھے کہ تو اپنا مُردہ نہ گاڑے۔ تب ابرہام کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں
۸ بنی حت کے آگے اپنے کو جھکایا۔ اور اُنسیوں گفتگو کی کہ اگر تمہاری مرضی ہو کہ میں اپنے
مُردے کو اپنے سامنے سے اُٹھا کے گاڑوں تو میری سُنو صحر کے بیٹے عفرون سے میری
۹ سفارش کرو۔ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے اُسکی پوری
۱۰ قیمت لیکے مجھے دے کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ میری ملکیت ہو۔ اور عفرون بنی حت کے
درمیان بیٹھا تھا تب عفرون حتی نے بنی حت کے سامھنے ان سب لوگوں کے رو برو جو اُسکے
۱۱ شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے ابرہام کے جواب میں کہا نہیں میرے خداوند میری

سُن میں یہہ کھیت تجھے دیتا ہوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے اپنی قوم کے فرزندوں کے آگے
۱۲ تجھے دیتا ہوں تو اپنے مُردے کو گاڑ۔ تب ابرہام نے اپنے تئیں اُس ملک کے لوگوں کے
۱۳ سامنے جھکایا پھر اُس نے اُس ملک کے لوگوں کے سامنے عفرون سے ہمکلام ہوکے کہا
کہ اگر تو دیتا ہے تو میری منت سُن میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دونگا تو مجھ سے لے تو
۱۴ میں اپنے مُردے کو وہاں گاڑوں۔ عفرون نے ابرہام کو جواب دیا اور اُس سے کہا میرے
۱۵ خداوند میری سُن لے یہہ زمین چار سو مثقال کی ہے یہہ تیرے اور میرے درمیان
۱۶ کیا ہے تو اپنا مُردہ گاڑ۔ ابرہام نے عفرون کی مانی۔ ابرہام نے اُس چاندی کو عفرون
کے لیے تول دیا جو اُس نے بنی حت کے سامنے کہا تھا یعنے چار سو مثقال چاندی جس کی سوداگروں
میں چلن تھی +

۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے کے سامنے تھا وہی کھیت اور وہ غار
جو اُس میں تھا اور سارے درخت جو اُس کھیت میں اور اُس کی چاروں طرف کی سرحدوں
۱۸ میں تھے بنی حت کے اور اُن سب کے روبرو جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل ہوتے
۱۹ تھے یہہ سب ابرہام کی خاص ملکیت ہوگئی۔ بعد اُسکے ابرہام نے اپنی جورو سرہ کو مکفیلہ کے
۲۰ کھیت کے غار میں جو ممرے کے سامنے ہے گاڑا کنعان کی زمین میں جبرون وہی ہے۔ چنانچہ
وہ کھیت اور وہ غار جو اُسمیں تھا بنی حت نے قبرگاہ کے لئے ابرہام کی ملکیت ٹھہرا دیئے +

۲۴ باب اور ابرہام بوڑھا اور بہت دنوں کا ہوا اور خداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو برکت
۲ بخشی تھی۔ اور ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو جو اُسکی سب چیزوں کا مختار تھا کہا میں
۳ تیری منت کرتا ہوں اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ۔ اور میں تجھ سے خداوند کی جو آسمان کا
خدا ہے اور زمین کا خدا ہے قسم لونگا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں میں رہتا ہوں
۴ میرے بیٹے کو نہ بیاہ دیگا۔ بلکہ تو میرے وطن اور میرے خاندان میں جا اور میرے بیٹے اضحاق

۵ کے لئے جورو لے آ۔ اُس نوکر نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت اِس ملک میں میرے ساتھ
۶ آنے پر راضی نہ ہو تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں سے تو آیا پھر لیجاؤں۔ تب
ابرہام نے اُسے کہا خبردار تو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لیجانا +
۷ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زاد بوم سے نکال لایا اور جو مجھہ
سے ہمکلام ہوا اور جس نے قسم کھا کر مجھہ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہہ زمین دونگا وہی تیرے
۸ آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لاوے۔ اور اگر وہ عورت تیرے
ساتھہ آنے میں راضی نہو تو تو میری قسم سے چھوٹ جائیگا پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں مت لیجانا
۹ اُس نوکر نے اپنا ہاتھہ اپنے صاحب ابرہام کی ران تلے رکھا اور اُس کے سامنے اِس بات
پر قسم کھائی +
۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ
اُس کے خاوند کے سب اموال اُسکے ہاتھہ میں تھے اور وہ اُٹھا اور ارام نہریم میں نحور کے
۱۱ شہر تک گیا۔ اور شام کو جس وقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر
۱۲ باولی کے نزدیک اپنے اونٹوں کو بٹھایا۔ اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا
۱۳ میں تیری منت کرتا ہوں تو آج مجھہ کو کامیاب کر اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر۔ دیکھہ میں
۱۴ اِس باولی پاس کھڑا ہوں اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں۔ پس یوں
ہونے دے کہ وہ چھوکری جسے میں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار تاکہ میں پیوں اور وہ کہے کہ پی اور
میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤنگی وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اضحاق کے لئے
ٹھہرایا ہے اور اُسی سے میں جانونگا کہ تو نے میرے صاحب پر مہربانی کی ہے +
۱۵ اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہہ باتیں تمام کی تھیں دیکھو ربقہ جو ابرہام کے بھائی نحور
۱۶ کی جورو ملکہ کے بیٹے بتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھر کے نکلی اور

وہ چھوکری نہایت خوبصورت اور کنواری تھی اور مرد سے ناواقف۔ وہ اُس باولی میں اُتری اور
۱۷ اپنی ٹھلیا بھر کر اوپر آئی۔ تب وہ نوکر اُس کی ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ
۱۸ مجھے اپنی ٹھلیا سے تھوڑا پانی پلا۔ وہ بولی کہ پیجئے صاحب اور اُس نے جلدی کی اور اپنی
۱۹ ٹھلیا ہاتھ پر اتار کے اُسے پلایا۔ جب اُسے پلا چکی تو بولی کہ میں تیرے اونٹوں کے لئے
۲۰ بھی پانی بھرنے جاؤنگی جب تک کہ وے پی نہ چکیں۔ اور اُس نے وہیں اپنی ٹھلیا کا پانی
حوض میں ڈال دیا اور پھر باولی میں پانی بھرنے دوڑی گئی اور اُسکے سب اونٹوں کے لئے بھرا۔
۲۱ وہ مرد اُس سے متعجب ہو کر چپ رہا تا دیکھے کہ خداوند نے اُسکا سفر مبارک کیا ہی کہ نہیں۔ اور
۲۲ یوں ہوا کہ جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے آدھی مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال
۲۳ سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لئے نکالے۔ اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہی مجھے بتائیے کیا تیرے
۲۴ باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کی جگہہ ہی۔ اُس نے اُسے کہا کہ میں بتوایل کی بیٹی ہوں جسے
۲۵ ملکہ نحور کے لئے جنی۔ یہہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے پاس گھاس چارا بہت ہی اور ٹکنے کی جگہہ
۲۶ بھی ہی۔ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا اور خداوند کو سجدہ کیا۔ اور اُسنے کہا خداوند میرے خاوند
۲۷ ابرہام کا خدا مبارک ہی جس نے میرے خاوند کو اپنی رحمت اور اپنی راستی سے خالی نہ چھوڑا
۲۸ خداوند نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کی طرف راہ دکھائی۔ تب اُس لڑکی
نے دوڑ کے اپنی ماکے گھر میں یہہ احوال کہا +

۲۹ اور رفقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا وہ باہر باولی پر اُس مرد پاس دوڑا گیا
۳۰ جب اُسنے وہ نتھ اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے اور اپنی بہن رفقہ سے یے باتیں
سُنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا وہ اُس مرد پاس آیا اور کیا دیکھتا ہی
۳۱ کہ اونٹوں کے نزدیک باولی پاس کھڑا ہی۔ اور کہا کہ اے خداوند کے مبارک تو اندر آ کس لئے
باہر کھڑا ہے میں نے ایک گھر اور اونٹوں کے لئے بھی ایک مکان تیار کیا +

۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا اور اُس نے اُسکے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کے لیئے گھاس چارا
دیا اور اُس کے پاؤں اور اُسکے ساتھہ والے مردوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا۔ ۳۳ اور
کھانا اُسکے آگے رکھا گیا پر وہ بولا کہ میں جبتک اپنا مطلب نہ کہوں نکھاؤنگا۔ وہ بولا کہہ
۳۴ تب اُس نے کہا کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں۔ ۳۵ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت
دی اور وہ بڑا آدمی ہوا اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا اور روپا اور
لونڈی اور غلام اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔ ۳۶ اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں
اُس کے لیئے بیٹا جنی اور اُس نے اپنا سب کچھہ اُسے دیا۔ ۳۷ اور میرے خاوند نے یہہ کہکے
مجھہ سے قسم لی کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن کی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے
میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو۔ ۳۸ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے خاندان میں جا
اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ۔ ۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا شاید کہ وہ عورت
میرے ساتھہ نہ آنے چاہے۔ ۴۰ تب اُس نے مجھے کہا کہ خداوند جس کے حضور میں میں
چلتا ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھہ بھیجیگا اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا تو میرے کنبے
اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لا۔ ۴۱ اور جب تو میرے خاندان
میں جا پہنچے تب تو میری قسم سے چھوٹیگا پر اگر وے تجھے نہ دیں تو بھی تو میری قسم سے چھوٹا
۴۲ میں آج اُس باولی پر آیا اور کہا کہ ای خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا اگر تو میرے سفر
کو جو میں کرتا ہوں مبارک کرے۔ ۴۳ تو دیکھہ کہ میں پانی کی باولی پاس کھڑا ہوں اور ایسا
ہو کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ اپنی ٹھلیے سے تھوڑا
پانی پینے کو مجھے دے۔ ۴۴ اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کے لیئے بھی
بھر دونگی تو وہ وہی عورت ہووے جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا
ہو۔ ۴۵ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا کہ دیکھو رفقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لئے

۴۶ باہر نکلی اور باولی میں اُتری اور پانی بھرا تب میں نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا۔ اور اُس نے
پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے اُتاری اور بولی کہ پی لے اور میں تیرے اونٹوں کو بھی
۴۷ پانی پلاؤنگی چنانچہ میں نے پیا اور اُس نے میرے اونٹوں کو بھی پلایا۔ پھر میں نے اُس سے
پوچھا اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے وہ بولی نحور کے بیٹے بتوایل کی بیٹی ہوں جسے ملکہ اُسکے لئے
۴۸ جنی اور میں نے نتھہ اُس کی ناک میں اور کڑے اُسکے ہاتھوں میں پہنائے۔ اور میں نے
اپنا سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے خاوند ابراہام کے خدا کو مبارک کہا جس نے
۴۹ مجھے سیدھی راہ بتائی کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لوں۔ سو اب
اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھہ سلوک کیا چاہتے ہو تو مجھہ سے کہو اور
۵۰ اگر نہیں تو بھی مجھہ سے کہو تا کہ میں دہنے یا بائیں ہاتھہ پھروں۔ تب لابن اور بتوایل نے
جواب دیا اور کہا کہ یہہ بات خداوند کی طرف سے ہے ہم تجھے کچھہ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔
۵۱ دیکھہ ربقہ تیرے آگے ہے اُسے لے اور جا اور جیسا کہ خداوند نے کہا ہے اُس سے اپنے خاوند کے
۵۲ بیٹے کا بیاہ کر دے۔ اور یوں ہوا کہ جب ابراہام کے نوکر نے اُنکی باتیں سُنیں تو زمین پر جھک
۵۳ کے خداوند کو سجدہ کیا۔ اور نوکر نے روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں نکالیں
۵۴ اور ربقہ کو دیں اور اُسنے اُس کے بھائی اور اُس کی ما کو بھی قیمتی چیزیں دیں۔ تب اُس نے اور اُن
لوگوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے کھایا پیا اور رات وہیں رہے صبح کو وے اُٹھے اور اُسنے
۵۵ کہا کہ مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو۔ اور اُس کے بھائی اور اُس کی ما نے کہا کہ چھوکری
۵۶ کو دس روز سے کم نہیں ہمارے پاس رہنے دے بعد اُس کے وہ جائیگی۔ اُس نے
اُنہیں کہا کہ مجھے مت روکو کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا مجھے رخصت کرو تا کہ میں اپنے
۵۷ خاوند پاس جاؤں۔ وے بولے ہم اُس چھوکری کو بُلاتے ہیں اور اُسی سے دریافت کرتے
۵۸ ہیں۔ تب اُنہوں نے ربقہ کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ تو اِس مرد کے ساتھہ جائیگی وہ بولی کہ

۵۹ جاونگی۔ تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہ اور اُس کی دوا اور ابرہام کے نوکر اور اُسکے لوگوں کو روانہ
۶۰ کیا۔ اور اُنہوں نے ربقہ کو دعا دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں کی ماہو اور تیری
نسل اُن کے دروازے کے جو اُنکا کینہ رکھتے ہیں مالک ہوں +

۶۱ اور ربقہ اور اُس کی چھوکریاں اُٹھکر اونٹوں پر چڑھیں اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں اور
۶۲ وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ ہوا۔ اور اضحاق بیر لحی الرائی کی راہ آنکلا کہ وہ دکھن کے ملک میں
۶۳ رہتا تھا۔ اور اضحاق شام کے وقت دھیان کرنے کو میدان میں گیا اور اُس نے اپنی آنکھیں
۶۴ اُٹھائیں اور نظر کی اور کیا دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہیں۔ اور ربقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور
۶۵ اضحاق کو دیکھکر اونٹ پر سے اُتری۔ کہ اُسنے اُس نوکر سے پوچھا تھا کہ یہہ شخص جو کھیت سے
۶۶ ہماری ملاقات کو چلا آتا ہی کون ہی اور اُس نوکر نے کہا تھا کہ یہہ میرا خاوند ہی اِس لئے اُس نے
۶۷ نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا۔ اور نوکر نے سب باتیں جو اُس نے کی تھیں اضحاق سے کہیں
اور اضحاق اُسے اپنی ماں سارہ کے خیمے میں لایا اور ربقہ کو لیا اور وہ اُس کی جورو ہوئی اور
اُس نے اُسے پیار کیا اور اضحاق نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلی پائی +

۲۵ باب
۱ اور ابرہام نے ایک اور جورو کی جسکا نام قتورہ تھا۔ اور اُس سے زمران اور یقسان
۲ اور مدان اور مدیان اور اسباق اور سوخ پیدا ہوئے۔ اور یقسان سے صبا اور ددان پیدا
۳ ہوئے اور ددان کے فرزند اسوری اور لطوسی اور لومی تھے۔ اور مدیان کے فرزند عیفہ
۴ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا تھے یہہ سب بنی قتورہ تھے +

۵ اور ابرہام نے اپنا سب کچھہ اضحاق کو دیا۔ لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام سے
۶ ہوئے ابرہام نے کچھہ انعام دیکے اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اضحاق کے پاس سے
۷ پورب رخ پورب کی سرزمین میں بھیجدیا۔ اور ابرہام کے حیات کے برسوں کے دن جن میں وہ
۸ جیتا رہا ایک سو پچہتر برس تھے۔ تب ابرہام جان بحق ہوا اور اچھی عمر درازی میں بوڑھا اور

۹ آسودہ ہو کے مرا اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ اور اُس کے بیٹے اِضحاق اور اسمٰعیل نے مکفیلہ
۱۰ کے غار میں جو حتی صحر کے بیٹے عفرون کے کھیت میں جو ممرے کے آگے ہے اُسے گاڑا۔ اُس
کھیت میں جو ابرہام نے بنی حت سے مول لیا تھا وہاں ابرہام اور اُسکی جورو سرہ گاڑے گئے۔
۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے اُس کے بیٹے اِضحاق کو برکت بخشی اور
اِضحاق بیر لحی رائی کے پاس جا بسا +
۱۲ اور ابرہام کے بیٹے اسمٰعیل کا جسے سرہ کی لونڈی مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے جنی
۱۳ تھی یہہ نسب نامہ ہے اور یہہ اسمٰعیل کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُنکے ناموں اور نسبوں
۱۴ کی فہرست کے اسمٰعیل کا پلوٹھا نبیت اور قیدار اور ادبئیل اور مبسام۔ اور مسمع اور
۱۵ دومہ اور مسا۔ اور حدد اور تیما اور اطور اور نفیس اور قدمہ یے اسمٰعیل کے بیٹے ہیں اور
۱۶ اُنکے نام اُن کی بستیوں اور قلعوں میں یے ہیں اور یے اپنی امتوں کے بارہ رئیس تھے۔
۱۷ اور اسمٰعیل کے حیات کے برس ایکسو سینتیس تھے کہ وہ جان بحق تسلیم ہوا اور مر گیا اور
۱۸ اپنے لوگوں میں جا ملا۔ اور وے حویلہ سے شور تک جو مصر کے سامہنے اُس راہ میں ہے
جس سے اسور کو جاتے ہیں بستے تھے اِنکا قطعہ زمین اِنکے سب بھائیوں کے سامہنے پڑا تھا +
۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اضحاق کا نسب نامہ یہہ ہے ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا۔ اضحاق چالیس
۲۰ برس کی عمر میں تھا جس وقت اُسنے ربقہ سے جو بیتوائیل ارامی فدان ارام کے باشندہ
۲۱ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی بیاہ کیا۔ اور اِضحاق نے اپنی جورو کے لئے خداوند
سے دعا مانگی کیونکہ وہ بانجھہ تھی اور خداوند نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کی جورو
۲۲ ربقہ حاملہ ہوئی۔ اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم ہوئے تب اُسنے کہا
۲۳ اگر یوں ہوں تو ایسی کیوں ہوں اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی۔ خداوند نے اُسے کہا کہ تیرے

پیٹ میں دو قومیں ہیں اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگی اور ایک اُمت دوسری امت سے زورآور
ہوگی اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا +

۲۴ اور جب اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں توام ہیں
۲۵ اور پہلا لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو نکلا اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسو رکھا۔ اُسکے
۲۶ بعد اُس کا بھائی نکلا اور اُس کا ہاتھہ عیسو کی ایڑی سے لگا ہوا تھا اور اُسکا نام یعقوب رکھا
گیا جب وہ اُنہیں جنی تو اضحاق ساٹھہ برس کا تھا۔
۲۷ اور وے لڑکے بڑھے اور عیسو شکار میں
ماہر اور جنگل کا رہنیوالا تھا اور یعقوب نیک مرد خیموں کا رہنیوالا تھا۔
۲۸ اور اضحاق عیسو کو پیار
کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور ربقہ یعقوب کو چاہتی تھی +

۲۹ اور یعقوب نے لپسی پکائی اور عیسو جنگل سے آیا اور وہ ماندہ ہوگیا تھا۔
۳۰ اور عیسو نے
یعقوب سے کہا کہ اِس لال لال میں سے کچھہ مجھے کھانے کو دے کیونکہ میں ماندہ ہوگیا
ہوں اسلئے اُسکا نام ادوم ہوا۔
۳۱ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی اپنے پلوٹھے ہونے کا حق میرے
ہاتھہ بیچ۔
۳۲ عیسو نے کہا کہ دیکھہ میں تو مرنے جاتا ہوں سو پلوٹھا ہونا یہ میرے کس کام آویگا
۳۳ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھہ پاس قسم کھا اُس نے اُس پاس قسم کھائی اور اُس نے اپنے
پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھہ بیچا۔
۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال دی
اُس نے کھایا اور پیا اور اُٹھکر چلا گیا سو عیسو نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا +

۲۶ باب

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا تب
۲ اضحاق ابی ملک پاس جو فلستیوں کا بادشاہ تھا جرار تک گیا۔
اور خداوند نے اُس پر ظاہر
۳ ہوکے کہا کہ مصر کو مت اُتر جا بلکہ جہاں میں تجھے کہوں اُس زمین میں رہا کر۔ تو اِس ہی زمین
میں بود و باش کر کہ میں تیرے ساتھہ ہونگا اور تجھے برکت بخشونگا کیونکہ میں تجھے اور تیری
نسل کو یہ سب ملک دونگا اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہے وفا

۴ کرونگا۔ اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا اور یہہ سب ملک تیری نسل کو
۵ دونگا اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی۔ اسلیئے کہ ابرہام نے میری آواز کو
سُنا اور میری تاکید کو میرے حکموں اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ہی +

۶ سو اضحاق جرار میں رہا۔ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُسکی جورو کی بابت
۷ پوچھا وہ بولا کہ وہ میری بہن ہی کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرتا تھا نہووے کہ وہاں کے
لوگ ربقہ کے لیے اُسے قتل کریں کیونکہ وہ خوبصورت تھی +

۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا تو فلستیوں کا بادشاہ ابی ملک جھروکے سے
۹ باہر دیکھتا تھا اور اُس نے نظر کی اور دیکھا کہ اضحاق اپنی جورو ربقہ سے اختلاط کرتا ہی۔ تب
ابی ملک نے اضحاق کو بلا کے کہا کہ دیکھ وہ یقیناً تیری جورو ہی پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری
بہن ہی اضحاق نے اُس سے کہا اس لئے کہ میں نے کہا ایسا نہو کہ میں اُس کے واسطے
۱۰ مارا جاؤں۔ ابی ملک بولا یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا نزدیک تھا کہ لوگوں میں سے کوئی
۱۱ تیری جورو کے ساتھہ ہمبستر ہوتا اور تو ہم پر الزام لاتا۔ تب ابی ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم
۱۲ کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اُسکی جورو کو چھوئیگا سو مار ڈالا جائیگا۔ اور اضحاق نے اُس زمین
۱۳ میں کھیتی کی اور اُسی سال سوگنا حاصل کیا اور خداوند نے اُسے برکت بخشی۔ اور وہ مرد
۱۴ بڑھگیا اور اُس کی ترقی ہوتی چلی جاتی تھی یہانتک کہ بہت بڑا آدمی ہوگیا۔ وہ بھیڑ بکری
اور گائے بیل اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا اور سارے فلستیوں کو اُسپر رشک آیا۔
۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرہام کے
۱۶ وقت میں کھودے تھے بند کر دیئے اور اُنہیں مٹی سے بھر دیا۔ اور ابی ملک نے اضحاق سے
کہا کہ ہمارے پاس سے جا کہ تو ہم سے زیادہ زورآور ہوگیا +

۱۷ تب اضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں کھڑا کیا اور وہاں رہا۔

۱۸ اور اضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو جو اُنہوں نے اُسکے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے
تھے پھر کھودا کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنے کے بعد اُنہیں بند کر دیا تھا اور اُس نے
۱۹ اُنکے وہی نام جو اُس کے باپ نے رکھے تھے پھر رکھے۔ اور اضحاق کے نوکروں نے
۲۰ وادی میں کھودا اور وہاں ایک کوا جسمیں پانی کا سوتا تھا پایا۔ اور جرار کے گڑریوں نے
اضحاق کے گڑریوں سے یہہ کہکے قضیہ کیا کہ یہہ پانی ہمارا ہی اور اُس نے اُس کوئے کا
۲۱ نام عسق رکھا اسلئے کہ اُنہوں نے اُسکے ساتھہ جھگڑا کیا تھا۔ اور اُنہوں نے دوسرا کوا
۲۲ کھودا اور اُسکے لیے بھی جھگڑا ہوا اور اُس نے اُسکا نام ستنہ رکھا۔ تب وہ وہاں سے آگے
چلا اور ایک اور کوا کھودا جس کے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور اُس نے اُس کا نام
۲۳ رحابات رکھا اور کہا کہ اب خداوند نے ہمارے لئے جگہہ نکالی اور ہم اس زمین میں پھلینگے۔ اور
۲۴ وہ وہاں سے بیرسبع کو گیا۔ اور خداوند اُسی رات اُسپر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں تیرے باپ ابرہام کا
خدا ہوں مت ڈر کہ میں تیرے ساتھہ ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے ابرہام کے
۲۵ لئے تیری نسل بڑھاؤنگا۔ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور خداوند کا نام لیا اور وہاں اپنا
خیمہ کھڑا کیا اور وہاں اضحاق کے نوکروں نے ایک کوا کھودا +

۲۶ تب ابی ملک اور اخوزت جو اُسکے دوستوں میں سے تھا اور اُسکا سپہ سالار فیکل
۲۷ جرار سے اُس کے پاس گئے۔ تب اضحاق نے اُنہیں کہا کس واسطے تم میرے پاس آئے ہو
۲۸ جس حال میں کہ مجھہ سے کینہ رکھتے ہو اور مجھہ کو اپنے پاس سے نکال دیا۔ وے بولے ہم نے
دیکھتے ہوئے یہہ دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھہ ہے سو ہم نے کہا کہ ہم اور تو آپس میں ہم قسم
۲۹ ہو جاویں اور ہم تیرے ساتھہ عہد کریں۔ تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا بجز نیکی کے
سوا کچھہ نہیں کیا اور تجھہ کو سلامتی سے رخصت کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے تو اب خداوند کا
۳۰ ۳۱ مبارک ہے۔ تب اُس نے اُنکی مہمانی کی اور اُنہوں نے کھایا اور پیا۔ اور بڑے تڑکے

اُٹھے اور آپس میں ہم قسم ہوئے اور اضحاق نے اُنہیں رخصت کیا اور وے اُس کے پاس سے سلامت چلے گئے۔ ۳۲ اور اُسی دن یُوں ہوا کہ اضحاق کے نوکر آئے اور کوئے کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا اُس سے ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے پانی پایا۔ ۳۳ سو اُس نے اُس کا نام سبع رکھا اِس لئے وہ شہر آج تک بیر سبع کہلاتا ہے +

۳۴ اور عیسو نے جب چالیس برس کا ہوا بیری حتی کی بیٹی یہودتھ اور ایلون حتی کی بیٹی بشامتھ سے بیاہ کیا ۳۵ اور وے اضحاق اور ربقہ کے لئے جان کی تلخی کی باعث ہوئیں +

۲۷ باب

اور یُوں ہوا کہ جب اضحاق بوڑھا ہوا اور اُس کی آنکھیں دھندلا گئیں ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا اور کہا کہ اے میرے بیٹے وہ بولا دیکھ میں حاضر ہوں۔ ۲ تب اُس نے کہا کہ اب دیکھ میں بوڑھا ہوا اور میں اپنے مرنے کا دن نہیں جانتا۔ ۳ سو اب میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اپنے ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لے ۴ اور جنگل کو جا اور میرے لئے شکار کر۔ اور میرے لئے لذیذ کھانا جیسا کہ میں چاہتا ہوں تیار کر اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں تا کہ میں جی سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں۔ ۵ اور جب اضحاق اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا تب ربقہ نے سُنا اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور لے آوے +

۶ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہو کے کہا کہ دیکھ میں نے تیرے باپ کی سُنی کہ تیرے بھائی عیسو سے ہمکلام ہو کے کہا ۷ کہ میرے لئے شکار لا اور میرے واسطے لذیذ خوراک تیار کر تا کہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت بخشوں۔ ۸ سو اب اے میرے بیٹے اُس حکم کے موافق جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان۔ ۹ اب گلے میں جا کے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے باپ کے لئے اُن سے لذیذ کھانا جیسا کہ وہ چاہتا ہے پکاؤنگی۔ ۱۰ اور تو اُسے اپنے

۱۰ باپ کے آگے لائیو تاکہ وہ کھاوے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے۔ تب یعقوب
۱۱ نے اپنی ما رِبقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسو کے بدن پر بال ہیں اور میرا بدن صاف ہے۔
۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھوئے اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں اور برکت نہیں بلکہ لعنت
۱۳ اپنے اوپر لاؤں۔ اُس کی ماں نے اسے کہا کہ تیری لعنت مجھ پر ہووے ای میرے بیٹے
۱۴ تو صرف میری بات مان اور جا کے میرے لئے اُنہیں لا۔ تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی ما پاس
۱۵ لے آیا اور اُسکی ماں نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا پکایا۔ اور رِبقہ نے اپنے
بڑے بیٹے عیسو کی نفیس پوشاکیں جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں اور اپنے چھوٹے بیٹے
۱۶ یعقوب کو پہنائیں۔ اور بکری کے بچوں کی کھال اُسکے ہاتھوں اور اُس کی گردن پر
۱۷ جہاں بال نہ تھے لپیٹی۔ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹی کو جو اُس نے تیار کی تھی اپنے
بیٹے یعقوب کے ہاتھ دیا ✣

۱۸ تب اُس نے اپنے باپ پاس آ کے کہا کہ ای میرے باپ وہ بولا دیکھ میں حاضر ہوں تو کون ہے
۱۹ میرے بیٹے۔ یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں عیسو ہوں تیرا پہلوٹھا جیسا تو نے مجھ سے
کہا میں نے ویسا ہی کیا اُٹھ بیٹھئے اور میرے شکار میں سے کچھ کھائیے تاکہ آپ کی جان
۲۰ مجھے برکت بخشے۔ تب اضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہ کیونکر ہوا کہ تو نے ایسا جلد
۲۱ پایا ہے ای میرے بیٹے وہ بولا اسلئے کہ خداوند تیرا خدا میرے آگے لایا۔ تب اضحاق نے یعقوب
۲۲ کو کہا ای میرے بیٹے نزدیک آ کہ میں تجھے چھوؤں کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہے کہ نہیں۔ اور
یعقوب اپنے باپ اضحاق کے پاس گیا اور اُسنے اُسے چھو کے کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر
۲۳ ہاتھ عیسو کے ہیں۔ اور اُسنے اُسے نہ پہچانا اِس لئے کہ اُس کے ہاتھوں پر اُسکے بھائی عیسو
۲۴ کے ہاتھوں کی طرح بال تھے سو اُس نے اُسے برکت دی۔ اور کہا کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو
۲۵ ہے وہ بولا کہ میں وہی ہوں۔ تب اُسنے کہا کہ تو میرے پاس لا کہ میں اپنے بیٹے کے

شکار سے کچھ کھاؤں تاکہ جی سے تجھے برکت دوں سو وہ اُس پاس لایا اور اُسنے کھایا
۲۶ اور وہ اُس کے لئے مے لایا اور اُس نے پی۔ پھر اُس کے باپ اضحاق نے اُسے کہا کہ
۲۷ اَی بیٹے اب نزدیک آ اور مجھے چوم۔ وہ نزدیک گیا اور اُسے چوما تب اُسنے اُس کے لباس کی
باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھ میرے بیٹے کی بو اُس کھیت کی بو کی
۲۸ مانند ہے جس میں خداوند نے برکت بخشی ہے۔ خدا آسمان کی اوس اور زمین کی چکنائی اور اناج
۲۹ اور مے کی زیادتی تجھے بخشے۔ قومیں تیری خدمت کریں اور قبیلے تیرے آگے جھکیں تو اپنے
بھائیوں کا خداوند ہو اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے خم ہوویں ہر ایک جو تجھپر لعنت کرے
سو ملعون ہووے مگر وہ جو تیرے لئے برکت چاہے مبارک ہووے ❖

۳۰ اور یوں ہوا کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے حضور
۳۱ سے باہر چلا ہی تھا کہ اُسکا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا۔ اور اُسنے بھی لذیذ کھانا پکایا تھا اور
اُسے اپنے باپ پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا کہ میرے باپ اُٹھئے اور اپنے بیٹے کا شکار
۳۲ کھائیے تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیویں۔ اُسکے باپ اضحاق نے اُس سے پوچھا کہ تو
۳۳ کون ہے وہ بولا میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں۔ تب اضحاق نہایت شدت کانپا اور بولا کہ وہ کون
اور کہاں ہے وہ جو شکار کر کے میرے پاس لایا اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے
۳۴ کھایا اور اُسے برکت دی ہاں وہ مبارک ہوگا۔ عیسو اپنے باپ کی باتیں سُنتے ہی نہایت شدت
سے چلا چلا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا اور اپنے باپ سے کہا اَی میرے باپ مجھے ہاں مجھے
۳۵ بھی برکت دیجئے۔ وہ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا۔ تب اُس نے کہا کیا
۳۶ اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں کہ اُسنے دوبارہ مجھے اڑنگا مارا اُس نے میرے پلوٹھے ہونے کا
حق لے لیا اور دیکھو اب اُسنے میری برکت لے لی پھر اُسنے کہا کیا تو نے میرے لئے کوئی برکت
۳۷ نہیں رکھ چھوڑی۔ اضحاق نے عیسو کو جواب دیا اور کہا کہ دیکھ میں نے اُسے تیرا خداوند کیا

اور اُس کے سب بھائیوں کو اُس کی چاکری میں دیا۔ اناج اور مَے سے بخشی اب اے میرے
۳۸ بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں۔ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا آپ پاس ایک ہی برکت
ہے اے میرے باپ مجھے ہاں مجھے بھی برکت دیجئے اے میرے باپ۔ اور عیسو چلّا چلّا کے رو دیا۔
۳۹ تب اُسکے باپ اضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا۔ دیکھ زمین کی چکنائی سے اور اوپر کے
۴۰ آسمان کی اوس سے تیرا قیام ہوگا۔ اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت
کریگا۔ اور یوں ہوگا کہ جب تو تردد میں پڑیگا تو اُسکا جوا اپنی گردن پر سے توڑ کر پھینک دیگا +
۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُسکے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور
عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں تب میں اپنے بھائی
۴۲ یعقوب کو مار ڈالونگا۔ اور ربقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں کہی گئیں تب اُسنے اپنے
چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تیری بابت اپنی تسلّی
۴۳ کرتا ہے کہ تجھے مار ڈالے۔ سو اس لئے اے میرے بیٹے تو میری بات مان اُٹھ اور حاران میں
۴۴ میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔ اور تھوڑے دن اُس کے ساتھ رہ جب تک کہ
۴۵ تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی نہ رہے۔ اور تیرے بھائی کا غصّہ تجھ سے نہ پھرے
اور جو تو نے اُس سے کیا ہے سو بھول جاوے۔ تب میں تجھے وہاں سے بلا بھیجونگی میں کیوں
۴۶ ایک ہی دن تم دونوں کو کھووں۔ اور ربقہ نے اضحاق سے کہا میں حت کی بیٹیوں کے سبب
اپنی زندگی سے تنگ ہوں سو اگر یعقوب حت کی بیٹیوں میں سے جیسی اِس ملک کی لڑکیاں
ہیں کسی سے بیاہ کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا +

۲۸ باب

تب اضحاق نے یعقوب کو بلایا اور اُسے برکت دی اور اُسے تاکید کرکے کہا کہ تو کنعانی
۲ بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا۔ اُٹھ اور فدان آرام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا اور وہاں
۳ سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو کرلے۔ اور خدائے قادرِ مطلق تجھے

۴ برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور تجھے بڑھاوے کہ تجھ سے قوموں کی گروہ بنے۔ اور وہ
ابراہام کی برکت تجھے دیوے تجھکو اور تیرے ساتھ تیری نسل کو بھی تاکہ تو اپنی اس مسافرت کی اس
۵ سرزمین کو جو خدا نے ابراہام کو دی میراث میں لاوے۔ سو اضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا اور
وہ فدان آرام میں لابن کے پاس جو ارامی بتوایل کا بیٹا اور یعقوب و عیسو کی ماں ربقہ کا بھائی تھا گیا*
۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور اسے فدان آرام میں بھیجا تاکہ
وہاں سے اپنے لئے جورو لاوے اور کہ اسنے اسے برکت دیتے ہی تاکید کرکے کہا تھا کہ تو
۷ کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو۔ اور کہ یعقوب اپنے ماباپ کی فرمانبرداری کرکے
۸ فدان آرام کو چلا گیا۔ اور عیسو نے یہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں میرے باپ اضحاق کی
۹ نظر میں منظور نہیں۔ تب عیسو اسمعیل کے پاس گیا اور محلت کو جو اسمعیل بن ابراہام کی بیٹی اور
نبیط کی بہن تھی لیا اور اسے اپنی اور جوروں میں شامل کیا +

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکل کے حاران کی طرف گیا۔ ۱۱ اور ایک جگہہ میں اترا اور رات بھر
وہاں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اسنے اس جگہہ کے پتھروں میں سے اٹھا کر انہیں اپنا تکیہ کیا
۱۲ اور وہاں لیٹ کے سو گیا۔ اور اسنے خواب دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر دھری ہے
۱۳ اور اسکا سرا آسمان کو پہنچا ہوا اور دیکھو خدا کے فرشتے اسپر سے چڑھتے اترتے ہیں۔ اور دیکھو
خداوند اسکے اوپر کھڑا ہے اور اس نے کہا کہ میں خداوند تیرے باپ ابراہام کا خدا اضحاق کا خدا
۱۴ ہوں میں یہ زمین جسپر تو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دونگا۔ اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی
زمین کی گرد اور تو پچھم پورب اوتر دکھن کو پھوٹ نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھسے اور
۱۵ تیری نسل سے برکت پاوینگے۔ اور دیکھ میں تیرے ساتھ ہوں اور ہر جگہہ جہاں کہیں
تو جاوے تیری نگہبانی کرونگا اور تجھکو اس ملک میں پھر لاؤنگا بلکہ میں تجھکو جب تک میں
تجھسے اپنا سب کہا ہوا پورا نکروں نہ چھوڑونگا +

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً خداوند اِس جگہہ ہے اور میں نہ جانتا تھا۔ ۱۷ اور وہ
ہراسان ہوا اور بولا کہ یہ کیا ہی ڈرانا مقام ہے سو کچھہ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور آسمان کا
آستانہ ہے۔ ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ کیا تھا لیکے
ستون کھڑا کیا اور اُسکے سر پر تیل ڈھالا۔ ۱۹ اور اُس مقام کا نام بیت ایل رکھا پر اُس سے
پہلے اُس بستی کا نام لوز تھا۔ ۲۰ اور یعقوب نے منت مانی اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھہ ہے
اور اِس راہ میں جسمیں میں جاتا ہوں میری نگہبانی کرے اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا
رہے۔ ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں تب خداوند میرا خدا ہوگا۔ ۲۲ اور یہہ پتھر جو میں نے
ستون کھڑا کیا خدا کا گھر ہوگا اور سب میں سے جو تو مجھے دیگا دسواں حصہ تجھے دونگا +

۲۹ باب

اور یعقوب قدم اُٹھا کے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا۔ ۲ اور اُسنے نظر کی اور کیا دیکھا کہ
میدان میں ایک کنواں ہے اور کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلے بیٹھے ہوئے ہیں کیونکہ وے
اُسی کوئے سے گلوں کو پانی پلاتے تھے اور کوئے کے منہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا۔ ۳ اور جب
گلے وہاں جمع ہوئے تب وے اُس پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے تھے اور بھیڑوں
کو پانی پلاکے اُس پتھر کو اُس کی جگہہ پر پھر رکھہ دیتے تھے۔ ۴ تب یعقوب نے اُنسے کہا کہ اے
میرے بھائیو تم کہاں کے ہو وے بولے کہ ہم حاران کے ہیں۔ ۵ پھر اُنسے کہا کہ تم نحور کے بیٹے
لابن کو جانتے ہو وے بولے ہم جانتے ہیں۔ ۶ اُسنے پوچھا کہ کیا وہ بھلا چنگا ہے وے بولے
بھلا چنگا ہے اور دیکھہ اُس کی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلی آتی ہے۔ ۷ اور وہ بولا دیکھو
دن ہنوز بہت ہے اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا وقت نہیں تم بھیڑوں کو پلاکے چرانی پر لیجاؤ۔
۸ وے بولے ہم یوں نہیں کر سکتے جب تک کہ سارے گلے جمع نہ ہوویں تب وے پتھر کو
کوئے کے منہہ سے ڈھلکاتے ہیں اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں +
۹ جس وقت وہ اُنسے یہہ کہہ رہا تھا راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھہ آئی کہ وہ

۱۰ اُن کی نگہبان تھی۔ اور یوں ہوا کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور
اپنے ماموں لابن کے گلّے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو کوئیں کے مُنہ پر سے
۱۱ ڈھلکایا اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا۔ اور یعقوب نے راخل کو چوما اور چلّا کے
۱۲ رویا اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور ربقہ کا بیٹا ہوں وہ
۱۳ دوڑی اور اپنے باپ کو اطلاع دی۔ اور یوں ہوا کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سُنی
تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا اور اُس کو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے گھر میں لایا
۱۴ اور اُس نے لابن سے یہ سارا احوال بیان کیا۔ اور لابن نے اُسے کہا کہ سچ تو میری ہڈی
اور میرا گوشت ہے اور وہ ایک مہینا بھر اُس کے یہاں رہا ✢
۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اس سبب سے کہ تو میرا بھائی ہے مفت تو میری خدمت کریگا
۱۶ سو مجھ سے کہہ کہ تیری کیا مزدوری ہوگی اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لیاہ اور
۱۷ چھوٹی کا نام راخل تھا۔ لیاہ کی آنکھیں چندھی تھیں پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھی
۱۸ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لئے میں سات
۱۹ برس تیری خدمت کرونگا۔ لابن بولا کہ اسے تجھ کو دینا اس سے بہتر کہ دوسرے مرد کو
۲۰ دیجاوے سو تو میرے ساتھ رہا کر چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کے لئے خدمت
کرتا رہا پر وے اسکی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُسکو اُس سے تھا تھوڑے دن معلوم ہوئے ✢
۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھ کو دیجیے کہ میرے دن پورے ہوئے تاکہ
۲۲ میں اُس پاس جاؤں۔ تب لابن نے اُس جگہ کے سارے لوگوں کو جمع کر کے ضیافت کی
۲۳ اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُس کے پاس گیا۔ اور لابن
۲۴ ۲۵ نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ دی تاکہ اُس کی لونڈی ہووے۔ اور ایسا ہوا
کہ جب صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہے کہ لیاہ ہے تب اُسنے لابن کو کہا کہ یہ کیا ہے جو تونے مجھ

سے کیا کیا میں نے۔ راخل کے لیے تیری خدمت نہیں کی پھر تو نے کس لیئے مجھ سے
۲۶ دغا کھیلا۔ لابن نے کہا ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے پہلے بیاہ
۲۷ دیویں۔ اُسکے ساتھہ ایک ہفتہ پورا کر۔ اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت کے لیئے جو تو
۲۸ میرے ساتھہ کریگا ہم اسے بھی تجھہ کو دینگے۔ یعقوب نے ایسا ہی کیا اور اُسکا ہفتہ پورا
۲۹ کیا تب اُسنے اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے بیاہ دیا۔ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہہ اپنی بیٹی
۳۰ راخل کو دی کہ اُس کی لونڈی ہووے۔ تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا اور راخل کو لیاہ
سے زیادہ بھی چاہتا تھا اور سات برس اور اُس کے ساتھہ خدمت کی +
۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اُسنے اُسکا رحم کھولا مگر راخل بانجھہ رہی
۳۲ اور لیاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُس نے اُسکا نام روبن رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خداوند نے
۳۳ میرا دکھہ دیکھہ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ
خداوند نے سنا کہ مجھہ سے نفرت کی گئی اسلئے اُسنے مجھے یہہ بھی بخشا سو اُسنے اُسکا نام شمعون رکھا
۳۴ اور پھر اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھہ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُسکے
۳۵ لیئے تین بیٹے جنی اسلئے اُس کا نام لاوی رکھا گیا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی
کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی اسلئے اُس کا نام یہوداہ رکھا تب وہ جننے سے رہگئی +

۳۰ باب اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھہ سے نہیں ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر رشک
۲ آیا اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے نہیں تو میں مرجاؤنگی۔ تب یعقوب کا غصہ راخل
پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا میں خدا کی جگہہ پر ہوں جس نے تجھہ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہے
۳ وہ بولی کہ دیکھہ میری لونڈی بلہہ حاضر ہے اُس کے پاس جا اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگی تاکہ
۴ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو۔ اور اُس نے اپنی لونڈی بلہہ کو اُسے دیا کہ اُس کی جورو بنے
۵ اور یعقوب اُس پاس گیا۔ اور بلہہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی۔ تب راخل بولی کہ خدا
۶

نے میرا انصاف کیا اور میری آواز بھی سُنی اور مجھ کو ایک بیٹا بخشا۔ اِس لئے اُس نے اُسکا نام
۷ دان رکھا۔ اور راخل کی باندی بلہہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی۔ تب راخل
۸ بولی میں اپنی بہن کے ساتھ کمال زور سے بھڑی اور غالب آئی سو اُس نے اُس کا نام نفتالی
۹ رکھا۔ جب لیاہ نے دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُس نے اپنی باندی زلفہ کو لیکے یعقوب کو
۱۰ دیا کہ اُس کی جورو بنے۔ اور لیاہ کی باندی زلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی۔ تب لیاہ
۱۱ ۱۲ بولی کہ لو فوج آئی سو اُس نے اُسکا نام جد رکھا۔ پھر لیاہ کی باندی زلفہ یعقوب کے لئے
۱۳ دوسرا بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ میں نصیب والی ہوں عورتیں مجھے نصیب والی کہینگی اور اُس نے
اُس کا نام آشر رکھا +

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت میں دودیاں پائیں اور اُنہیں
اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا تب راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کی دودیوں سے مجھے کچھ
۱۵ دیجئے۔ اُس نے کہا کیا یہہ چھوٹی بات ہے کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا اور میرے بیٹے کی دودیوں
کو بھی لیا چاہتی ہے؟ راخل بولی سو وہ آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ
۱۶ سوویگا۔ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا لیاہ آگے سے اُسکے ملنے کو گئی اور بولی کہ تو میرے
پاس آ تا کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا ہے سو وہ اُس رات اُسکے ساتھ
۱۷ ۱۸ سویا۔ اور خدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے پانچواں بیٹا جنی۔ تب لیاہ
بولی کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہے اور اُس نے
۱۹ اُسکا نام اشکار رکھا۔ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے چھٹواں بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ
۲۰ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کہ میں اُس کے لئے چھ بیٹے
۲۱ جنی سو اُس نے اُسکا نام زبلون رکھا۔ اور آخر کو وہ بیٹی جنی اور اُس کا نام دینہ رکھا +
۲۲ ۲۳ اور خدا نے راخل کو یاد کیا اور خدا نے اُس کی سُن کے اُس کے رحم کو کھولا۔ اور

۲۴ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خدا نے مجھ سے عار کو دُور کیا۔ اور اُس نے اُس کا
نام یوسف رکھا اور کہا کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشے ✦

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب نے لابن سے کہا مجھے رخصت کر
۲۶ کہ میں اپنے مکان اور اپنے ملک کو جاؤں۔ میری جورواں اور میرے لڑکے جن کے لئے میں نے
تیری خدمت کی ہے میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے کیونکہ تو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری
۲۷ کیسی خدمت کی۔ تب لابن نے اُسے کہا کاش کہ میں تیری نظر میں منظور ہوتا کہ میں نے
۲۸ دریافت کیا ہے کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھ کو برکت بخشی ہے۔ اور پھر کہا کہ اب تو اپنی
۲۹ مزدوری مجھ سے مقرر کر اور میں تجھے دیا کرونگا۔ اُسنے اُسے کہا کہ تو آپ جانتا ہے کہ میں نے
۳۰ تیری کیسی خدمت کی اور تیری مواشی میرے ساتھ کیسی ہوئی۔ کیونکہ میرے آنے کے آگے تیری
تھوڑی سی تھیں اور اب جھنڈ کی جھنڈ ہو گئیں اور خداوند نے جب سے میں آیا تجھے برکت بخشی اب میں
۳۱ اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا۔ وہ بولا میں تجھے کیا دوں یعقوب بولا تو مجھے کچھ مت دے اگر
۳۲ تو میرے لئے اتنا کرے تو میں تیرے گلے کو پھر چراؤنگا اور اُس کی خبرداری کرونگا۔ میں
آج تیرے سارے گلے کے بیچ سے گذرونگا اور بھیڑوں میں سے جو ابلق چتکبری اور داغدار
اور جو اس بھوری ہوں اُن سب کو اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا اور یہی
۳۳ میرا اجورہ ہوگا۔ اور میری صداقت آئندہ کو میری جانب سے جواب دیگی جبکہ میری مزدوری
تیرے سامنے آوے تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغی اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہووے میرے پاس
۳۴ چوری کی ہوگی۔ لابن بولا دیکھ میں راضی ہوں کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہووے۔ اُس نے
۳۵ اُس دن چتلے اور داغی بکرے اور سب ابلق اور داغی بکریاں یعنے ہر ایک جسمیں کچھ سفیدی تھی اور
۳۶ بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا کیں اور اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالہ کیا۔ اور اُسنے اپنے اور
یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا اور یعقوب لابن کے باقی گلوں کو چرایا کیا

۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے اور بادام اور عرمون کی چھڑیاں لیکے انکو گنڈیدار کیا ایسا
۳۸ کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوئی۔ اور ان چھڑیوں کو جنہیں گنڈے بنائے تھے حوضوں اور
نالیوں میں جہاں گلے پانی پینے آتے تھے گلوں کے آگے رکھا تاکہ جب وے پانی پینے آئیں
۳۹ تو گرمائیں۔ چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے گرمائے اور وے گنڈیدار اور داغی اور ابلق بچے
۴۰ جنیں۔ اور یعقوب نے بھیڑوں کے ان بچوں کو الگ کیا اور لابن کے گلے میں بھیڑوں کے
منہہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرا اور اسنے اپنے گلوں کو جدا کیا اور لابن کے گلے میں
۴۱ نہیں ملایا۔ اور یوں ہوا کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں انکی
۴۲ آنکھوں کے سامنے رکھا تاکہ وے ان چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں۔ پر جب دبلے جانور آئے
۴۳ اس نے انہیں وہاں نہ رکھا سو دبلے لابن کے اور موٹے یعقوب کے تھے۔ چنانچہ وہ مرد بڑھتا
چلا گیا اور بہت سے گلوں اور باندیوں اور بندوں اور اونٹوں اور گدھوں کا مالک ہوا +

۳۱ باب اور اس نے لابن کے بیٹوں کو یہہ باتیں کرتے سنا کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ
۲ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال سے اسنے یہہ سب حشمت پیدا کی ہے۔ اور یعقوب نے لابن کے
۳ منہہ پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اسکی طرف متوجہ نہ تھا۔ اور خداوند نے
یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا
۴ تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں جہاں اسکا گلہ تھا بلا بھیجا۔ ۵ اور اس نے کہا کہ میں
دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا منہہ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا پر میرے باپ
۶ کا خدا میرے ساتھ ہوا۔ تم تو جانتی ہو کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے باپ
۷ کی خدمت کی ہے۔ لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری مزدوری بدل کی
۸ پر خدا نے اسے نہ چھوڑا کہ مجھے دکھ دیوے۔ اگر وہ بولا کہ داغی تیری مزدوری میں ہیں
تو سارے چارپائے داغی جنے اور اگر بولا کہ چتلے تیری اجرت میں ہیں تو تمام چارپائے چتلے

۹ جنے۔ سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے مجھ کو دیا ہی۔ اور ایسا ہوا کہ جب جانور مستی
۱۰ میں آئے تو میں نے خواب میں اپنی آنکھہ اُٹھا کے نظر کی اور دیکھا کہ مینڈھے جو بھیڑوں پر
۱۱ چڑھے تھے ابلق اور داغدار اور چتکبرے تھے۔ اور خدا کے فرشتہ نے خواب میں مجھے
۱۲ فرمایا کہ ای یعقوب میں بولا کہ میں حاضر ہوں۔ تب اُس نے کہا اب تو اپنی آنکھہ اُٹھا اور دیکھہ کہ
سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھے ہیں ابلق اور داغدار اور چتکبرے ہیں کیونکہ جو کچھہ لابن نے
۱۳ تجھہ سے کیا میں نے دیکھا۔ میں بیت ایل کا خدا ہوں جہاں تو نے ستون پر تیل ڈھالا اور
جہاں تو نے میرے لئے منّت مانی پس اب اُٹھہ اِس سرزمین سے نکل چل اور اپنی زاد بوم
۱۴ کو پھر جا۔ تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھہ
۱۵ ہمارا بخرا یا میراث ہی۔ کیا ہم اُسکے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں کہ اُسنے تو ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارا مال
۱۶ بھی کھا بیٹھا۔ اور خدا نے جو دولت کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندوں
کی ہی پس اب جو کچھہ کہ خدا نے تجھے فرمایا وہی کر ✢

۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروں کو اونٹوں پر بٹھایا۔ اور اپنی ساری
۱۸ مواشی اور اسباب جو اُس نے پیدا کئے تھے یعنے اپنی نفع کی مواشی جو اُس نے فدان آرام
۱۹ میں پائی تھیں لے نکلا تا کہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اضحاق کے پاس جاوے۔ اور
۲۰ لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا اور راخل اپنے باپ کے بتوں کو چُرا لے گئی۔ اور یعقوب
۲۱ نے لابن ارامی سے ایسی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی۔ سو وہ اپنا سب کچھہ
۲۲ لے بھاگا اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا اور اپنا رُخ کوہ جلعاد کی طرف کیا۔ اور تیسرے دن لابن کو
۲۳ خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا۔ تب وہ اپنے بھائیوں کو ساتھہ لیکے سات دن کی راہ تک اُس کا
۲۴ تعاقب کرتا رہا اور جلعاد کے پہاڑ پر اُس سے مل گیا۔ پر خدا لابن آرامی کے خواب میں رات کو
آیا اور اُسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہیو ✢

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا اور لابن نے اپنے
۲۶ بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا۔ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا کہ
۲۷ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا اور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں کی مانند لیچلا۔ تو کس واسطے
چھپ کے بھاگا اور مجھے ٹھگا اور مجھ سے نہیں کہا تا کہ میں تجھے خوشی سے اور سرود اور دف
۲۸ اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا۔ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا پس تو نے
۲۹ فی الحال جو ایسا کیا سو بیہودہ کام کیا۔ یہہ تو میرے ہاتھ کی قوت میں ہی کہ تم کو دکھ دوں
لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا برا مت کہہ
۳۰ خیر اب تجھے تو جانا ہی کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہی لیکن کس واسطے تو میرے
۳۱ معبودوں کو چرا لایا ہی۔ تب یعقوب نے جواب دیا اور لابن کو کہا اسلئے کہ میں ڈرا اور میں نے
۳۲ کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا۔ لیکن جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں
کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجیے کہ تیرا میرے ساتھ
۳۳ کیا ہی اور اپنا لے لیجیے پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل اُنہیں چرا لائی۔ چنانچہ لابن یعقوب کے
خیمے اور لیاہ کے خیمے اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا پر اُنہیں نہ پایا تب وہ لیاہ
۳۴ کے خیمہ سے نکل کر راخل کے خیمے میں داخل ہوا۔ پر راخل اُن بتوں کو لیکر اونٹ کے کجاوے
۳۵ میں رکھکر اُسپر بیٹھی تھی اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا پر کچھہ نہ پایا۔ تب وہ اپنے
باپ سے کہنے لگی کہ اے میرے خداوند اِس سے ناخوش مت ہوجیو کہ میں تیرے آگے اُٹھہ
نہ سکتی ہوں کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں سو اُس نے ڈھونڈھا پر بتوں کو نہ پایا ✦
۳۶ تب یعقوب غصے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے
۳۷ کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی کہ تو اِسقدر میرے پیچھے جھپٹا۔ تو نے جو میرا سارا اسباب
ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے

۳۸ آگے رکھیئے کہ وے ہم دونوں کے درمیان انصاف کریں۔ میں پورے بیس برس تیرے
ساتھہ رہا تیری بھیڑیوں اور تیری بکریوں کا گابھہ نہ گرا اور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو میں نے
۳۹ نہیں کھایا۔ وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے پاس نہ لایا اُسکا نقصان میں نے سہا وہ جو
۴۰ دن کو یا رات کو چوری گیا سو تو نے میرے ہاتھہ سے مانگا۔ میرا یہہ حال تھا کہ دن کو گرمی
۴۱ اور رات کو سردی مجھے کھا گئی اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی۔ یُوں میں نے
بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے اور چھہ برس
۴۲ تیرے گلّے کے لئے اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی۔ اگر میرے باپ کا خدا ابرہام
کا معبود اور اضحاق کا مسجود میری طرف نہ ہوتا تو تو اب مجھے خالی ہاتھہ نکال دیتا خدا نے
میری مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھہ لیا اور کل رات تجھے ڈانٹا ❊

۴۳ تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور لڑکے تو
میرے ہی لڑکے ہیں اور گلّے میرے گلّے ہیں بلکہ سب جو تو دیکھتا ہی میرا ہی سو میں آج کے دن
۴۴ اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو وے جنی ہیں کیا کروں۔ پس اب آ کہ میں اور تو
۴۵ باہم ایک عہد باندھیں اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے۔ تب یعقوب نے ایک
۴۶ پتھر لیکے ستون کھڑا کیا۔ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو اُنہوں نے
۴۷ پتھر جمع کرکے ایک تودہ بنایا اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر کھانا کھایا۔ اور لابن نے
۴۸ اُسکا نام یجر شاہدوتھا رکھا پر یعقوب نے اُس کو جلعاد کہا۔ اور لابن بولا کہ یہہ تودہ آج کے
۴۹ دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہوا سو اسلئے اُسکا نام جلعاد ہوا۔ اور مصفاہ اِس لئے کہ
اُس نے کہا کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا۔
۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دُکھہ دیوے اور اُنکے سوا اور جوروان کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھہ
۵۱ نہیں ہی پر دیکھہ خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔ لابن نے یعقوب سے کہا کہ اِس

۵۲ تودے کو دیکھہ اور ستون کو دیکھہ جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا۔ یہہ تودہ گواہ ہو
اور یہہ کھمبا گواہ ہو کہ بدی کے لئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں اور
۵۳ تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے۔ ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا
اور اُنکے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں انصاف کرے اور یعقوب نے اپنے باپ
۵۴ اضحاق کے سجود کی قسم کھائی۔ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قربانی کی اور اپنے بھائیوں کو
۵۵ روٹی کھانے کو بُلایا اور اُنہوں نے روٹی کھائی اور ساری رات پہاڑ پر رہے۔ اور
صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی چمیاں لیں اور اُنہیں برکت دی
اور لابن روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا +

۳۲ باب

اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے اُسے آملے۔ اور یعقوب نے اُنہیں دیکھکے
۲ کہا کہ یہہ خدا کا لشکر ہے اور اُس جگہہ کا نام مہنایم رکھا۔ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں
۳ کو شعیر کی سرزمین میں ادوم کے ملک میں اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا۔ اور اُنہیں حکم
۴ دیکے کہا کہ تم میرے خداوند عیسو کو یُوں کہیو کہ آپ کا بندہ یعقوب یُوں کہتا ہے کہ میں لابن
کے یہاں ٹھہرا اور اب تک وہیں رہا۔ اور میں بیل اور گدھے اور بھیڑ بکریاں اور نوکر اور سہیلیاں
۵ رکھتا ہوں اور میں اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا ہوں کہ میں اُس کی نظر میں مورد لطف ہووں +
۶ چنانچہ قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس
۷ گئے اور وہ اور اُسکے ساتھہ چارسو آدمی تیرے استقبال کو آتے ہیں۔ تب یعقوب نپٹ ترساں اور حیران
۸ ہوا اور اُسنے اپنے ساتھہ کے لوگوں اور گلوں اور بیلوں اور اونٹوں کے دو غول کئے۔ اور کہا
کہ اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے تو دوسرا غول جو بچ رہا ہے بھاگیگا +
۹ اور یعقوب نے کہا کہ اَی میرے باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اضحاق کے خدا
اَی خداوند تو نے مجھے فرمایا کہ اپنی سرزمین اور اپنی زادبوم میں پھر جا اور میں تیرا بھلا کرونگا۔

۱۰ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے جو تو نے اپنے بندے کے ساتھ
کی ہر کسی کے لائق نہیں کہ میں اپنی لاٹھی لئے اِس یردن کے پار گیا اور اب دو غول بنا پہنچا
۱۱ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ سے عیسو کے ہاتھ سے بچا لے
کہ میں اُس سے ڈرتا ہوں نہ ہووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو اُن کی ماؤں سمیت
۱۲ ہلاک کرے۔ تو نے تو کہا کہ میں تجھ سے اچھا سلوک کرونگا اور تیری نسل کو دریا کی ریت
کی مانند جو کثرت سے ہرگز گنی نہیں جاتی بناؤنگا ✝

۱۳ اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُسکے ہاتھ لگا اپنے بھائی عیسو کے ہدیہ کے واسطے
۱۴ لیا۔ دو سو بکریاں اور بیس بکرے دو سو بھیڑیاں اور بیس مینڈھے۔ اور تیس دودھ والی
۱۵ ۱۶ اونٹنیاں بچوں سمیت چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور دس گدھے۔ اور اُسنے
اُنہیں اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہر غول کو جدا جدا سونپا اور اپنے نوکروں کو کہا کہ
۱۷ میرے آگے پار اترو اور غول کو غول سے جدا رکھو۔ اور پہلے کو اُسنے یہہ کہا کہ جب
میرا بھائی عیسو تجھ سے ملے اور تجھ سے پوچھے کہ تو کس کا ہے اور کہاں جاتا ہے اور یے جو
۱۸ تیرے آگے ہیں کس کے ہیں؟ تو کہیو کہ تیرے چاکر یعقوب کے ہیں یہہ اپنے خداوند عیسو
۱۹ کے لئے ہدیہ بھیجا ہے اور دیکھ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہے۔ اور اُس نے دوسرے اور تیسرے
کو اور اُن سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہہ کہہ کے حکم کیا کہ جب تم عیسو کو پاؤ تو اِسی
۲۰ طور سے کہیو۔ اور علاوہ یہہ کہیو کہ دیکھ تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہے کہ اُس نے کہا
کہ میں اس ہدیہ پر جو مجھ سے آگے جاتا ہے اُس سے صلح کرونگا تب اُسکا منھ دیکھونگا شاید کہ
۲۱ وہ مجھ کو قبول کرے۔ چنانچہ وہ ہدیہ اُس کے آگے پار گیا پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا۔
۲۲ اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جوروؤں اور دو سہیلیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے
۲۳ گھاٹ سے پار اتارا۔ اور اُنکو لیکے نہر پار کروایا اور اپنا سب کچھہ پار بھیجا ✝

۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور وہاں پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کشتی لڑا کیا جب اُسنے
۲۵ دیکھا کہ وہ اُسپر غالب نہ ہوا تو اُس کی ران کو بھیتر وار سے چھوا اور یعقوب کی ران کی نس اُسکے
۲۶ ساتھ کشتی کرنے میں چڑھ گئی۔ تب وہ بولا کہ مجھے جانے دے کہ پو پھٹتی ہے وہ بولا کہ میں
۲۷ تجھے جانے نہ دونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے۔ تب اُسنے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے
۲۸ وہ بولا کہ یعقوب۔ اُسنے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا کہ تو نے خدا اور خلق پاس
۲۹ قوت پائی اور غالب ہوا۔ تب یعقوب نے پوچھا اور کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنا نام
۳۰ بتائیے وہ بولا کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے اور اُسنے اُسے وہاں برکت دی۔ اور یعقوب نے
اُس جگہہ کا نام فنی ایل رکھا اور کہا کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا اور میری جان بچ رہی ہے
۳۱ اور جب وہ فنی ایل سے گذرتا تھا تو آفتاب اُسپر طلوع ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا
۳۲ اِس سبب سے بنی اسرائیل اُس نس کو جو ران میں بھیتر وار ہے آج تک نہیں کھاتے کیونکہ اُسنے
یعقوب کی ران کی نس کو جو بھیتر وار سے چڑھ گئی تھی چھوا تھا +

۳۳ باب

اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسو اور اُس کے ساتھ
۲ چار سو آدمی آتے ہیں تب اُسنے لیاہ کو اور راخل کو اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے۔ اور
سہیلیوں کو اور اُنکے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور اُس کے لڑکوں کو پیچھے اور
۳ راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے۔ اور وہ آپ اُنکے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس پہنچتے
۴ پہنچتے سات بار زمین پر جھکا۔ اور عیسو اُسکے ملنے کو دوڑا اور اُسے گلے لگایا اور اُسکی گردن سے
۵ لپٹا اور اُسے چوما اور وے دونوں روئے پھر اُسنے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور لڑکوں کو
دیکھا اور کہا کہ یے تیرے ساتھ کون ہیں؟ وہ بولا لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر
۶ کو دیئے۔ تب سہیلیاں اور اُنکے لڑکے نزدیک آئے اور اپنے کو جھکایا۔ پھر لیاہ اپنے لڑکوں
۷ کے ساتھ نزدیک آئی اور جھکی آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے اور اُنہوں نے آپ کو

۸ جھکایا۔ اور اُسنے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا تیرا کیا ارادہ ہے وہ بولا کہ اپنے
۹ خداوند کی نظر سے مورد لطف ہونا۔ تب عیسو بولا مجھہ پاس بہت ہے بھائی میرے جو تیرا ہے اپنے ہی
۱۰ لئے رکھیئے۔ یعقوب نے کہا سو نہیں اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو میرا ہدیہ میرے ہاتھہ سے
قبول کیجیئے کیونکہ میں نے تو تیرا مُنہہ دیکھا جیسا کہ خدا کا مُنہہ دیکھتے ہیں اور تو مجھہ سے راضی
۱۱ ہوا۔ میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی ہے قبول کیجیئے کہ خدا نے مجھہ پر شفقت کی ہے اور میرے
۱۲ پاس سب کچھہ ہے غرض اُسنے اُسے یہاں تک تنگ کیا کہ اُسے لے لیا۔ اور اُسنے کہا کہ آؤ
۱۳ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے چلونگا۔ اُسنے اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہے کہ
لڑکے نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائے دودھ پلانے والیاں میرے پاس ہیں اور اگر
۱۴ وے دن بھر ہانکے جائیں تو سارے گلے مر جائینگے۔ سو میرے خداوند اپنے نوکر سے
پیشتر روانہ ہو جائیے اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے چلیگی اور لڑکے سہہ سکینگے
۱۵ چلونگا یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آ پہنچوں۔ تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو میں
کئی ایک اُن لوگوں میں سے جو اب میرے ساتھہ ہیں تیرے ساتھہ چھوڑ جاؤں وہ بولا
کیا ضرور ہے کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوتا +

۱۶ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیئے شعیر کو پھر گیا۔ اور یعقوب سفر کر کے سکات کو آیا اور اپنے
۱۷ لئے ایک گھر بنایا اور اپنے مواشی کے لئے چھپر بنائے اِس سبب سے اُس جگہہ کا نام
سکات ہوا +

۱۸ اور یعقوب فدان آرام سے باہر ہو کے ملک کنعان کے شہر شالم کو سکم کے نزدیک آیا اور شہر
۱۹ سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اور جس پر اُسکا ڈیرا پھیلا تھا اُسنے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں
۲۰ سے سو قسیتوں پر مول لیا۔ اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل الہ اسرائیل رکھا +

۳۴ باب
اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لئے جنی تھی اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر

۲ گئی۔ تب اُس ملک کے رئیس حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے گیا اور اُس کے
۳ ساتھ صحبت کی اور اُسے بےحرمت کیا۔ اور اُس کا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور اُس نے
۴ اُس لڑکی کو پیار کیا اور اُسے دلاسا دیا۔ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ یہہ لڑکی میری جورو
۵ کے واسطے لے۔ اور یعقوب نے سنا کہ اُس نے دینہ میری بیٹی کو بےحرمت کیا پر اُس کے بیٹے اُس کی
مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے آنے تک چپ رہا +

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے بات چیت کرے۔ اور سنتے ہی یعقوب کے
۷ بیٹے میدان سے آئے اور وے مرد رنجیدہ اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُس نے اسرائیل کو
۸ رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھ نامناسب وضع سے پیش آیا۔ تب حمور نے اُن کے ساتھ
یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے لگا ہے اُسے اُس کے ساتھ بیاہ دیجیے
۹ ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو اپنی بیٹیاں ہمکو دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو۔ اور ہمارے ساتھ
۱۰ ۱۱ رہو یہہ زمین تو تمہارے آگے ہی اِسمیں بسو اور سوداگری کرو اور اِس میں ملکیت رکھو۔ اور
سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاش کہ میں تمہاری نظر میں مقبول ہوتا اور
۱۲ جو کچھ تم مجھ سے کہوگے میں دونگا جتنا مہر اور بخشش مجھ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے
۱۳ موافق دونگا لیکن لڑکی کو مجھے بیاہ دیجیو۔ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور
۱۴ کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُن کی بہن دینہ کو بےحرمت کیا مکاری سے جواب دیا۔ اور اُن سے کہا کہ ہم
۱۵ یہہ نہیں کر سکتے کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیویں کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہے۔ لیکن اِس پر ہم تم
سے راضی ہو جاوینگے اگر تم ایسے ہو جاو جیسے ہم ہیں کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے
۱۶ تب ہم بھی بیٹیاں تمہیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لینگے اور تم میں رہینگے اور ہم سب ایک قوم
۱۷ ہو جاوینگے۔ پر اگر تم ہماری نہ سنوگے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے جاوینگے۔ اُن کی
۱۸ ۱۹ باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں۔ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیری نہ کی کیونکہ

وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزیز تھا۔

۲۰ پھر حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے۔

۲۱ کہ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگری کریں کہ اِس زمین کی وسعت اُنکے لئے بس ہے سو ہم اُنکی بیٹیوں کو بیاہ لینگے اور اپنی بیٹیاں اُنکو دینگے۔

۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں کیا گیا ہے کیا جاوے۔

۲۳ اُنکے گلّے اور مال اور اُنکا ہر ایک جانور کیا یہہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا فقط اُنہیں راضی کریں تو وے ہمارے ساتھ رہینگے۔

۲۴ تب اُن سبھوں نے جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی بات کو مانا اور سب جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے اُنہیں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا۔

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے تو یوں ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا۔

۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے۔

۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو غارت کیا اسواسطے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بےحرمت کیا تھا۔

۲۸ اُنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں اور اُنکے گائے بیل اور اُن کے گدھے اور جو کچھ شہر میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا۔

۲۹ اور اُنکی سب دولت اور اُنکے سب بچے اور اُنکی جوروان لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا لوٹ کے صاف کیا۔

۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا کہ تم نے مجھکو دکھ دیا کہ اِس زمین کے باشندوں میں کنعانیوں اور فرزیوں میں مجھے گھنونا کر دیا ہم تو تھوڑے ہیں وے سب میرے مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہو ویگا۔

۳۱ وے بولے اُسے لایق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے ۔

۳۵ باب — اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں جا اور وہیں رہ اور خدا کے لئے جو تجھے جب تو
۲ — اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا دکھائی دیا ایک مذبح بنا۔ تب یعقوب نے اپنے گھرانے
اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور
۳ — پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو۔ اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جاویں اور میں وہاں
خدا کے لئے جس نے میری تنگی کے دن میری دعا قبول کی اور جس راہ میں میں چلا میرے
۴ — ساتھ رہا مذبح بناؤنگا۔ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو جو اُنکے ہاتھوں میں
تھے اور مندرے جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیئے اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے
۵ — درخت تلے جو سکم کے نزدیک تھا چھپا دیا۔ اور اُنہوں نے کوچ کیا اور اُنکے آس پاس کے
شہروں پر خدا کا خوف پڑا اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +
۶ — چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے کنعان کی زمین میں لوض کو جو بیت ایل
۷ — ہی ہے پہنچے۔ اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا اِسلئے کہ جب وہ اپنے
۸ — بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھلائی دیا۔ اور ربقہ کی دائی دبورہ مر گئی
اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی اور اُسکا نام الون بکوت رکھا +
۹ — اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ فدان آرام سے آیا تھا پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی
۱۰ — اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہے تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام اسرائیل
۱۱ — ہوگا سو اُسنے اُسکا نام اسرائیل رکھا۔ پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں خدای قادر مطلق ہوں تو برومند
ہو اور بہت ہو جا تجھ سے گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا ہوگی اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے۔
۱۲ — اور یہ زمین جو میں نے ابرہام اور اضحاق کو دی ہے سو میں تجھ کو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل
۱۳ — کو یہ زمین دونگا۔ اور خدا اُس جگہہ جہاں اُس سے ہمکلام ہوا اُس پاس سے اُٹھ گیا۔
۱۴ — تب یعقوب نے اُس جگہہ جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا ایک ستون پتھر کا ستون کھڑا کیا اور

۱۵ اُسے بیت ایل رکھا
۱۶ اور اُنہوں نے بیت ایل سے کوچ کیا اور وہاں سے افرات بہت دور نہ تھا اور راخل کو درد لگے
۱۷ اور اُس پر جننے کی سختی ہوئی۔ اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے اُسے کہا کہ تو مت ڈر کہ
۱۸ اب کی بھی تیرے بیٹا ہوگا۔ اور یوں ہوا کہ اُسکی جان جانے پر تھی یہاں تک کہ وہ مر ہی گئی
۱۹ تو اُس نے اُس کا نام بنونی رکھا پر اُس کے باپ نے اُسکا نام بنیمین رکھا۔ سو راخل مر گئی اور افرات
۲۰ کی راہ میں جو بیت لحم ہے گاڑی گئی۔ اور یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا اور یہہ راخل کی قبر کا ستون آج تک موجود ہے +

۲۱ پھر اسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر کی اُس طرف کھڑا کیا۔ اور جب اسرائیل اُس
۲۲ سرزمین میں جا رہا تو یوں ہوا کہ روبن گیا اور اپنے باپ کے حرم بلہہ سے ہمبستر ہوا اور اسرائیل نے سنا
۲۳ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ لیاہ کے بیٹے یہہ تھے روبن یعقوب کا پلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور
۲۴ یہوداہ اور اشکار اور زبلون۔ اور راخل کے بیٹے یوسف اور بنیمین۔ اور راخل کی سہیلی بلہہ کے
۲۵ بیٹے دان اور نفتالی۔ اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے جد اور آشر یعقوب کے بیٹے جو فدان
۲۶ آرام میں پیدا ہوئے یہہ ہیں +

۲۷ اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع یعنے حبرون ہے جہاں ابراہام اور اضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے
۲۸ باپ اضحاق کے پاس آیا۔ اور اضحاق ایک سو اسی برس کا ہوا۔ تب اضحاق جان بحق ہوا اور مر گیا اور بوڑھا
۲۹ اور عمر آسودہ ہو کے اپنے لوگوں میں جا ملا اور اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا +

۳۶ باب اور عیسو یعنے ادوم کا نسب نامہ یہہ ہے۔ عیسو کنعان کی بیٹیوں میں سے حتی ایلون کی بیٹی عدہ
۲ کو اور اہلیبامہ کو جو عنہ کی بیٹی اور حوی صبعون کی پوتی تھی۔ اور بشامہ کو جو اسماعیل کی بیٹی اور
۳ نبیط کی بہن تھی بیاہ لایا۔ اور عدہ عیسو کے لئے الیفز کو جنی اور بشامہ رعوایل کو جنی۔ اور اہلیبامہ
۴ یعوس کو اور یعلام کو اور قورح کو جنی یہہ عیسو کے بیٹے ہیں جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔ اور عیسو اپنی
۵
۶

جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر اور اپنے مال اور سب بہائم اور
سلاری دولت کو جو اُسنے کنعان کی زمین میں حاصل کی تھی لیکے اپنے بھائی یعقوب کے
۷ پاس سے ایک دوسری زمین کو گیا۔ کیونکہ اُنکا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُن کی گنجایش باہم
نہو سکی اور یہ زمین جسمیں وے مسافر تھے اُن کی مواشی کے سبب سے اُن کی برداشت کر نہ سکی
۸ تب عیسو کوہ شعیر میں جا رہا یہہ عیسو یعنے ادوم ہے +
۹ سو عیسو کا نسب نامہ جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہے یہہ ہے۔ عیسو کے بیٹوں کے نام
۱۰ ۱۱ یہہ ہیں الیفز عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا اور رعوایل عیسو کی جورو بشامہ کا بیٹا۔ الیفز کے بیٹے
۱۲ تیمن اور اومر اور صفو اور جعتام اور قنز۔ اور تمنع عیسو کے بیٹے الیفز کی حرم تھی اور وہ الیفز کے
۱۳ لئے عمالیق کو جنی سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یے تھے۔ رعوایل کے بیٹے یے ہیں نحت
اور ضارہ اور سمہ اور مزہ جو عیسو کی جورو بشامہ کی اولاد تھی +
۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں وہ عیسو کے لئے یعوس
اور یعلام اور قورہ کو جنی +
۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے یے ہیں عیسو کے پلوٹھے بیٹے الیفز کی اولاد میں رئیس
۱۶ تیمن رئیس اومر رئیس صفو رئیس قنز۔ رئیس قورہ رئیس جعتام رئیس عمالیق یے وے رئیس ہیں
جو الیفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے +
۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں رئیس نحت رئیس ضارہ رئیس سمہ رئیس مزہ یے
وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بشامہ کے فرزند تھے +
۱۸ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہہ ہیں رئیس یعوس رئیس یعلام رئیس قورہ یے وے
۱۹ رئیس ہیں جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے۔ سو عیسو یعنے ادوم کی اولاد اور
اُن میں کے رئیس یہہ ہیں +

۲۰ اور شعیر حوری کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یے ہیں لوطان اور سوبل اور صبعون اور
۲۱ عنہ۔ اور دیسون اور اصر اور دیسان ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں سے یے رئیس ہیں۔
۲۲ اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام اور تمنع لوطان کی بہن تھی۔ اور یہہ سوبل کے بیٹے ہیں
۲۳ ۲۴ علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام۔ اور صبعون کے بیٹے یے ہیں آیہ اور عنہ یہہ وہ
۲۵ عنہ ہے جس نے بیابان میں جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا خچروں کو پایا۔ اور عنہ
۲۶ کی اولاد یہہ ہے دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ۔ اور دیسون کے بیٹے یے ہیں حمدان اور اشبان
۲۷ اور یتران اور کران۔ یہہ اصر کے بیٹے ہیں بلہان اور زعوان اور عقان۔ دیسان کے بیٹے یے
۲۸ ۲۹ ہیں عوض اور اران۔ سو حوریوں میں کے رئیس یے ہیں رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون
۳۰ رئیس عنہ۔ رئیس دیسون رئیس اصر رئیس دیسان یہہ اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو زمین
شعیر میں تھے +

۳۱ اور بادشاہ جو ملک ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو
۳۲ یہی ہیں۔ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دنہابا تھا۔ بالع مرگیا
۳۳ ۳۴ اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُس کی جگہہ میں بادشاہ ہوا۔ پھر یوباب مرگیا اور حشیم جو تیمن کی
۳۵ زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا۔ اور حشیم مرگیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں
۳۶ کو مارا اُسکا جانشین ہوا اور اُسکی بستی کا نام عویت تھا۔ اور ہدد مرگیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا
۳۷ اُسکا جانشین ہوا۔ اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحوبات کا تھا اُس کا جانشین ہوا۔
۳۸ ۳۹ اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہوا۔ اور بعلحنان بن عکبور مرگیا اور ہدر اسکا
جانشین ہوا اور اُسکی تخت گاہ کا نام فعو تھا اور اُس کی جورو کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرد
۴۰ کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی ہے۔ پس عیسَو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں
۴۱ اور ناموں کے موافق یے ہیں رئیس تمنع رئیس علوان رئیس یتیت۔ رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس

۴۳ قینون۔ رئیس قنز۔ رئیس تیمن رئیس مبسار۔ رئیس مجدایل رئیس عرام ادوم کے رئیس اپنے ملک کی زمین میں
اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق یہی ہیں سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ہے +

۳۷ باب

اور یعقوب کنعان کی زمین میں جہاں اُسکا باپ مسافر تھا ڈیرا کیا۔ یعقوب کا احوال
۲ یہہ ہے کہ یوسف سترہ برس کا ہوکے اپنے بھائیوں کے ساتھہ گلہ چراتا تھا اور وہ جوان اپنے
باپ کی جورؤں بلہہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھہ رہتا تھا اور یوسف اُن کے باپ پاس اُنکے
بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا۔ ۳ اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تھا
اِس لئے کہ وہ اُسکے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسکے لئے ایک بوقلموں قبا بنائی۔ ۴ اور
اُس کے بھائیوں نے یہہ دیکھ کے کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ پیار کرتا ہے
اُس کا کینہ پیدا کیا اور اُس سے محبت کی بات نہ کر سکتے تھے +

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا تب وے اُس سے زیادہ
متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُنسے یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہے سو سنئیے۔ ۷ کہ ہم کھیت پر پولے
باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہوں کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا اور تمہارے پولے
آس پاس کھڑے ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا۔ ۸ تب اُسکے بھائیوں نے اُسے کہا
کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا اور اُنہوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کی
باتوں سے اُسکا زیادہ کینہ پیدا کیا +

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے ایک
خواب دیکھا کہ سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا۔ ۱۰ اور اُسنے یہہ اپنے باپ اور
بھائیوں سے بیان کیا تب اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا خواب ہے جو
تو نے دیکھا ہے کیا میں اور تیری ما اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھک کے تجھے سجدہ
کرینگے۔ ۱۱ اور اُسکے بھائیوں کو رشک آیا لیکن اُسکے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا +

۱۲ اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لئے سکم کو گئے۔ تب اسرائیل نے یوسف کو
۱۳ کہا کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں آ میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں اُسنے اُسے
۱۴ کہا کہ میں حاضر ہوں۔ اور اُس نے کہا کہ جائیے اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھ
اور مجھ پاس خبر لائیے سو اُسنے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سکم میں آیا +
۱۵ تب کوئی شخص اُسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا تب اُس شخص نے اُس
۱۶ سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہے۔ وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں مجھے بتلائیے
۱۷ وے کہاں چراتے ہیں۔ وہ شخص بولا وے یہاں سے چلے گئے کہ میں نے اُنہیں یہہ
کہتے دیکھا کہ آؤ دوتین کو جاویں چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور اُنہیں دوتین
۱۸ میں پایا۔ اور جونہیں اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے
۱۹ اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا۔ اور ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہہ صاحب خواب آتا ہے۔
۲۰ سو آؤ ہم اب اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئے میں ڈال دیں اور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے
۲۰ کھا گیا اور دیکھیں کہ اُسکے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔ تب روبن نے سُن کے اُنکے ہاتھوں سے
۲۲ بچایا اور بولا چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ اور اُنسے کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے اِس کوئے
میں جو بیابان میں ہے ڈال دو اور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو تاکہ وہ اُسے اُنکے ہاتھوں سے بچا کے
اُس کے باپ تک پھر پہنچا وے +
۲۳ اور یُوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا تو اُنہوں نے اُسکی قبا کو یعنے بوقلموں
۲۴ قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار کے اُسے ننگا کیا۔ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈالا اور وہ کوا اندھا
۲۵ تھا اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا۔ اور وے روٹی کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی اور دیکھا کہ
اسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح اور روغن بلسان اور مُر اونٹوں پر لادے
۲۶ ہوئے آتا ہے کہ اُنہیں مصر کو لیجاویں۔ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے

۲۷ بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا خون چھپاویں تو کیا نفع ہوگا۔ آؤ اُسے اسماعیلیوں کے ہاتھ
بیچیں اور اپنا ہاتھ نہ ڈالیں کہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے اور اُسکے بھائی راضی
۲۸ ہوئے۔ اور اُس وقت وے مدیانی سوداگر اِدھر سے گذرے سو اُنہوں نے یوسف کو
کھینچکے کوے سے باہر نکالا اور اسماعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو بیچا اور وے یوسف کو
۲۹ مصر میں لائے۔ اور جب روبن کوے پر پھر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہے اپنے کپڑے
۳۰ پھاڑے۔ اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں اب میں کہاں جاؤں۔ پھر
۳۱ ۳۲ اُنہوں نے یوسف کی قبا کو لیا اور ایک بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُس کے لہو میں تر کیا۔ اور
اُنہوں نے اُس بوقلموں قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے اور کہا کہ ہم نے اِسے پایا آپ اِسے
۳۳ پہچانئے کہ یہہ آپکے بیٹے کی قبا ہے کہ نہیں۔ اور اُس نے اُسے پہچانا اور کہا کہ یہہ تو میرے
۳۴ بیٹے کی قبا ہے کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا یوسف بیشک پھاڑا گیا۔ تب یعقوب نے اپنے
۳۵ کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لئے غم کیا۔ اُسکے
سب بیٹے اور اُسکی سب بیٹیاں اُسے تسلی دینے اُٹھیں اور وہ تسلی پذیر نہوا اور بولا کہ میں اپنے
۳۶ بیٹے پر سوتا ہوا گور میں اُترونگا سو اُسکا باپ اُسکے لئے رویا کیا۔ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں
فوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا بیچا ✦

۳۸ باب

اور اُسوقت یوں ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جدا ہوکر حیرہ نامے ادولامی ایک شخص
۲ کے یہاں گیا۔ اور یہوداہ نے وہاں سوع نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور اُسے لیا اور
۳ اُس سے خلوت کی۔ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُس کا نام عیر رکھا۔ اور اُسے پھر حمل
۴ ۵ رہا اور بیٹا جنی اور اُسکا نام اونان رکھا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسکا نام
۶ سیلہ رکھا اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کذیب میں تھا۔ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کے لئے
۷ ایک عورت بیاہ لایا جسکا نام تمر تھا۔ اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا خداوند کی نگاہ میں شریر تھا

۸ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا۔ تب یہوداہ نے اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس
۹ جا اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے لئے نسل چلا۔ لیکن اونان نے جانا کہ
یہہ نسل میری نہ کہلائیگی اور یُوں ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جاتا تھا تو نطفہ
۱۰ کو زمین پر ضائع کرتا تھا تا نہ ہووے کہ اُسکا بھائی اُس سے نسل پاوے۔ اور اُسکا یہہ
۱۱ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا اِس لئے اُس نے اُسے بھی ہلاک کیا۔ تب یہوداہ نے
اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو کیونکہ اُسنے کہا
نہ ہووے کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح مر جاوے سو تمر اپنے باپ کے گھر جا رہی +

۱۲ اور بہت دن گذرے کہ سوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو مر گئی اور جب یہوداہ کو اُسکا غم بھولا تو وہ
اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنے والوں کے پاس تمنت میں اپنے دوست ادولامی حیرہ کے پاس
۱۳ گیا۔ اور تمر سے یہہ کہا گیا کہ دیکھہ تیرا سسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے لئے تمنت کو جاتا
۱۴ ہے۔ تب اُسنے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور برقع اوڑھا اور اپنے کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل
میں جو تمنت کے راستے پر ہے جا بیٹھی کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلہ بڑا ہوا اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا
۱۵ ہے۔ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ وہ اپنا مُنہہ چھپائے ہوئے تھی۔ اور وہ راہ
۱۶ سے اُس کی طرف کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلئے اور مجھے اپنے ساتھہ خلوت کرنے دیجیئے کہ اُس نے
۱۷ نہ جانا کہ یہہ میری بہو ہے وہ بولی کہ تو جو میرے ساتھہ خلوت کریگا مجھے کیا دیگا۔ وہ بولا میں گلّے
۱۸ میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا اُس نے کہا کہ تو مجھے جب تک اُسے بھیجے کچھہ گرو دیگا۔ وہ بولا کہ
میں کیا گرو تجھے دوں وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنا بازوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھہ میں ہے
۱۹ اُسنے دیا اور اُس کے ساتھہ خلوت کی اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی۔ پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور
۲۰ برقع اُتار رکھا اور رانڈسالے کا جوڑہ پہن لیا۔ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے ہاتھہ
۲۱ بکری کا بچہ بھیجا تا کہ اُس عورت کے ہاتھہ سے اپنا گرو پھیر لاوے پر اُس نے اُسکو نہ پایا۔ تب

اُس نے اُس جگہ کے لوگوں سے پوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستہ پر نظر آتی تھی کہاں ہے وے
۲۲ بولے کہ یہاں کسبی نہ تھی۔ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا اور کہا کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں
۲۳ اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ کسبی وہاں نہیں تھی۔ یہوداہ بولا کہ خیر وہی لیوے نہ ہو کہ
ہم بدنام ہو ویں دیکھ میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا پر تو نے اُسے نہ پایا +
۲۴ اور یوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا اور دیکھ
۲۵ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے تب یہوداہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جاوے۔ جب وہ نکالی
گئی اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہے جس کی یہہ چیزیں ہیں اور کہا دریافت
۲۶ کیجیے کہ یہہ چھاپ اور بازوبند اور یہہ عصا کس کا ہے۔ تب یہوداہ نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھ سے
زیادہ صادق ہے کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا لیکن وہ آگے اُس سے ہمبستر نہ ہوا +
۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں ہوا کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے۔ اور جب وہ جننے لگی
۲۸ تو ایک کا ہاتھ نکلا اور دائی جنائی نے پکڑ کے اُس کے ہاتھ میں تار باندھ کے کہا کہ یہہ پہلے
۲۹ نکلا۔ اور یوں ہوا کہ اُسنے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا اور دیکھتی ہے کہ وہیں اُسکا بھائی نکل آیا اور
۳۰ وہ بولی کہ تو کیا ہی پھاڑ تا ہے یہہ پھاڑ تجھ پر آویگی سو اُسکا نام پھارص رکھا گیا۔ بعد اُس کے
اُسکا بھائی جس کے ہاتھ میں تار بندھا تھا نکل آیا اور اُس کا نام ضارح رکھا گیا +

۳۹ باب اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعون کا میر اور بادشاہ کے جلوداروں
۲ کا سردار تھا اُسکو اسماعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے مول لیا۔ اور خداوند
۳ یوسف کے ساتھ تھا اور وہ صاحب اقبال ہوا سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ اور
اُس کے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُسکے ساتھ ہے اور یہہ کہ خداوند نے اُس کے سب کاموں میں
۴ اُسے اقبالمند کیا۔ چنانچہ یوسف اُس کی نظر میں منظور نظر ہوا اور اُسنے اُسکی خدمت کی اور اُسنے
۵ اُسے اپنے گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھ کہ اُسکا تھا اُس کے قبضہ میں کر دیا۔ اور یوں ہوا کہ جس وقت

سے کہ اُس نے اُسے گھر پر اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشی اور اُس کی سب چیزوں میں جو گھر اور کھیت میں تھیں خداوند کی طرف سے برکت ہوئی۔

۶ اور اُسنے اپنا سب کچھہ یوسف کے قبضہ میں کر دیا اور اُسنے روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی چیز سے کام نہ رکھا اور یوسف خوبصورت اور خوش شکل تھا +

۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا کہ اُس کے آقا کی جورو کی آنکھہ یوسف پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو۔

۸ لیکن اُسنے نہ مانا اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھہ میرا آقا کسی چیز سے جو گھر میں میرے پاس ہے واقف نہیں اور اُس نے اپنا سب کچھہ میرے ہاتھہ میں کر دیا۔

۹ اِس گھر میں مجھہ سے زیادہ کوئی بڑا نہیں اور اُسنے سوا تیرے کوئی چیز میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی اور یہہ اِسلئے ہے کہ تو اُس کی جورو ہے پھر میں ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں اور خدا کا گنہگار ہوؤں؟

۱۰ اور وہ ہر چند یوسف کو روز روز کہتی رہی پر اُس نے اُسکی نہ سُنی کہ اُسکے ساتھہ سووے یا اُسکے ساتھہ رہے۔

۱۱ اور یوں ہوا کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لئے گھر کے اندر گیا اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا۔

۱۲ تب اُسنے اُسکا پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھہ میں چھوڑ کے بھاگا اور باہر نکل گیا۔

۱۳ جب اُسنے دیکھا کہ اُسنے اپنا پیراہن میرے ہاتھہ میں چھوڑ دیا اور بھاگ نکلا۔

۱۴ تو اُسنے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا اور کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے وہ اندر گھس آیا کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو اور میں بڑے زور سے چلا اُٹھی۔

۱۵ جب اُسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند کی اور چلائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھہ میں چھوڑ بھاگا اور باہر نکل گیا۔

۱۶ سو اُس نے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا جب تک کہ اُسکا آقا گھر میں آیا۔

۱۷ تب اُسنے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں کہ یہہ عبری غلام جو تو نے ہم پاس لا رکھا گھس آیا کہ مجھہ سے ٹھٹھا کرے۔

۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کی اور چلا اُٹھی تو وہ اپنا پیراہن مجھہ پاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا۔

۱۹ جب اُسکے آقا نے یے باتیں جو اُسکی جورو نے

۲۰ کہیں تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا سنیں تو اسکا غضب بھڑکا۔ اور یوسف کے آقا نے
اُسکو پکڑا اور اُسکو ایک جگہہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے قید میں ڈالا وہ وہاں قیدخانے
میں رہا کرتا تھا +

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھہ تھا اُس نے اُسپر رحم کیا اور قیدخانہ کے داروغہ کو اُس پر
۲۲ مہربان کیا۔ اور قیدخانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھہ میں
۲۳ سونپا اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا اُسکا مختار وہی تھا۔ اور قیدخانہ کا داروغہ سب کاموں
سے جو اُسکے ہاتھہ میں تھے بے فکر تھا اِسلئے کہ خداوند اُسکے ساتھہ تھا اور خداوند نے اُسے
اُن کاموں میں جو اُسنے کئے اقبالمند کیا +

۴۰ باب بعد ان باتوں کے یوں ہوا کہ شاہ مصر کا ساقی اور نانپز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے
۲ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور دوسرے نانپزوں کا داروغہ تھا غصے
۳ ہوا۔ اور اُسنے اُنکو نگہبانی کے لئے جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہہ جہاں یوسف بند تھا
۴ قیدخانہ میں ڈالا۔ جلوداروں کے سردار نے اُنہیں یوسف کے حوالے کیا اور اُس نے اُنکی
خدمت کی وے ایک مدت تک نظر بند رہے +

۵ وے ہر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنے شاہ مصر کے ساقی اور نانپز نے جو قیدخانہ میں
۶ بند تھے ایک ہی رات ایک ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا۔ اور یوسف صبح کو اُن پاس
۷ اندر گیا اور اُنپر نگاہ کی اور دیکھا کہ وے اُداس ہیں۔ اُسنے فرعونی سرداروں سے جو اُسکے
ساتھہ اُسکے خداوند کے گھر میں نگہبانی کے لئے اسیر تھے پوچھا کہ آج تم کس لئے اُداس
۸ نظر آتے ہو۔ وے بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جسکا تعبیر کرنیوالا کوئی نہیں یوسف نے
۹ اُنہیں کہا کیا تعبیر کی قدرت خدا کو نہیں مجھ سے بیان کیجئے۔ تب سردار ساقی نے اپنا خواب
۱۰ یوسف سے بیان کیا اور اُسے کہا دیکھہ میرے خواب میں ایک تاک میرے سامہنے تھی اور اُس

تاک میں تین ڈالیاں تھیں جیسے کلیاں نکلیں اور ان میں پھول آئے اور اُسکے سب گچھوں
۱۱ میں انگور پکے ۔ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھہ میں تھا سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے
۱۲ جام میں نچوڑا اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتھہ میں دیا ۔ تب یوسف بولا اُسکی تعبیر یہہ ہے کہ یہہ
۱۳ تین ڈالیاں تین دن ہیں ۔ اور فرعون اب سے تین دن میں تیری روبکاری کریگا اور تجھے تیرا منصب
۱۴ پھیر دیگا اور تو آگے کی طرح جب تو فرعون کا ساقی تھا اُسکے ہاتھہ میں پھر جام دیگا ۔ لیکن جب تو خوشحال
ہو تو مجھے یاد کیجیو اور مجھہ پر مہربانی کیجیو اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو اور مجھے اس گھر سے خلاصی دلوائیو
۱۵ کیونکہ عبرانیوں کی ولایت سے مجھے چورا لائے ۔ اور یہاں بھی میں نے ایسا کام نہیں کیا کہ وے
۱۶ مجھے اس قیدخانے میں رکھیں ۔ جب سردار نانپز نے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو یوسف سے کہا کہ میں بھی
۱۷ خواب میں تھا اور دیکھہ کہ سر پر تین ٹوکری روٹی کی تھیں ۔ اور اوپر کی ٹوکری میں فرعون کے لیئے
۱۸ سب قسم کا پکا ہوا مال تھا اور پرندے میرے سر پر اُس ٹوکری میں سے کھاتے تھے ۔ یوسف نے
۱۹ جواب دیا اور کہا اُسکی تعبیر یہہ ہے کہ یہہ تین ٹوکریاں تین دن ہیں ۔ فرعون اب سے تین دن میں تیرا
سر تیرے تن سے جدا کریگا اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے +
۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن تھا یوں ہوا کہ اُسنے اپنے سب نوکروں کی مہمانی
۲۱ کی اور اُسنے سردار ساقی اور نانپز کی اپنے نوکروں میں سے روبکاری کی ۔ اور اُس سردار ساقی
۲۲ کو اُس کی خدمت پر پھر قایم کیا اور اُسنے فرعون کے ہاتھہ میں جام دیا ۔ پر اُسنے سردار نانپز
۲۳ کو پھانسی دی جیسا یوسف نے اُنسے تعبیریں کہی تھیں ۔ پھر سردار ساقی نے یوسف کو
یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا +

۴۱ باب

۱ پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخیر دنوں میں خواب دیکھا کہ وہ لب دریا کھڑا ہے ۔ اور
۲ کیا دیکھتا ہے کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں ۔ اور
۳ کیا دیکھتا ہے کہ اُنکے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلی دریا سے نکلیں اور دریا کے گھاٹ پر اُن

۴ سات گایوں کے نزدیک کھڑی ہوئیں۔ اور ان بدصورت اور دُبلی گایوں نے اُن خوبصورت
۵ اور موٹی سات گایوں کو کھا لیا تب فرعون جاگا۔ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا کہ اناج
۶ کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں نکلتی ہوئیں۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ بعد اُن کے
۷ اور سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی نکلیں۔ اور وے پتلی سات بالیں اُن اچھی
۸ بھری ہوئی سات بالوں کو نگل گئیں اور فرعون جاگا اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ اور یوں ہوا کہ صبح
کو اُسکا جی گھبرایا تب اُسنے مصر کے سارے جادوگروں اور اُسکے سب دانشمندوں کو بُلا بھیجا اور
فرعون نے اپنا خواب اُنسے کہا پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب کی تعبیر نہ کر سکا +

۹ اُس وقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ کہ
۱۰ فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا مجھے اور سردار نانبائی کو
۱۱ بھی۔ تب ہمنے یعنے میں نے اور اُس نے ایک ہی رات میں ایک خواب دیکھا ہم میں ایک ایک نے
۱۲ خواب دیکھا اپنے خواب کی تعبیر کے موافق۔ اور ایک عبری جوان جلوداروں کے سردار کا نوکر وہاں
ہمارے ساتھ تھا ہمنے اُس سے کہا اُسنے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی اور ہر ایک کے خواب کی
۱۳ اُسکے موافق تعبیر کی۔ اور اُسنے جیسی ہم سے تعبیر کی تھی ویسا ہی ہوا مجھے اُسنے منصب پر قایم کیا
اور اُسے پھانسی دی +

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا وے جلد اُسے قیدخانے سے لے آئے اور اُسنے سر مُنڈایا
۱۵ اور کپڑے بدل کے فرعون کے حضور آیا۔ فرعون نے یوسف کو کہا میں نے خواب دیکھا جس
۱۶ کی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور میں نے سنا ہے کہ تو خواب کو سمجھ کے اُسکی تعبیر کرتا ہے۔ یوسف نے جواب
۱۷ میں فرعون سے کہا کہ میری کیا طاقت خدا فرعون کی سلامتی کا جواب اُسے دیوے۔ تب
۱۸ فرعون نے یوسف سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ہوں۔ اور کیا
۱۹ دیکھتا ہوں کہ موٹی اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں۔ اور کیا

دیکھتا ہوں کہ بعد اُنکے نہایت بدصورت اور خراب اور دُبلی سات اور گائیں نکلیں ایسی بُری کہ
۲۰ میں نے ساری زمین مصر میں کبھی نہیں دیکھیں۔ اور وے دُبلی اور بدشکل گائیں پہلی موٹی سات
۲۱ گایوں کو نگل گئیں۔ جب وے اُنہیں کھا گئیں تو یہہ معلوم نہ ہوا کہ وے اُنکے پیٹ میں گئیں اور
۲۲ وے ویسی ہی بدصورت تھیں جیسی پہلے تھیں تب میں جاگا۔ اور پھر خواب میں دیکھا کہ اچھی
۲۳ گھنی سات بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اور سات بالیں پتلی اور پُروا
۲۴ ہوا سے مرجھائی ہوئی اُنکے بعد اُگیں۔ اور اُن پتلی بالوں نے اچھی سات بالوں کو نگل لیا
اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا ہرگز کوئی تعبیر مجھہ سے نہ کر سکا ◆

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہے خدا نے جو کچھہ وہ کیا چاہتا
۲۶ ہے فرعون کو دکھلایا۔ وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں اور وے اچھی سات بالیں
۲۷ سات برس ہیں خواب ایک ہی ہے۔ اور وے دُبلی بدصورت سات گائیں جو اُن کے بعد نکلیں
سات برس ہیں اور وے سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے مرجھائی ہوئی ہیں سو کال کے
۲۸ سات برس ہیں۔ یہہ وہی بات ہے جو میں نے فرعون سے کہی خدا نے جو کچھہ کیا چاہتا ہے فرعون کو دکھلایا ◆
۲۹ دیکھہ کہ سات برس تک ساری زمین مصر میں بڑی سستی ہوگی۔ اور بعد اُنکے سات برس کا کال
۳۰ ۳۱ ہوگا اور زمین مصر کی ساری بڑھتی بھول جائیگی اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا۔ اور وہ بڑھتی مُلک
۳۲ میں اُس آنیوالے کال کے سبب سے ہرگز معلوم نہ ہوگی کیونکہ وہ سخت کال ہوگا۔ اور فرعون نے
جو خواب دوہرایا گیا سو اِس لئے ہے کہ یہہ بات خدا سے مقرر کی گئی ہے اور خدا جلد اُسے کریگا
۳۳ اِس لئے فرعون کو چاہئے کہ ایک دانا عقلمند مرد کو ڈھونڈے اور اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے
۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور بڑھتی کے سات برس
۳۵ تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے لیا کرے۔ اور وے اُن اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب
کھانے کی چیزیں جمع کریں اور غلہ فرعون کے حکم میں رکھیں سب کھانے کی چیزوں کی محافظت

۳۶ شہروں میں کریں۔ اور وہی خورش کال کے سات برس کے لئے جو مصر کی زمین میں پڑیگا
ذخیرہ ہوگی تاکہ یہہ ملک کال کے سبب سے ہلاک نہ ہو +

۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اسکے سب نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی۔ فرعون نے
۳۸ ۳۹ اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہے کہ جس میں خدا کی روح ہے پا سکتے ہیں؟ اور
فرعون نے یوسف سے کہا ازبسکہ خدا نے تجھے اس سب میں بینائی دی ہے سو کوئی تجھسا عاقل
۴۰ اور دانشمند نہیں ہے۔ تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم میری سب رعیت پر جاری کر فقط تخت نشینی
۴۱ میں میں تجھ سے بزرگتر ہونگا۔ پھر فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھ میں نے تجھے ساری
۴۲ زمین مصر پر حکومت بخشی۔ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نکالکر یوسف کے ہاتھ
۴۳ میں پہنا دی اور اسے کتان کا لباس پہنایا اور سونے کا طوق اسکے گلے میں ڈالا۔ اور اسنے
اسے اپنی دوسری گاڑی میں سوار کر دیا تب اسکے آگے منادی کی گئی کہ سب ادب سے رہو
۴۴ اور اسنے اسے مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا۔ اور فرعون نے یوسف کو کہا میں فرعون ہوں
۴۵ اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی انسان اپنا ہاتھ یا پاؤں نہ اٹھاویگا۔ اور فرعون
نے یوسف کا نام جہان پناہ رکھا اور اسنے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو
اس سے بیاہ دیا اور یوسف مصر کی زمین میں پھرا +

۴۶ اور یوسف جسوقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا اور یوسف
۴۷ فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کی ساری زمین میں پھرا۔ اور ارزانی کے سات برس میں زمین مالامال
۴۸ ہوئی تب اسنے ان سات برسوں کی ساری چیزیں کھانے کی جو زمین مصر میں تھیں جمع کیں اور
اسنے ان کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا اور ان کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے
۴۹ کھانے کی چیزیں اسی بستی میں رکھیں۔ اور یوسف نے غلہ بہت کثرت سے جیسے دریا کی ریت ایسا
۵۰ کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا جمع کیا کیونکہ وہ بے حساب تھا۔ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون

۵۱ کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے۔ اور یوسف نے
پہلوٹھے کا نام منسی رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خدا نے سب میری دکھ اور میرے باپ کے گھر کی
۵۲ مشقت بھلائی۔ اور دوسرے کا نام افرائیم رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے دکھ کی زمین میں پھلدار کیا +

۵۳ اور سات برس سستی کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوئے اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یوسف
۵۴ نے کہا تھا آنے شروع ہوئے۔ اور سب زمینوں میں گرانی ہوئی پر تمام مصر کی ساری زمین میں روٹی
۵۵ تھی۔ پر جب ساری زمین مصر بھوک سے ہلاک ہونے لگی تو خلق روٹی کے لئے فرعون کے
۵۶ آگے چلائی فرعون نے سب مصریوں کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ۔ وہ جو تمہیں کہے سو کرو۔ اور تمام روئے
زمین پر کال تھا اور یوسف نے ذخیرے کے کھتے کھول کے مصریوں کے ہاتھ بیچے اور مصر کی زمین
۵۷ میں کال بہت بڑھا اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا +

۴۲ باب جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلہ ہے تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایک دوسرے
۲ کو تاکتے ہو۔ دیکھو میں نے سنا ہے کہ مصر میں غلہ ہے تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لئے
مول لو تاکہ ہم جیویں اور نہ مریں +

۳ سو یوسف کے دس بھائی غلہ مول لینے کو مصر میں آئے۔ پر یعقوب نے یوسف کے
۴ بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا اسلئے کہ اُس نے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس پر
۵ کچھ آفت آوے۔ یوں اسرائیل کے بیٹے آنے والوں میں ملے ہوئے خرید کرنے آئے کہ کنعان کے
۶ ملک میں کال تھا۔ اور یوسف ملک کا حاکم تھا اور وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلہ بیچتا
تھا سو یوسف کے بھائی آئے اور اپنے کو زمین کی طرف جھکائے ہوئے اُسکے حضور خم ہوئے
۷ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور انہیں پہچان گیا پر اُنسے آپ کو ناواقف بنایا اور اُنسے
سخت بولی بولا اور اُنسے پوچھا کہاں سے آئے وے بولے کنعان کی زمین سے کھانے کی
۸ چیزیں مول لینے کو۔ یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا پر انہوں نے اسے نہ پہچانا۔ اور یوسف

گ وہ سے خواب جو اُسنے اُن کی بابت دیکھے تھے یاد آئے اور اُسنے اُنہیں کہا کہ تم جاسوس ہو کر

۱۰ آئے ہو تاکہ اِس زمین کی بُری حالت دریافت کرو۔ اُنہوں نے اُسے کہا نہیں اَے میرے خداوند

۱۱ تیرے غلام کھانے کی چیزیں مول لینے آئے ہیں۔ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچے

۱۲ ہیں تیرے غلام جاسوس نہیں۔ وہ بولا کہ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو۔ تب

۱۳ اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ بھائی کنعان کے بیچ ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں اور دیکھ چھوٹا

۱۴ آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک نہیں رہا۔ تب یوسف نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے

۱۵ تمہیں کہا کہ تم جاسوس ہو۔ اِسی سے تم امتحان کئے جاؤگے فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم

۱۶ یہاں سے بغیر اُسکے کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آوے جانے نہ پاؤگے۔ ایک کو آپ میں سے

بھیجو کہ تمہارے بھائی کو لاوے اور تم قید ہو تاکہ تمہاری باتیں جانچی جاویں کہ تم سچے ہو کہ

۱۷ نہیں اور نہیں تو فرعون کی جان کی قسم تم یقیناً جاسوس ہو۔ سو اُس نے اُن سب کو باہم تین

۱۸ دن تک نظربند رکھا۔ اور تیسرے دن یوسف نے اُنہیں کہا یُوں کرو تاکہ زندہ رہو کہ میں

۱۹ خدا سے ڈرتا ہوں۔ کہ اگر تم سچے ہو تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رہنے

۲۰ دو اور تم کال کے لئے اپنے گھر میں غلہ لیجاؤ۔ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھ پاس لے آئیو

تمہاری باتیں یُوں ثابت ہونگی اور تم نہ مروگے چنانچہ اُنہوں نے یُوں ہی کیا +

۲۱ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں کہ جب اُسنے ہماری

منت اور زاری کی ہم نے اُسکی خستہ دلی دیکھی اور اُس کی نہ سُنی اِسلئے یہہ مصیبت ہم پر پڑی

۲۲ تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا کہ اِس بچے پر ظلم نہ کرو اور تم شنوا

۲۳ نہ ہوئے یہہ بھی دیکھو کہ اُسکے خون کی بازپُرس ہوتی۔ اور وے نہ جانتے تھے کہ یوسف اُن کی

۲۴ باتیں سمجھتا ہے اِسلئے کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا۔ تب وہ اُنہیں سے کنارے گیا اور رویا

اور پھر اُنپاس آیا اور اُنسے باتیں کیں اور اُنہیں سے شمعون کو لیکے اُنکی آنکھوں کے سامھنے باندھا

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا کہ اُنکے بورے غلہ سے بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں
۲۶ رکھکے پھیر دیں اور اُنہیں سفر کی خورش بھی دویں اُنسے یوں سلوک کیا گیا۔ اور اُنہوں نے اپنے
۲۷ گدھوں پر غلہ لادا اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ جب اُنمیں سے ایک نے اپنا بورا کھولا تاکہ
اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے تو اُس نے اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے میں اوپر دھری
۲۸ تھی۔ تب اُسنے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی اور دیکھو کہ وہ میرے بورے میں ہے
تب اُنکا دل ٹھکانے نہ رہا اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا؟
۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے اور اپنا سب حال جو اُنپر گذرا تھا
۳۰ اُس سے کہا۔ اور بولے کہ وہ شخص جو اُس ملک کا مالک ہے ہم سے سختی سے بولا اور ہمیں زمین
۳۱ کے جاسوس ٹھہرائے۔ ہم نے اُسے کہا کہ ہم سچے آدمی ہیں ہم جاسوس نہیں ہیں۔ ہم بارہ بھائی
۳۲ ایک باپ کے بیٹے ہیں ہم میں سے ایک نہیں ملتا اور سب سے جو چھوٹا ہے آج اپنے باپ پاس
۳۳ زمین کنعان میں ہے۔ تب اُس شخص نے جو ملک کا مالک ہے ہمکو کہا میں اب تمہیں جانچونگا کہ سچے
۳۴ ہو کہ نہیں اپنا ایک بھائی مجھہ پاس چھوڑو اور اپنے گھرانے کے لئے کال کی خورش لو اور جاؤ۔ اور
اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ تب میں جانونگا کہ تم جاسوس نہیں بلکہ سچے ہو پھر
میں تمہارے بھائی کو تمہارے حوالے کرونگا اور تم ملک میں سوداگری کیجیو +
۳۵ اور یوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی بندھی
۳۶ ہوئی اُس کے بورے میں تھی اور وے اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے۔ اور
اُن کے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا تم نے مجھے بے اولاد کیا یوسف نہیں ہے اور شمعون بھی نہیں
۳۷ بنیمین کو بھی لیجاؤ گے یہہ سب باتیں میرے مخالف ہیں۔ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب
کر کے کہا کہ اگر میں اُسکو تجھہ پاس نہ لاؤں تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو تو اُسے میرے ہاتھہ
۳۸ میں سونپ دے کہ میں اُسے پھر تجھہ پاس پہنچا دونگا۔ اُسنے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھہ نجائیگا

کہ اُسکا بھائی مر گیا اور وہ اکیلا رہ گیا اگر اُسپر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھ آفت ہو تو تم میرے
بڑھاپے کے بالوں کو ساتھ غم کے گور میں اُتاروگے +

باب ۴۳ اور زمین پر وہ کال بہت سخت تھا۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ غلہ جو مصر سے لائے تھے وے کھا چکے
۲ تو اُنکے باپ نے اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لاؤ۔ تب یہوداہ نے اُسے ۳
کہا کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہے کہ تم بغیر اسکے کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہو
۴ میرا مُنہہ نہ دیکھوگے۔ سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہے تو ہم جائینگے اور تیرے لئے خورش
۵ مول لینگے۔ اور اگر نہیں بھیجتا ہے تو ہم نہ جائینگے کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہے کہ جب تک تمہارا
۶ بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو تم میرا مُنہہ نہ دیکھوگے۔ تب اسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھ سے کیوں یہہ
۷ بدی کی کہ اُس مرد سے کہا کہ ہمارا اور ایک بھائی ہے۔ وے بولے کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ
کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہے آیا تمہارا کوئی
اور بھائی ہے تو ہم نے باتوں کے رستہ سے موافق اُسے کہا کیا ہم جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہیگا کہ
۸ اپنے بھائی کو لے آؤ۔ تب یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل کو کہا کہ اِس جوان کو میرے ساتھ بھیج
۹ کہ ہم اُٹھیں اور جاویں تاکہ ہم اور تو اور ہمارے بچے جیویں اور مر نہ جاویں۔ اور میں اُسکا ضامن
ہوتا ہوں تو میرے ہی ہاتھ سے اُسکو طلب کیجیو اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اور تیرے
۱۰ سامھنے نہ کھڑا کروں تو تو یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو۔ کیونکہ اگر ہم دیری نہ کرتے تو یقیناً
۱۱ اب تک دوبارہ پھر آتے ہوتے۔ تب اُن کے باپ اسرائیل نے اُنہیں کہا کہ اب اگر یونہیں ہے
تو یوں کرو کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھو اور اُس مرد کے لیے ہدیہ لیجاؤ
۱۲ تھوڑا روغن بلسان تھوڑا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور پستہ اور بادام۔ اور دوہری قیمت اپنے
ہاتھ میں لو اور وہ نقد جو تمہارے بوروں کے مُنہہ میں رکھی ہوئی تم پھیر لائے اپنے ہاتھ
۱۳ میں پھیر لیجاؤ شاید کہ وہ غلطی سے ہو ہو۔ اپنے بھائی کو بھی لو اُٹھو اور پھر اُس مرد پاس جاؤ

۱۴ اور خدائے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائی اور بنیمین کو
چھوڑ دیوے میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا +

۱۵ تب اُنہوں نے وہ ہدیہ اور دوہری نقدی کو اپنے ہاتھ میں بنیمین سمیت لیا اور اُٹھے
۱۶ اور مصر کو اُتر چلے اور یوسف کے آگے جا کر کھڑے ہوئے۔ جب یوسف نے بنیمین کو اُنکے
ساتھ دیکھا تو اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ اِن مردوں کو گھر میں لیجا اور کچھ ذبح
۱۷ کر کے تیار کر کیونکہ یہہ مرد دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے۔ اُس شخص نے جیسا
۱۸ یوسف نے فرمایا تھا کیا چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا۔ تب وے ڈرے
کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے اور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کی علت سے جو پہلے مرتبہ ہمارے
بوروں میں پھر گئی ہم یہاں لائے گئے ہیں تاکہ وہ ہمارے لئے ایک بہانہ ڈھونڈھے
۱۹ اور ہم پر حملہ کرے اور ہمکو پکڑے اور غلام کرے اور ہمارے گدھوں کو چھین لے۔ تب اُنہوں نے
۲۰ یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آ کے گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کی اور کہا کہ اے صاحب
۲۱ ہم پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے۔ تو یوں ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کے اپنے
بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں اور پوری تھی ہماری نقدی پوری تول
۲۲ کی تھی سو ہم اُسے اپنے ہاتھ میں پھر لائے ہیں۔ اور ہم اور نقدی خورش مول لینے کو اپنے ہاتھوں
۲۳ میں لائے ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھدی اُسنے
کہا تمہاری سلامتی ہووے مت ڈرو تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے
۲۴ بوروں میں تمہیں خزانہ دیا تمہاری نقدی مجھکو مل چکی پھر وہ شمعون کو اُنکے پاس نکال لایا۔ اور
اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لا کے پانی دیا کہ پانوں دھوویں اور اُنکے
۲۵ گدھوں کو دانہ گھاس دیا۔ پھر اُنہوں نے یوسف کے انتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئیگا ہدیہ تیار
کیا کیونکہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ ہمیں کھانا یہاں کھانا ہوگا +

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا تو وے وہ ہدیہ جو اُنکے ہاتھ میں تھا بھیتر لائے اور اُسکے لئے سجدہ
۲۷ کو زمین پر گرے ۔ اُسنے اُن سے خیر و عافیت پوچھی اور کہا کہ تمہارا باپ اچھی طرح ہے وہ بوڑھا
۲۸ جسکا ذکر تم نے کیا تھا اب تک جیتا ہے ۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہے
۲۹ وہ ہنوز جیتا ہے پھر اُنہوں نے سر جھکائے اور سجدہ کئے ۔ پھر اُسنے آنکھ اُٹھائی اور اپنے بھائی
بنیمین اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا اور کہا کہ تمہارا چھوٹا بھائی جسکا ذکر تم نے مجھ سے کیا تھا یہی ہے پھر کہا
۳۰ کہ اے میرے فرزند خدا تجھ پر مہربان رہے ۔ تب یوسف نے جلدی کی کیونکہ اُسکا جی اپنے بھائی
۳۱ کے لئے بھر آیا اور چاہا کہ روئے وہ ایک خلوت میں گیا اور وہاں رویا ۔ پھر اُسنے اپنا
۳۲ مُنہہ دھویا اور باہر نکلا اور اپنے تئیں ضبط کیا اور فرمایا کہ کھانا لاؤ ۔ اور اُنہوں نے اُسکے لئے الگ
اور اُنکے لئے جدا اور مصریوں کے جو اُنکے ساتھ کھاتے تھے علیحدہ چنا اِسلئے کہ مصر کے لوگ عبرانیوں
۳۳ کے ساتھ کھانا کھا نہیں سکتے مصری اسے مکروہ جانتے ہیں ۔ اور وے اُس کے سامھنے
بیٹھے بڑا اپنی بڑائی کے اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق تب وے تعجب سے ایک دوسرے
۳۴ کو دیکھ رہے ۔ اور اُسنے اپنے آگے سے قابیں اُنکو اُٹھا دیں لیکن بنیمین کی قاب ہر ایک
کی قاب سے پنچگنی تھی اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ پیا اور خوش ہوئے +

۴۴باب اور اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو یہ حکم کیا کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے جتنا
۲ کہ وے لیجا سکیں بھر اور ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے کے اندر ڈالدے ۔ اور میرا پیالہ روپے
کا پیالہ چھوٹے کے بورے میں اوپروار اُس کے غلے کی قیمت سمیت رکھدے چنانچہ اُس نے
۳ یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا ۔ جوہیں صبح کی روشنی ہوئی وے سب اپنے گدھے لیکے
چل نکلے جب وے شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا اُٹھ
۴ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر اور جب تو اُنہیں پاوے تو اُنہیں کہہ کہ تم نے کس لئے نیکی کے عوض

۵ یہہ بدی کی۔ کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہی۔ اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہی
پھر جو تم نے کیا برا کام کیا ✦

۶ ۷ اور اُسنے اُنہیں جا لیا اور یہہ باتیں اُنہیں کہیں۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ ہمارا خداوند
۸ ایسی باتیں کیوں کہتا ہی خدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔ دیکھہ وہ نقدی جو ہمنے
اپنے بوروں میں اوپر وار پائی سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھہ پاس پھیر لائے تھے پس کیونکر
۹ ہوگا کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو۔ تیرے چاکروں میں وہ جس کے
۱۰ پاس سے نکلے مار ڈالا جاے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہونگے۔ اُسنے کہا کہ تمہاری باتوں
۱۱ کے موافق ہوگا جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا اور تم بے گناہ ٹھہروگے۔ تب فی الفور ہر مرد
۱۲ نے اپنا بورا زمین پر اُتارا اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ اور وہ ڈھونڈھنے لگا اور بڑے سے
۱۳ شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا اور پیالہ بنیمین کے بورے میں پایا۔ تب اُنہوں نے اپنے
کپڑے پھاڑے اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا اور شہر کو پھرا ✦

۱۴ تب یہوداہ اور اُسکے بھائی یوسف کے گھر آئے کہ وہ ہنوز وہیں تھا اور وے اُس کے
۱۵ آگے زمین پر گرے۔ تب یوسف نے اُنہیں کہا تم نے یہہ کیسا کام کیا کیا تم نہ جانتے تھے کہ
۱۶ مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا ہی۔ یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں اور کیا بولیں اور
کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدکاری ظاہر کی دیکھہ کہ ہم اور وہ بھی
۱۷ جس پاس سے پیالہ نکلا اپنے خداوند کے غلام ہیں۔ وہ بولا کہ خدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں
یہہ شخص جس پاس سے پیالہ نکلا وہی میرا غلام ہوگا اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ ✦

۱۸ تب یہوداہ اُس کے نزدیک آکے بولا کہ اے میرے خداوند اپنے چاکر کو اجازت دیجئے کہ اپنے
خداوند کے کان میں ایک بات کہے اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجئے کیونکہ
۱۹ تو فرعون کی مانند ہی۔ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہہ کے سوال کیا کہ تمہارا

۲۰ باپ یا بھائی ہے۔ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے اور اُسکے بڑھاپے
کا ایک چھوٹا لڑکا ہے اور اُسکا بھائی مر گیا اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہا اور اُسکا باپ اُسپر عاشق
۲۱ ۲۲ ہے۔ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا کہ اُسے مجھ پاس لاؤ کہ اُسپر نظر کروں۔ ہم نے اپنے خداوند
۲۳ سے کہا کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مر جائیگا۔ پھر
تو نے اپنے چاکروں کو کہا جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آوے تم پھر
۲۴ میرا مُنھ نہ دیکھوگے۔ اور یُوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے تو ہم نے اپنے
۲۵ خداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔ ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لیے تھوڑی خورش مول لو
۲۶ ہم بولے کہ ہم نہیں جا سکتے اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہووے تو ہم جائینگے کیونکہ
۲۷ اُس شخص کا مُنھ نہ دیکھنے پائینگے مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو۔ اور تیرے
۲۸ چاکر میرے باپ نے ہمکو کہا کہ تم جانتے ہو کہ میری جورو مجھ سے دو بیٹے جنی۔ ایک مجھ سے
۲۹ جدا ہوا اور میں نے کہا یقیناً وہ پھاڑا گیا اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا۔ اب اگر تم اسکو بھی
مجھ سے جدا کرتے ہو اور اُسپر کچھ آفت پڑے تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ
۳۰ قبر میں اُتاروگے۔ پس جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں اور وہ جوان ہمارے ساتھ
۳۱ نہ ہو اس سبب سے کہ اُسکی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہے۔ تو آخر کو یہی ہوگا
کہ وہ یہ دیکھکر کہ جوان نہیں ہے مر جائیگا اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں
۳۲ کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارینگے۔ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس اِس جوان کا ضامن
۳۳ ہو کے کہا کہ اگر میں اُسے تجھ پاس نہ پہنچاؤں تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں۔ اسلیئے
اب مجھے اجازت دیجئے کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان کو
۳۴ اُسکے بھائیوں کے ساتھ جانے دے۔ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں اگر جوان
میرے ساتھ نہ ہووے ایسا نہ ہووے کہ مصیبت جو میرے باپ پر پڑے میں اُسے دیکھوں +

۴۵ باب — تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط نہ کر سکا اور
چلایا کہ ہر ایک کو مجھ پاس سے باہر کرو چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر
۲ کیا تو اُس وقت کوئی اُس کے ساتھ نہ تھا۔ اور وہ چلا کے رویا اور مصریوں اور فرعون کے
۳ گھرانے نے سُنا۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں ہوں کیا میرا باپ ابھی تک جیتا
۴ ہے تب اُسکے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے کیونکہ وے اُسکے حضور گھبرا گئے۔ اور یوسف نے
اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک آئیے تب وے نزدیک آئے اور وہ بولا میں تمہارا
۵ بھائی یوسف ہوں جسکو تم نے مصر میں بیچا سو اسلئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو اور اپنے
۶ تئیں رنجیدہ مت ہو کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجھے تم سے آگے بھیجا۔ اسلئے کہ دو
برس سے زمین پر کال ہے اور ابھی پانچ برس تک نہ زمین کی جوتائی ہوگی نہ کھیتی کاٹی جائیگی
۷ اور خدا نے مجھ کو تمہارے آگے بھیجا تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے اور تمہیں ایک بڑی
۸ رہائی دیکے زندگی بخشے۔ سو اب نہ تم نے بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا اور اُسنے مجھے فرعون کے باپ
۹ کی جگہہ اور اُس کے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا۔ تم جلدی
کرو اور میرے باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو کہ تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے کہ خدا نے مجھے سارے
۱۰ مصر کا خداوند کیا مجھ پاس چلا آ دیر مت کر۔ اور تو جشن کی زمین میں بسیگا اور تیرے لڑکے اور تیرے
لڑکوں کے لڑکے اور تیری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سب جو کچھ تیرا ہے میرے پاس ہونگے
۱۱ اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانا
۱۲ اور سب جو تیرے ہیں مفلس ہو جائیں۔ اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں
۱۳ دیکھتی ہیں کہ میں ہی ہوں جو تمہارے ساتھ منہہ سے بولتا ہوں۔ اور تم میرے باپ سے میری
ساری شوکت کا جو مصر میں ہے اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہے ذکر کیجیو اور تم جلدی کرو اور
۱۴ میرے باپ کو یہاں لے آؤ۔ اور وہ اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگ کے رویا اور بنیمین بھی

۱۵ اُس کے گلے لگ کے رویا۔ اور اُسنے اپنے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے مل کے رویا
اور بعد اِس کے اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے ❖

۱۶ اور یہہ ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں اور اُس سے
۱۷ فرعون اور اُس کے چاکر بہت خوش ہوئے۔ اور فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں
۱۸ کو کہہ تم یہہ کام کرو اپنے جانور لادو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو۔ اور اپنے باپ
اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھ پاس آؤ۔ اور میں تمکو مصر کی سرزمین کی اچھی چیزیں دونگا اور تم اِس
۱۹ زمین کے تحائف کھاؤگے۔ اب تجھے حکم ملا ہے تو اُنکو کہہ تم یہہ کرو کہ اپنے لڑکے اور اپنی جوروں
۲۰ کے لئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لیجاؤ اور اپنے باپ کو لے آؤ۔ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نکرو
۲۱ کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمہارے لئے ہے۔ اور اسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا
۲۲ اور یوسف نے فرعون کے کہنے کے موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور راہ کے لئے خورش دی۔ اور
اُسنے اُن سب میں سے ایک ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا لیکن اُسنے بنیامین کو تین سو روپے اور پانچ جوڑے
۲۳ کپڑے دیئے۔ اور اپنے باپ کے لئے اِسکے مطابق بھیجا دس گدھے مصر کی اچھی چیزوں سے
لدے ہوئے اور دس گدھیاں غلے اور روٹی اور خورش سے لدی ہوئی اپنے باپ کے سفر
۲۴ کے لئے۔ چنانچہ اُسنے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وے چل نکلے تب اُس نے اُنہیں کہا
دیکھو کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو ❖

۲۵ اور وے مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے۔
۲۶ اور اُس سے کہا کہ یوسف اب تک جیتا ہے اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہے اور یعقوب کا دل
۲۷ سنسنا گیا کیونکہ اُسنے اُنکا یقین نہ کیا۔ اور اُنہوں نے اُس سے ساری باتیں جو یوسف
نے اُنہیں کہی تھیں کہیں اور جب اُس نے گاڑیاں جو یوسف نے اُسکے لانے کو بھیجی
۲۸ تھیں دیکھیں تو اُن کے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ ہوئی۔ اور اسرائیل بولا یہہ بس ہے

کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہے میں جاؤنگا اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے دیکھونگا +

۴۶ باب
اور اسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُسکے تھے سفر کیا اور بیرسبع پر آکر اپنے باپ اضحاق کے
۲ خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں - اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا
۳ ای یعقوب ای یعقوب وہ بولا میں حاضر ہوں - اسنے کہا میں خدا تیرے باپ کا خدا ہوں مصر میں
۴ جاتے ہوئے مت ڈر کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ بناؤنگا - میں تیرے ساتھ مصر کو
۵ جاؤنگا اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھیگا - تب
یعقوب بیرسبع سے اُٹھا اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور اپنی
۶ جوروں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اُسکے لیجانے کو بھیجی تھیں لیچلے - اور اُنہوں نے اپنے
چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان کی سرزمین میں پایا تھا لیا اور یعقوب اپنی سب نسل
۷ سمیت مصر میں آیا - وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ تھے اور
اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لایا +
۸ اور یہہ بنی اسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے یعقوب اور اُسکے بیٹے یعقوب کا پلوٹھا
۹ روبین - بنی روبین حنوک اور فلّو اور حصرون اور کرمی +
۱۰ اور بنی شمعون یموایل اور یمین اور اوحد اور یکین اور صوحر اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل +
۱۱ اور بنی لاوی جیرسون اور قہات اور مراری - اور بنی یہوداہ عیر اور اونان اور سیلہ
۱۲ اور فارس اور زارہ اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے اور فارس
کے بیٹے یہہ ہیں حصرون اور حمول +
۱۳ اور بنی اشکار تولع اور فوّہ اور یوب اور سمرون - اور بنی زبولون سرد اور ایلون اور
۱۴ ۱۵ یحلیل - یہہ بنی لیاہ ہیں جو فدان آرام میں یعقوب سے دینہ سمیت جو اُس کی بیٹی
تھی پیدا ہوئے سو سارے شخص اُسکے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں +

۱۶ بنی جد صفیان اور حجی اور سونی اور اصبان اور عیری اور ارودی اور اریلی +

۱۷ اور بنی آشر مینا اور یسوا اور اسوی اور بریعاہ اور سرہ ان کی بہن اور بنی بریعاہ حبر اور

۱۸ ملکیئیل یے بنی زلفہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا سو یہ سولہ شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب

۱۹ سے جنی بنی راحیل یعقوب کی جورو۔ وہ یوسف اور بنیامین ہیں +

۲۰ اور یوسف سے مصر میں منسی اور افرایم پیدا ہوئے یے اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسنات سے پیدا ہوئے +

۲۱ اور بنی بنیامین بالع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مفیم اور حفیم اور ارد

۲۲ یے بنی راحیل ہیں سب کے سب چودہ شخص ہیں جو اوس سے یعقوب کے لیئے پیدا ہوئے +

۲۳ اور بنی دان حشیم۔ اور بنی نفتالی یحصئیل اور جونی اور یصر اور سلیم۔ یے بنی بلہہ ہیں جسے

۲۴ ۲۵ ۲۶ لابن نے اپنی بیٹی راحیل کو دیا سو یے سب سات شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب سے اونسے جنی۔ یے سب کے سب جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے اور اوس کے صلب سے پیدا ہوئے اونکے سوا جو

۲۷ یعقوب کے بیٹوں کی جورو ہیں چھیاسٹھ شخص تھے۔ اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر میں پیدا ہوئے سو یے سب جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے ستر جانیں تھیں +

۲۸ اور اوسنے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تا کہ جشن تک اوس کی رہبری کرے

۲۹ اور وے جشن کی زمین میں آئے۔ اور یوسف نے اپنی گاڑی تیار کی اور اپنے باپ اسرائیل

۳۰ کے استقبال کے لیئے جشن کو چلا اور اپنے تئیں اوس پاس حاضر کیا اور اوسکے گلے لپٹا اور دیر تک رویا۔ تب اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا خوش ہی کہ میں نے تیرا مونہہ دیکھا کہ

۳۱ تو ابھی جیتا ہی۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں اور اوسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان

۳۲ کی سرزمین میں تھا مجھہ پاس آیا۔ اور وے لوگ چوپان ہیں کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اونکا

۳۳ پیشہ ہے اور وے اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھ جو اُنکا ہے لے آئے ہیں۔ اور
۳۴ یُوں ہوگا کہ جب فرعون تمکو بلاوے اور کہے کہ تمہارا پیشہ کیا ہے۔ تو تم کہیو تیرے غلام چوپانی
ست [illegible] چوپانی کرتے رہے ہیں کیا ہم اور کیا ہمارے آبا تاکہ تم جشن کی زمین
میں رہو اسلئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہے +

۴۷ باب

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُن کی بھیڑ بکری
اور گائے بیل اور سب جو اُنکے ہیں کنعان کی سرزمین سے نکل آئے اور دیکھہ کہ وے
۲ جشن کی زمین میں ہیں۔ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے بعضے یعنے پانچ شخص لئے
۳ اور اُنہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا۔ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا
تمہارا کیا پیشہ ہے اُنہوں نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم اور کیا ہمارے باپ
۴ دادے چوپان ہیں۔ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اس سرزمین میں رہنے کو
آئے ہیں اس لئے کہ تیرے غلاموں کے گلّے کے لئے چرائی نہیں کیونکہ کنعان کی زمین
۵ میں سخت کال پڑا ہے اب اسلئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجئے۔ تب
فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھہ پاس آئے ہیں۔
۶ اور مصر کی زمین تیرے آگے ہے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اس سرزمین کے ایک
مقام میں جو سب سے بہتر ہے رکھہ جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے اور اگر تو
۷ جانتا ہے کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک ہیں تو اُنکو میری مواشی پر مختار کر۔ تب
یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا اور یعقوب
۸ نے فرعون کے حق میں دعائے خیر کی۔ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کے
۹ برس کی ہے۔ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو تیس
برس ہیں میری زندگی کے [illegible] تھوڑے اور برے [illegible]

کی زندگی کے برسوں کی مدت کو جب وے مسافرت کرتے نہ پہنچے۔ پھر یعقوب فرعون کے ۱۰
لئے دعائے خیر کرکے فرعون کے حضور سے باہر گیا +

اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس ۱۱
کی زمین ہی جیسا فرعون نے فرمایا تھا بٹھایا اور اُنہیں اسکا مالک کیا۔ اور یوسف نے ۱۲
اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی اُن کے لڑکے بالوں کے
موافق پرورش کی +

اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اسلئے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی سرزمین ۱۳
اور کنعان کی زمین کال کے سبب سے بڑمردہ ہوگئی تھی۔ یوسف نے ساری نقدی جو ملک ۱۴
مصر اور کنعان کی زمین میں موجود تھی اس غلّے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا جمع
کی اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا۔ اور جب ملک مصر اور کنعان کی سرزمین ۱۵
میں نقدی کم ہوئی تو سارے مصری یوسف نے آکر یوسف سے کہا کہ ہمکو روٹی دے کہ تیرے
جیتے ہوئے ہم کیوں مریں کیونکہ نقدی چُک گئی۔ یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے دو ۱۶
اگر نقدی چُک گئی کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا۔ وے اپنے چوپائے یوسف ۱۷
کنے لائے اور یوسف نے گھوڑوں اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّوں اور گدھوں کے
بدلے اُنکو روٹیاں دیں اور اُس نے انکے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال
پالا۔ جب وہ سال گذر گیا وے دوسرے سال اُس پاس آئے اور اُسسے کہا کہ ہم اپنے ۱۸
خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں
کے گلّے بھی لئے سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا کچھ باقی
نہیں۔ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے کیوں ہلاک ہو ویں ہمکو اور ہماری ۱۹
زمین کو روٹی پر مول لے اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے اور دانہ دے

۲۰ تا کہ ہم جئیں اور نہ مریں کہ زمین ویران نہ ہو جاوے۔ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین
فرعون کے لئے مول لی کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی کہ کال نے
۲۱ اُنکو نپٹ تنگ کیا تھا سو زمین فرعون کی ہوئی۔ رہے لوگ سو اُس نے اُنہیں شہروں
۲۲ میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا۔ اُس نے صرف کاہنوں
کی زمین مول نہ لی کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی
جاگیر جو فرعون نے اُنہیں دی تھی کھاتے تھے اِس لئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو
۲۳ نہ بیچا۔ تب یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے آج کے دن تم کو اور تمہاری زمین
۲۴ کو فرعون کے لئے مول لیا تو یہہ بیج تمہارے لئے ہے کھیت میں بوؤ۔ اور جب یہہ زیادہ
ہو تو یوں ہو گا کہ تم پانچواں حصہ فرعون کو دوگے اور چار حصے کھیت میں بیج بونے
کو اور تمہاری خوراک اور اُن کی جو تمہارے گھرانے کے ہیں اور تمہارے بچوں کی
۲۵ خوراک کے لئے ہونگے۔ وے بولے کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں ہم اپنے خداوند کی
۲۶ نظر میں مہر و رحم ہووے اور ہم فرعون کے غلام ہونگے۔ اور یوسف نے ساری مصر کی
زمین کے لئے یہہ آئین جو آج کے دن تک ہے مقرر کیا کہ فرعون پانچواں حصہ لے مگر فقط
کاہنوں کی زمین فرعون کی نہ ہوئی +

۲۷ اور اسرائیل نے ملک مصر کے جشن کی زمین میں سکونت کی اور وے وہاں ملکیتیں رکھتے
۲۸ تھے اور وے بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے۔ اور یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس جیا
۲۹ سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی۔ اور یہہ ایام اسکے مرنے کا وقت
نزدیک پہنچا تب اُسنے اپنے بیٹے یوسف کو بلا کر اُس سے کہا اب جو میں نے تیری نظر میں
مہربانی پائی تو اپنا ہاتھہ میری ران تلے رکھہ دیجیئے اور مہربانی اور صداقت سے میرے
۳۰ ساتھہ سلوک کیجیئے مجھہ کو مصر میں مت گاڑ۔ پر کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سو رہونگا، تو

۴۹ باب — و یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا اپنے کو جمع کرو تاکہ میں اُس کی جو پچھلے دنوں میں تم پر پہنچیگا تمہیں خبر دوں۔ ای یعقوب کے بیٹو اپنے کو اکٹھا کرو اور سنو اپنے باپ اسرائیل کی سنو ÷ ۲

ای روبن تو میرا پہلوٹھا ہے میری قوت اور میری شہزوری کا پہلا او قدر میں بڑا اور عزت میں افضل ہے لیکن تو پانی کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا تب تو نے اُسے نجس کیا وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا ÷ ۳ ۴

شمعون اور لاوی تو سگے بھائی ہیں اور اُن کی مکاریاں ظلم کے ہتھیار۔ ای میری جان اُن کے مجمع میں داخل نہ کر ای میرے دل اُن کی مجلس میں شامل نہ ہو کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کوچیں ماریں لعنت اُن کے غضب پر کہ تُند تھا اور اُن کے قہر پر کہ سخت تھا میں اُنہیں یعقوب میں چھِتراؤنگا اور اُنہیں اسرائیل میں تتھراؤنگا ÷ ۵ ۶ ۷

ای یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے تیرا ہاتھ تیرے بیریوں کی گردن میں ہوگا تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکینگی۔ یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہے ای میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہے وہ شیر ببر بلکہ بڑے شیر ببر کی مانند جھکتا اور بیٹھتا ہے کون اُسکو چھیڑیگا۔ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اُس کے پانوں کے درمیان سے جاتا رہیگا جب تک کہ سیلا نہ آوے اور قومیں اُس کے پاس اکٹھی ہونگی۔ وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے اور اپنی گدھی کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے باندھیگا وہ اپنا لباس مے میں اور اپنی پوشاک آب انگور میں دھوویگا۔ اُس کی آنکھیں مے سے لال ہونگی اور اُس کے دانت دودھ سے سفید ہووینگے ÷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

مسکن زبلون کا سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر ہوگا اور اُسکی سرحد صیدا تک پہنچے گی ÷ ۱۳

۱۴ اشکار مضبوط گدھا ہی جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہی۔ اور جب دیکھے کہ آرامگاہ
۱۵ خوب اور زمین دلپسند ہی تو اپنا کاندھا بوجھہ اُٹھانے کو جھکائیگا اور خراج گذار بنیگا +
۱۶ دان اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا۔ دان راہ
۱۷ کا سانپ ہی اور راہ گذر کا افعی جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی
گر پڑیگا۔ ای خداوند میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں +
۱۸
۱۹ جد ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخرکو غالب ہوگا +
۲۰ آشر سے اُس کی روغنی روٹی آویگی وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا +
۲۱ نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہی جو لطف کے کلام کہیگا +
۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا ہی وہ پھلدار پودھا ہی جو سوتے پر لگا ہوا جس کی شاخیں
۲۳ دیوار پر چڑھ جاتیں ہیں۔ تیرانداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے تھے لیکن اُسکی
۲۴ کمان زور میں پایدار ہی اور اُس کے ہاتھوں کے بازوؤں نے یعقوب کے خدائے قادر
۲۵ کے ہاتھوں سے قوت پائی رو ہاں سے اسرائیل کی چوپان اور چٹان ہی تیرے باپ کے
خدا سے جس نے تیری مدد کی اور اُس قادر مطلق سے جس نے اوپر سے آسمان کی برکتیں اور
۲۶ نیچے سے گہراؤ کی برکتیں اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں تجھکو دیکے متبرک کیا۔ جو برکتیں
تیرا باپ تیرے لیے چاہتا ہی سو پرانے پہاڑوں کی برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی
نفیس چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں وے یوسف کے سر بلکہ اُس کے سر کی چاندنی پر جو
اپنے بھائیوں سے جدا ہوا آویں +
۲۷ بنیامین پھاڑنیوالا بھیڑیا ہی صبح کو شکار کھائیگا اور شام کو غنیمت بانٹیگا +
۲۸ یہہ سب اسرائیل کے بارہ فرقہ ہیں اور یہی ہی جو ان کے باپ نے اُنہیں کہہ کے
۲۹ برکت دی ہر ایک کو اُس کی برکت کے موافق اُس نے برکت دی۔ پھر اُس نے اُنہیں حکم کیا

۔کہا کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں مجھے اپنے باپ دادوں کے پاس اُس غار میں
۳۰ جو حتّی عفرون کے کھیت میں ہے گاڑیو یعنے اُس غار میں جو مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے
مقابل کنعان کی زمین میں ہے جو ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتّی سے مول لیا تھا تاکہ اُس
۳۱ ملکیت سے گورستان بنے۔ وہاں اُنہوں نے ابرہام کو اور اُسکی جورو سرہ کو گاڑا وہاں اُنہوں
۳۲ نے اضحاق اور اُس کی جورو ربقہ کو گاڑا اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا۔ یعنے اُس کھیت پر
۳۳ اور اُس غار میں جو بنی حت سے خریدا گیا ہے اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا
تو اُسنے اپنے پاؤں کو بچھونے پر سمیٹ لیا اور جان بحق ہوا اور اپنے لوگوں میں جا ملا +

۵۰ باب
تب یوسف اپنے باپ کے مُنہہ پر گر پڑا اور اُسپر رویا اور اُسکو چوما۔ اور یوسف نے
۲ اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں سو طبیبوں نے اسرائیل
۳ میں خوشبو بھری۔ اور اُسپر چالیس دن گذرے کیونکہ جن پر خوشبو ملی جاتی ہے اتنے دن گذرتے
۴ ہیں اور مصری اُسکے لیے ستر دن تک رویا کئے۔ اور جب اُسپہ رونے کے دن گذر گئے تو
یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی ہو
۵ تو فرعون کے کانوں میں یہ کہیے کہ میرے باپ نے مجھ سے قسم لیکے کہا ہے کہ دیکھہ میں مرتا ہوں
تو مجھکو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لیے کھودی ہے گاڑیو سو اِسلیے مجھے
۶ رخصت دیجیے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں اور میں پھر آؤنگا۔ فرعون نے کہا کہ جا اور
اپنے باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم لی ہے گاڑیو +

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا اور فرعون کے سارے چاکر اور اُس کے گھر کے
۸ مشایخ اور مصر کی زمین کے سارے مشایخ۔ اور یوسف کا سارا گھر اور اُسکا بھائی اور اُس کے
باپ کا گھر اُس کے ساتھہ گئے اور اُنہوں نے صرف اپنے بالکے اور گائے بیل اور بھیڑ بکری جشن
۹ ۱۰ کی زمین میں چھوڑ دیئے۔ اور گاڑیاں اور سوار اُس کے ساتھہ گئے اور بڑا انبوہ تھا۔ اور وے